Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



حدیث نمبر 2300

[illegible]

حدیث نمبر 2301

[illegible]

حدیث نمبر 2302

[illegible]

حدیث نمبر 2303

[illegible]

حدیث نمبر 2304

[illegible]

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(207)

ا ہنگن بل چھوڑ کر واپس آ رہا تھا کہ یہ ہنگن صحیح نہیں ہے۔

حدیث نمبر 2305

ذوالہجتین

سلسلے عمر بن محمد قال اسماعیل یا ابن طرار نے کہا کہ عبداللہ نے کہا کہ حضرت کے پیر میں سے وہ نکلوا دیا

کہ کمزور ہے لیکن اس کی شہادت موجود ہیں۔

حدیث نمبر 2306 ہے حوالہ ۔ ذکر احمد بن سعد حمدان الخامری

ہے علی فدک کا مقدمہ لے کر آئے تھے ایک سرخیر البکر کے پاس ایک سرخیر عمر کے

پاس ۔ عمر کے پاس آئے تھے کہ ہمیں تحریک پر دستاویز لکھ دیں تاکہ ہم اسکے نگران کریں

مناقب اقرابۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدیث نمبر 2309

باخلاف وضعہ من اخلاق المحسنین نبی علیہ السلام کی پیٹھ پر سوتن نہیں روڑ سکتی؟

نہیں ہے کہ سوتن نہیں ہو سکتی ۔ کیونکہ اگر سوتن لائی جاتی اور اس سے کوئی اولاد ہو جاتی تو اس سے نبی علیہ السلام کو

تکلیف ہوتی۔

ہے ذریۃ النبی سے مراد اولاد عبدالمطلب ہیں ۔ علی کا اولاد حسن حسین ام کلثوم

یعنی اولاد کی اولاد ۔ عقبی اولاد کا بیٹا مسلم ۔ حسن بن محمد بن طلب اولاد کی اولاد ۔ ذوالدمعۃ کہتے

مناقب ۔ عبداللہ سے مراد ابن عباس ہیں ۔ ابوسفیان بن حارث ۔ مناقب عبدالمطلب اولاد کے بیٹے عبدالظاہر

کی بیٹیاں ۔ صفیہ ۔ عاتکہ ۔ ارویٰ ۔ صفیہ کے سلالہ پیر پر آتا ہے ابوبکر کے

مناقب زینب الحوائج حدیث نمبر 2314

زینب بنت علی علیہ السلام کی مجیر حسین صفیہ کے بیٹے ہیں

مسند کہ حاکم ۔ اوسط ان کی تعریف اسناد قبول کیا

ہے حوالہ ابن النبی سے مراد ابن عباس ہیں ۔ حدیث ۔ علی فدک کے لیے اہل ہیں ۔ اس پر بیشتر حدیث ناصر ہوگا ہیں

بعض ۔ خلاصہ ۔ ساتھ

ہے سنۃ الربیع 31 ہجری

عثمان نے اپنے بھائی عبدالرحمٰن عوف کو مکہ کا اور حرمان کو بحرین کا گورنر بنا کر بھیجا

کوئی نہیں کیا ۔ حرمان نے عبدالرحمٰن کو پکڑ لیا

سنہ الربیع اس واقعہ 6 ماہ بعد 32ھ میں فوت ہو گئے

حدیث نمبر 2316

ہے کہ 1000 کے لیے الرحمٰن جاتا تھا ۔ زبیر کی بیٹی سے کہا کہ ہمارے گھر چلو

میں اللہ ، شیخ ۔

أو هل رأيتني يا أمتاه بعت الله ۷۲ سال چند ماہ کم کہ تم ہمیں سے پیر ابو عمرو اور

قدیم ۔ ہے ہمارے ہیں ہوتی ۔ اس کے چھوٹے بچے کو سامنے پر دسل لی گئی ہے

ہے رجب 36ھ میں زبیر جنگ جمل میں شہید ہوئے عمر ۶۴ سال

شوہر کر دیا ۔ اس کو بتایا تو علی نے کہا کہ میں تمہیں جنت کی خوشخبری دیتا ہوں

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



ذکر مالی حدیث عبید اللہ ۔۔۔ حدیث نمبر 2316

۔۔۔ والدہ کا نام سعیدہ بنت الحرث ہے ۔۔۔ یہ بہت سخی تھے

۔۔۔ ابراہیم ابوبکر ۔۔۔ عبداللہ ۔۔۔ ام الحسن بن صف کی والدہ شروع میں نصرانی تھیں

۔۔۔ 36 ھ میں جنگ جمل میں شریک ہوئے ۔۔۔ کس نے شہر دار تھا انہیں ۔۔۔ اور جنگ

جمل میں سب سے پہلے شہید ہوئے

۔۔۔ عبداللہ بن ابوبکر ۔ آپ کا نام ۔۔۔ صحیح وسیع نہیں تھا

مناقب سعد بن ابی وقاص الزہری ۔۔۔ حدیث نمبر 2318

۔۔۔ ان کی والدہ حمنہ بنت سفیان ہے ۔۔۔ بہت اچھی نشانہ باز تھے

۔۔۔ ان کا نام عبداللہ ۔۔۔ یہ ذوالنورین کہلاتے تھے

۔۔۔ ان کا نام عبداللہ ۔۔۔ ان کی والدہ کا نام ۔۔۔ یہ پہلی جنگ جمل میں مسلمانوں

اور مشرکین کے درمیان ہوئی تھی

۔۔۔ ذکر ام المؤمنین رضی اللہ عنہا ۔۔۔ حدیث نمبر 2321

۔۔۔ ان کا نام ابواحمد ہے ۔۔۔ صحیح قول کے مطابق ان کا نام ۔۔۔ ان کی والدہ ھالۃ بنت خویلد

تھیں ۔۔۔ نسب کا بیان تھا

۔۔۔ نسب ۔ الصہر والختن ۔ [مصاہرت ۔۔۔ سے مراد قرابت ہے]

۔۔۔ شرک حاکم ۔۔۔ میں نے اللہ سے دعا کی کہ جس سے شادی کروں ۔۔۔ اور جو میرا مگر

میں شہد دعا کرے اسے سپرد کر دے ۔ جنت میں اکٹھا کر دے [صحیح]

۔۔۔ شیعہ نبی کی تمام بیٹیوں کا انکار کرتے ہیں سوائے فاطمہ کے

۔۔۔ سوائے ام کلثوم علی اور ایک بیٹی ۔۔۔ پیدا ہوئی

۔۔۔ 46 ھ میں ابوالحاص فوت ہوئے

۔۔۔ ابولہب کے بیٹے نے رقیہ سے شادی کی تھی ۔۔۔ اسلام سے پہلے طلاق دے دی تو عثمان

نے ان سے شادی کر لی

۔۔۔ عتبہ ابولہب بیٹے نے ان سے شادی کر لی تھی ۔۔۔ جو بے وقوف تھا

۔۔۔ صحابہ کی بیٹیاں

مناقب سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ۔۔۔ حدیث نمبر 2322

۔۔۔ سیدہ فاطمہ ۔۔۔ علیہ السلام ۔۔۔ تو علی نے ان کے ۔۔۔ پیغام بھیجا

۔۔۔ علی کو دے دیا ۔۔۔ نبی علیہ السلام کو ۔۔۔ پیش کر دیا

۔۔۔ ابواسحاق ۔ ان کے والد ۔۔۔ ہوبیوں کا آئے اور کہا کہ ہم اسکی قیمت ادا کر دیتے ہیں اور

۔۔۔ بیٹے کو لے جاتے ہیں ۔ تو نبی علیہ السلام نے اجازت دے دی لیکن ۔۔۔ والی نہ تھی

۔۔۔ ابوالعاص ۔۔۔ نے کہا کہ میرے ساتھ میرے بیٹے کو بھیج دیں ۔ تو آپ نے

کہا کہ اگر یہ ۔۔۔ میں نہیں ہوگا تو نہ بھیجوں گا کہ میں آپ پر کسی کو ترجیح نہیں دیتا

جنگ سے ۔۔۔ شہید ہوئے تھے

۔۔۔ ان کے بیٹے کا نام ۔۔۔ ان کا بھی نام تھا

۔۔۔ ان کے ۔۔۔ میں ۔۔۔ لشکر ۔۔۔ علیہ السلام ۔۔۔ کو کیا تو آپ نے

۔۔۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(۲۲۷)

حدیث نمبر 2327

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



باب مناقب اہل بیت علیہم السلام — حدیث نمبر 3332

فاشرف اسماء بنت عمیس الخثعمیہ

سیدہ بی بی اور سید الشہداء علیہ السلام کی والدہ ماجدہ تھیں

رملہ بنت عباس بن عبد المطلب

صاحبہ کعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ غزوہ موتہ میں شہید ہوئے

ام البنین بنت حزام

عباس علمدار کی والدہ ماجدہ تھیں

لیلیٰ بنت مسعود

عبداللہ اصغر کی والدہ ماجدہ تھیں

مناقب الحسن والحسین — حدیث نمبر 2334

حسن حسین کا بھی مناقب میں اشتراک ہے اس لیے اکٹھا ذکر کیا

حسن کے بعد حسین پیدا ہوئے مکہ میں دونوں کا بچپن گزرا

حسین کا بچپن مدینہ میں گزرا

حدیث نمبر 2336 تا 2341

مخضوبا بالوسمۃ — مہندی سے رنگا ہوا

فجعل ینکت — کریدنے لگے، بقول بعض لاٹھی سے

ہاں شبیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم لیس شبیہ علی — حسن نبی کریم کے مشابہ تھے

یعنی ظاہر — یہ روایت بتاتی ہے کہ حسن زیادہ مشابہ تھے

حسین نیچے حصے میں مشابہ تھے حسن اوپر والے حصے میں مشابہ تھے (وضاحت)

عبداللہ بن حسن — آپ کے بیٹے تھے ابو جعفر منصور عباسی کے عہد میں قید ہوئے

عبداللہ بن حسن — آپ بھی عباسی خلیفہ کے عہد میں قید ہوئے

ابن سیدۃ النساء — بعض لوگ ذکر کیے ہوئے راوی کا اضافہ کیا ابن جریر نے فاطمہ کا نام لیا ہے

کہتے ہیں ابن جریر کا ذکر بھی ہے حسین سے بعض کی اسناد ضعیف ہیں

مناقب بلال مؤذن رسول اللہ — حدیث نمبر 2343

والدہ کا نام حمامہ — والدہ حمامہ کے نام پر کنیت ابو عبداللہ کی

فرعنی وعمل اللہ — مدوا "محیتکم" سے

جب ابوبکر فوت ہوئے تو بلال شام چلے گئے اور 18ھ میں طاعون عمواس

میں فوت ہوئے — مناقب ابن عباس — حدیث نمبر 2344

میت سے وہ سال پیدا ہوا جو 78 ھ میں طاعون میں فوت ہوئے

اعلم علماءکم — ابن تیمیہ سب سے اعلم امتی کا مصداق ہے علیہ السلام ابن عباس ہیں

ابن تیمیہ، یہ تعصب کا کلام نہیں پڑھنا چاہیے اور کہا کہ زمخشری کو پڑھ کر بہت سے علماء گمراہ ہو گئے

خبیر، مشاہیر سے مراد صحابہ کا موضوع نہیں پڑھنا چاہیے اور

کوئی شبہ نہیں ہونا کہ دل میں کوئی شبہ پیدا ہو مبادا دل میں کفر کا بیج بویا جائے

یعقوب فرمایا ابن عباس — تحکیم دیا القرآن ابن عباس

یعقوب فرمایا عن شقیق بن سلمۃ — ابن عباس نے سورۃ النور کی تفسیر کی تو ایک آدمی نے کہا کہ اگر دیلم کے لوگ

مسلمان ہو جائیں تو وہ بھی مسلمان ہو جائیں۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

209

مناقب نمبر 2346 حدیث نمبر 25

[illegible]

2346 حدیث نمبر 25 مناقب نمبر

مناقب سالم مولیٰ ابی حذیفہ

2347-50 حدیث نمبر

[illegible] قتل ہوئے۔

ابو حذیفہ یمامہ میں شہید ہوئے۔ یہ سابقین اولین میں سے ہیں

قبا میں ہوئے۔ ان کے والد ثابت ہیں۔ سالم بھی یمامہ میں شہید ہوئے

ابن عمر، کان مولی لامرأۃ من الانصار فتبناہ حذیفۃ۔

یہ ابو حذیفہ کے ہوئے آزاد کردہ غلام تھے

[مناقب عبداللہ بن مسعود] (2350) کنیت۔ فقہ و قرآن والی زندگی۔ ڈنگ چال ڈھال طریقہ کار

ان کو دو ہجرتوں کا شرف حاصل ہوا۔ ان کے والد کا نام

ہجرت، پہلی ہجرت حبشہ

کوفہ کے قاضی، مدینہ میں 32

وفات حدیث نمبر 2352

عمر جب زخمی ہوئے تو انہوں نے شوریٰ کا حکم دیا تھا۔ ساری عمر خدمت میں لگا دی

سے زیادہ سے لیکر 60 تک 70 سال کا عرصہ معاویہ رضی اللہ عنہ حکمران رہے۔ صاحب علم

صاحب سلطنت ہیں ان کی شان ذکر کرتے ہیں۔ بکری کیسے انہوں نے پالا۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت کثرت

تعالیٰ کو دنیا اسلام میں داخل ہونے کی توفیق دی

عدل و حلم یہ دونوں صفات معاویہ رضی اللہ عنہ میں بہت ہے مثال ہیں

اعمش، لوگ علی رضی اللہ عنہ کے عدل کا ذکر کرتے ہیں لیکن معاویہ رضی اللہ عنہ نہیں

عمر، لوگ کسری کی بات کرتے ہیں ہم نگران کرتے ہیں معاویہ رضی اللہ عنہ پر

بڑی تعجب کی بات ہے کہ کتاب نصرت معاویہ کی بہت بڑی ہے

معاذ بن عمرو (3151) یہ سفیان ثوری کے استاد ہیں۔ ان سے ابن عیینہ روایت کرتے ہیں۔ ان کا تعلق

بصرہ سے ہے۔ رہیں باقی تہ العلم کہا جاتا تھا

ابن الجوزی نے موضوعات میں معاویہ رضی اللہ عنہ کے فضائل میں ذکر کی اور اسحٰق کا قول نقل کیا

کہ معاویہ رضی اللہ عنہ کے فضائل میں کوئی حدیث صحیح نہیں ہے قول اصل نہیں کا ہے۔ ان الفاظ کے ساتھ

* [illegible] کہ جب یہ روایت کرتے ہیں تو علی کا دشمن بہت کم۔ عیب نہیں کیا لیکن

[illegible] تو ان کو فضائل میں کچھ اچھا

نہیں جانتے تھے

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



حدیث نمبر 2354

2355 حدیث نمبر

2356 حدیث نمبر

2357 حدیث نمبر

2358 حدیث نمبر

2359 حدیث نمبر

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(30)

1392 - 93

1393 - 94

1394 - 95

1395 - 96

1396 - 97

1397 - 2389

1398 - 99

1399 - 2400

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



حدیث نمبر 2395

حدیث نمبر 2396

حدیث نمبر 2397

حدیث نمبر 2398

حدیث نمبر 2399

حدیث نمبر 2400

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(39)

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



حدیث نمبر 2446

حدیث نمبر 2448

حدیث نمبر 2449

حدیث نمبر 2450

حدیث نمبر 2451

حدیث نمبر 2452

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



حدیث نمبر 2447 - 47

2448 حدیث نمبر

2449 حدیث نمبر

2450 حدیث نمبر

2451 حدیث نمبر

2455 حدیث نمبر

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(۲۰۰)

① ... سورۃ الکہف کی تلاوت ... کیونکہ نبی کو وحی نہ ہوتا پر ہے

② ... یہ حضرت کا لہو وہ سے تشبیہ ... پانی کے بہنے اور برابر بہتے ہونے کا اظہار ہے

③ ... ہے، ہوں ... جیسے ... اور وہ ... سے ... مگر کیفیت ... کی وجہ سے نبی وحی کی ہے۔

حضرت ... کو ... کہا کیونکہ ... پہلی خوراک ... انسان کے پیٹ میں جاتی ہے

سلمہ ... جو برتن ... گئے ... مدینہ المقدس میں معراج سے پہلے تھے۔ [دودھ کے لیے]

بعض ... دوستی ... معلوم ہوا ایک مرتبہ بیت المقدس میں ایک مرتبہ سدرۃ المنتہیٰ پر اللہ

اپنے ... علیہ السلام نے فرشتوں کو نماز پڑھتے دیکھا۔ کیونکہ ... سجدہ

لہٰذا جبرئیل فرشتوں کی عبادت کی وجہ سے کیا شیخ علیہ السلام کی نماز میں اکٹھے کر دی گئیں

نمازوں کا کم ... پر فرض ہونا اس کی عظمت کی دلیل ہے

کتاب ... میں ہے علیہ السلام سدرۃ المنتہیٰ ... تک نور کا دو توس یا اس

سے تھوڑا ... پہنچا ... 50 نمازیں فرض کیں

سلمہ ... 50 نمازیں ... ضوابط سدرۃ البقرۃ ... خیر شر کی کھیرہ گناہ ... کرنے والا ...

حدیث نمبر 2462

شرح ... سیدۃ النساء رسول اللہ ... ضرب نہیں ... بلکہ معاف ... آنکھ کا ... ہے ... اس سے ... پیدا کی

... سلام ... کو ... پر ... جاتے ہیں

عن عائشۃ ... علیہ السلام ... رتہ کو نہیں دیکھا

... عباس ... دیکھا ہے ... [دل سے دیکھا ہے]

حدیث نمبر 2463

... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ... تشریف ... دیئے گئے ... پینے کو دودھ ... پیش کیا

سجدۃ ... ثانیہ سے ... کیا ہے ... ہر رکعت ... سجدۃ

سجدۃ اولیٰ ... آٹھ ہیں

کیونکہ ... سجدۃ ... ہیں ... دو تشہد ہیں

حدیث نمبر 2464 67

... سے ... نہیں ... نے ... قبول کیا ... لیکن ... علیہ السلام

کے ... آنے سے ... وفات پا گئے

... کا ... آیۃ ... ہے ... اس کے دو ... ہیں ... اور عمر ...

... ہوتے ... بیت ... ہیں ... تو ... کا ... نہیں ہیں ... ماں کے ... دار

... کا ... کہہ دیا

① ... ② ... علیہ السلام کی ... جائے گی ③ ... یہودی کو بچانا ہو

① ... علیہ السلام کی ... جائے گی

... ہیں ... الصلاۃ بیت ... اولیٰ میں ... ہے

... علیہ السلام ... کہ ... کو ... دے گا کہ ... اللہ کا ... پہنچا ...

... اسے ... دے گا

... ساتھ ... ہے ... میں ... کو ... اور

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(۲۷۳)

---

الودود، میرے والد کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے ذریعے سے تو اسعد بن زرارہ کے لیے استغفار
کرتے ہے پھر تو کہا کہ پہلے تک ہمارے جنازوں کے درمیان جمع کرتے رہے

اسعد کے مصائب سے تعاون کے ذریعے

2469 2468 حدیث نمبر

حمیقہ ① پیشانی کا بال ② گھوڑے کی پیشانی کا بال

ناصیۃ پیشانی کے بال علی ضربتہ میرے اوپر قسمت والی ہو

ہے میرا اسلام نہ ہونا شوال یکم ہجری میں کی ہے اس حدیث سے دو مسئلے ایسے ہیں
جو کہ چھ سال کی عمر میں بچہ کو مالک ہو جاتا ہے

شافعی ہیں نو دس سال کا نابالغ دیکھتے ہے

اس حدیث سے سرقہ کی حد ہے اس سے شافعی پیروں نے دلیل لی کہ اگر چوری تھوڑی ہے تو چوری
میں قطع ید ہے

2470 حدیث نمبر

سلمہ بن عبید اللہ بن سلمہ سے نکالے ہوئے

عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے پہلے سے ہجرت کی ہے

علی کا بیٹا اور زنا کی سزا کا بیان ہوا ہے

2471 حدیث نمبر

ابن عباس، وفاق رب آدھلنہ زائر سے آپکو ہجرت کا حکم ہوا

سب سے پہلے مدینہ کی طرف ہجرت ابو سلمہ بن عبد الاسد کی ہے

فتح مکہ میں کافر تھے پھر لوگ ہوسالین اسلام میں سے ہیں

اس سے کفر میں رقعات سے پتا چلتا ہے کہ وہ ان کو کہتے تھے کہ دنیا
میں سے شکوک کا سامنا کر رہا ہے وہ جانتے تھے کہ دنیا بقیہ ضرورت ہے اور آخرت میں اللہ
سے ملنے کی تمنا کرتے تھے

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ علم والا دنیا میں مسافر ہے اگرچہ دوسری
جگہ رہنے کا نفس کیا ہے

2473 حدیث نمبر

فتح مکہ کے بعد ہجرت کا حکم باقی نہیں ہے

① مدینہ کی طرف ہجرت ② وہ سفر جو گناہ کے لیے ہو

جہاد اس سے پتا چلا کہ اسلام کے غلبہ کے لیے جہاد فرض ہے اب ڈر نہیں تو ہجرت نہیں

ماوردی حنفی ملک میں کہتے ہیں کہ اسلام کے اظہار پر قادر ہو وہ دار الاسلام ہے

پہلے دو تقسیم تھیں ① دار الاسلام ② دار الکفر

لیکن اب تیسرا فقہاء نے اضافہ کیا ہے دار الکفر کا ختم ہو گیا

ماوردی، جس ملک میں کفار حکومت ہو اور اسلام کے اظہار پر آپ آزاد ہیں
تو اس کو دار الکفر سے ہجرت نہیں کی جائے گی

اس سے اس کا شبہ فاسد ہے کہ ہم کافر ممالک میں ہجرت کر جائیں گے

عبد اللہ بن عمرو، دار الحرب سے کوئی ہجرت نہیں ہے ہاں جہاد ہے

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



حدیث نمبر 2467

حدیث نمبر 2468

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(۲۵۵)

حدیث نمبر 2481

حدیث نمبر 2482

حدیث نمبر 2483

حدیث نمبر 2484

حدیث نمبر 2485

حدیث نمبر 2488

حدیث نمبر 2489

حدیث نمبر 2490

الشیخین : صحیحین کا پیالہ

ربط : گذشتہ حدیث میں صحیحین کا ذکر تھا اور یہ حدیث بھی صحیحین کی ہے

لغات : الشیخان : دو بزرگ ، مراد صحیحین کے مؤلفین امام بخاری اور امام مسلم

اسناد : حدثنا عبد اللہ بن یوسف ... عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

ترجمہ : ہم سے عبد اللہ بن یوسف نے بیان کیا ... ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے

تشریح : راویت اہل المدینۃ ... اہل مدینہ کی روایت

ثلثۃ الاف ... تین ہزار

مضاف ... کلثوم بن ہدم کے پاس شہر سے اس کا غلام ثمامہ نے کہا کہ چلئے تو آپ نے کہا ہم

ترکیب : ① کلثوم کے پاس ورت شہر کے کچھ وقت سحر میں قبیلہ کے پاس شہر ہے ۔ ہوتے

② دونوں ایک ہی جگہ بیٹھے ہوئے تھے

اقوال : ان دونوں علیہ السلام کے ہجرت سے پہلے صحابہ میں سے اسلام لانے والے تھے ۔ مراد یہ ہے کہ

مشرکین مکہ سے نکل کر آنے والے پہلے مصعب بن عمیر تھے

مسلمانوں کا قبیلہ ، اکثر مہاجرین میں سے عمرو بن عوف میں مشہور تھے

سواد بن غزیہ الخزرجی بن عوف کا وہ سحر بن ربیع کے پاس شہر تھے

اعتراض : فرض کرنے سے مراد زکاۃ فطر اور نذر ہے تو مکہ میں تو یہ حکم نہ تھا

جواب : ① مکہ میں نازل ہو چکا تھا لیکن اس کی ادائیگی کا وقت مدینہ میں آکر تھا

② ساری سورۃ مکہ میں نازل ہوئی آخر کی آیات مدینہ میں نازل ہوئیں

حدیث نمبر 2498

ترجمہ : ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا ... اور نبی ﷺ نے شدت کی بیماری میں

مضاف : بیماری میں اس کے پاس آپ تشریف لے گئے

حدیث نمبر 2501

ہاتھ اٹھانا مجاز ہے حکم دینے سے ۔ پورے وضو ہو گیا تو اسے پورا کر دیا گیا

حدیث نمبر 2502

ثابت بن یزید الحدادی ... سنہ 13 کو نکلنے کا ہے

فوائد : اس کا مطلب ہے کہ صحابہ نے مکہ سے ہجرت کی ہے ان کے لئے مکہ میں رہنا حرام ہے

امام احمد نے اس حدیث سے استدلال کیا ہے کہ فتح مکہ سے پہلے ہجرت فرض تھی

حدیث نمبر 2503

ترجمہ : وقف کی تعریف کو کہتے ہیں

فوائد : جب نبی علیہ السلام مدینہ آئے تو آپ نے شاید کچھ کا حکم دیا (مضاف)

پیراگراف : بیشتر ہجرت ۔ وقف ۔ اور جہاد چیزوں سے تاریخ

کا آغاز کیا جا سکتا تھا ۔ تو ہجرت کو مقرر کیا گیا کیونکہ پیمائش وقت میں انتہائی اہم اور ہجرت

ایک ایسا واقعہ تھا جو سارے مسلمانوں کے لئے یکساں اہمیت رکھتا تھا ۔ وقف کو اس لئے نہیں کیا کیونکہ اس سے غم تازہ ہوتا ہے

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



کتاب = الجہاد باب فضل الجہاد والسیر

الیسیر بن بکر علیہ السلام

اس کا لغوی معنی مشقت ہے۔ شرعی، کفار سے لڑائی میں مشقت کرنا۔ نفس، شیطان، خواہشات کے خلاف جہاد کرنا بھی اسی میں شامل ہے

جہاد کی، نفس جہاد سے مشابہت رکھتا ہے عمل، دولت کا اسکی تعریف ہے شیطان سے جہاد

معاصی اور شہوات کا مقابلہ کرنا

یہ تینوں، شہادت، شہوات سے روگردانی کے لیے ہیں

شہوات کا علاج علم سے اور شبہات کا علاج تفکر سے ہے لہٰذا علم الکتاب والحکمۃ

فساق سے جہاد ہاتھ سے، منافقوں سے زبان سے اور دل سے [سنن ابی داؤد]

کفار سے جہاد ہاتھ سے، منافقین سے زبان سے اور دل سے

سیر = سیرۃ

صورتوں کی اصطلاح میں سیرۃ جہاد اور جنگوں کے قوانین کے لیے بولا جاتا ہے

ابواسحاق الفزاری کی کتاب السیر سے ماخوذ احادیث کی تحقیق سے پہلے

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھیجا ہے

الصلاۃ علی النبی کا قول و تقاضا ہے روایت صحیحہ سے کل و تقاضا کی

صحیح ہے

علی ہے صدیث دیگر اعمال پر عنوان ہے کہ الدین ہے [illegible] کو ضائع کرنے کا

دیگر صحیحین کو زیادہ ضائع کرنے والے اس سے پتا چلا کہ جہاد والدین کی اجازت سے نہیر کرنا اگر

کسی کے والدین ہوں تو

علی ہے صدیث والدین سے پوچھ کر اگر وہ دیگر اعمال نہیں کر رہا آپ اپنے والدین کے حق کی حفاظت

نہیں کر رہا وہ دوسرے لوگوں کے حق کی کیسے حفاظت کرے گا؟

علی ہے صدیث جہاد کرنا فحشاء سے روکتا ہے لہٰذا والدین کی جہاد نہیں کرے گا

صدیث نمبر ۱ کی حفاظت کرے گا وہ دیگر صحیحین کی بھی حفاظت کرے گا

اس صدیث سے پتا چلا کہ نماز والدین جہاد سے افضل ہے کیونکہ پہلے دو عورت

فرض عین ہیں

علی ہے والدین کی اجازت کے بغیر جہاد والدین کے بغیر نہیں ہو سکتا

ترک الوالدین

والدین کو چھوڑ کر جہاد پر

(ترجمہ عبداللہ) والدین زندہ ہیں تو کیا تم نے ان کی خدمت

(ترجمہ) ہاں تو ان دونوں کی خدمت کر کہ تمہارا جہاد یہی ہے

ہاں والدین کی اجازت اور رضا سے اگر جہاد فرض عین ہو تو اگر وہ اجازت نہ دیں تو پھر شرکت کرے

لیکن فرض کفایہ کی صورت میں

(۳۳۳) عبداللہ بن عمرو، ایک آدمی جہاد کی اجازت لینے آیا تو پوچھا کیا تمہارے والدین

ہیں تو کہنے لگا ہاں تو آپ نے فرمایا ان کی خدمت کرو یہ تمہارا جہاد ہے

الجہاد جہاد ہے [illegible] عبدالرحمٰن غالب

رہبر ان نے اس حدیث کو

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



لیکن اس حدیث میں محمد اللہ رحمۃ اللہ علیہ ہے اور یہ حدیث ضعیف ہے
اور صحیح احادیث میں ایسا نہیں کہا گیا کہ یہ روایت منکر ہے یہ حدیث ضعیف ہے اور صحیح احادیث کے
مخالف ہے

عمل سے جہاد کا حکم فرض کفایہ کا ہے۔

دلیل نمبر 1 لا یستوی القاعدون من المؤمنین غیر اولی الضرر ۔۔۔ درجۃ جہاد کرنے والوں کو فضیلت دی
ہے اور جہاد کے ادا نہ کرنے والے دونوں سے مسئلہ کا وعدہ کیا۔ وکلا وعد اللہ الحسنیٰ

دلیل نمبر 2 ۔۔۔ فلولا نفر من کل فرقۃ منھم طائفۃ ۔۔۔ آیت ہے اس نص سے ہے کہ جہاد فرض کفایہ ہے

دلیل نمبر 3 ۔۔۔ اس عمر سے ہے کہ آپ جہاد کیوں نہیں کرتے تو کہا ہے اسلام فرض ۔۔۔ ہے

2520

اور واضح فاوثق لا ۔۔۔ غزوہ تبوک کی ۔۔۔ اسکیں ہر ذی استطاعت پر
جہاد فرض تھا۔ اس لئے یہ جہاد فرض کفایہ ہو گیا۔ دلیل اس پر ہے کہ سارے صحابہ جہاد میں نہیں
جاتے تھے۔

حدیث میں ہے کہ جہاد فرض عین ہے تو نوجوان صحابہ نے کہا کہ اگر ان کے
ماں باپ اجازت دیں تو ہمارے جانے پر جہاد فرض ادا ہو سکتا ہے

اتفاقیہ کہ اگر جہاد فرض کفایہ ہو تو والدین کی اجازت ۔۔۔ فرض و شرط ہے الجمعہ حالت
میں فرض عین ہو والدین کی اجازت کی ضرورت نہیں

حدیث نمبر 2521

لیتوں تمالشت ۔۔۔ طحاوی اپنی سند میں
بیان کیا گیا ہے کہ جہاد کبیر کو کوئی عمل نہیں اور ہے
(مشکوٰۃ ص ۔۔۔) بخاری (969) میں جہاد کو دوسرے اعمال سے افضل ۔۔۔ تو پوچھا گیا کہ جہاد میں تو
فرمایا ۔۔۔ ان جہاد میں اس سے پہلے کہ جہاد افضل ترین اعمال میں سے ہے
آپ نے ۔۔۔ اور فرمایا کہ جہاد افضل ہے ارکان اسلام میں سے ہر رکن ہمارے درجہ میں
سے اعلیٰ درجہ کو فضیلت کرنے سے ہیں۔ وہ ہمارے درجہ کو بلند اور ہمارا سکہ گردن کو بلند کرتا ہے
سے افضل ہے؟ تو فرمایا ذکر اللہ (ابن ضمیع) اور
نبی علیہ السلام نے مختلف اعتبارات سے مختلف جہاد کو افضل بتایا ہے
قاضی ابو بکر بن عربی نے بھی اپنی کتاب عارضۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی میں جہاد کو افضل بتایا
ابن بطال نے بھی عباس کا تعاقب کیا کہ جہاد ذکر سے افضل ہوتا ۔
احکام الجہاد فضائلہ کریب بن عبد الرحمٰن تحقیق نور محمد
کتاب الجہاد عبد اللہ بن مبارک
مشارع الاشواق الی مصارع العشاق
مثیر الغرام الی دار السلام ابن الجوزی دمشق
فضائل الجہاد خلیل اللہ کریم اللہ عزام
کتاب الجہاد ابن ابی عاصم
فضل الجہاد والمجاہدین ابن بشکوال
نصر الجہاد والمجاہدین ابو الفرج عبد الرحمٰن بن علی الواعظ المقدسی ۔ ت ۵۹۳ھ

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(۳۱)

۱۵) ۔۔۔ ہر دو ہی برابر ہیں اور دونوں برابر ہوں گے۔

۱۶) ۔۔۔ ہمارے نبی ﷺ نے تو یہ سوائے شہید کے کسی کی بھی بددعا نہیں کی۔

۱۷) ۔۔۔ (مسلم) اللہ تعالیٰ ہر مرض کی دوا بھی ساتھ پیدا فرماتے ہیں۔

۱۸) ۔۔۔ ابو قتادہ، نبی علیہ السلام نے جن دو آدمیوں کا ذکر کیا انھیں لایا گیا۔ (مسلم)

۱۹) ۔۔۔ مسلم میں ہے، ایک آدمی نے کہا کہ میں قتل ہو جاؤں تو کہاں ہوں گا؟ آپ نے فرمایا

اس نے پوچھا میں کھجور بن ابی ابی کھجور ہیں یا کھجور ہیں اور شہید ہو گئے۔

مجہول صیغہ عمر رضی اللہ عنہ کے الفاظ ہیں۔

۲۰) ۔۔۔ عن سمرۃ، صحیح ہے جسے ابن کثیر نے بھی ذکر کیا ہے۔

۲۱) ۔۔۔ مسلم میں ہے ہدایت اور رسالت آپ کو عطا فرمائی۔ (سنن ابوداؤد)

۲۲) ۔۔۔ مسلم میں ہے سال بن حنیف، سہل ابن ابی امامہ کے والد ہیں۔

۲۳) ۔۔۔ ابو داؤد میں ہے، جو عورت کسی دوسرے کی اولاد پر جھگڑتی ہے۔ (الفراء مسلم)

۲۴) ۔۔۔ مسلم، عن علی ابن ابی طالب کہ غلس میں۔

یہ تینوں حدیثیں ایسی ہیں جنہیں پڑھ کر علم کے بعد ہی عمل کا حوصلہ ہوتا ہے اور اس کے بعد روشنی صفحات پر

کیونکہ یہ روشنی کا تقاضا کرتے ہیں۔ عموماً عدیثہ کا طرز عمل جہاں پر ہے وہاں یہ کہ

ما سمجھتے ہیں کہ علم کا حصہ ہے نہ کہ عمل کا۔

حدیث 2522

اس حدیث پر تبصرہ کی ضرورت ہے لیکن میرے خیال میں ہمارے معمول بنانا کہ جب فتنے ہوں،

مسلم ایک وقت آئے گا لوگوں میں منتشر ہو گا اپنے گھروں کو لوٹ کر اللہ کے راستے میں مت

کرو عمر رضی

ابن عبدالبر نے شب ابی جبل کا ذکر اسلیے کیا کہ کہ آخر لوگوں کا خیال ہوتا ہے

توکل کرتا

ہے الفاظ ہیں کہ لفظ ہو نہ ہو لے جاتے ہیں اور ہے جیسے کہ کھانا ہو تو فصل ہو ایک ہی پورا

کی ہے

۵ شرعاً ۵ فوت ہو جائے ہو جاتا ہے

صحیح ابن ماجہ السنہ ابن ماجہ

ہے اصل سیرۃ

سیاق کیسے ہوا کہ سے وفیہ "کرتا ہو لے ہیں لیکن

کو خوف ہے کہ جہاں والا ہے

نبی علیہ السلام کے فیصلہ میں بہت بڑا کہا جاتا کہ آپ کیلئے اور آپ کی امت کے لیے

ابو داؤد الصحیح ہے سلمت کہ اس سے ابن ہیں کہ بیٹھ ہے ہے۔ مسجد کا مال غنیمت

عمل کیا ایسا کہ ساتھ ہے

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



جہاد فرض عین ہونے کے قرائن

الدلیل من القرآن علی ان الجہاد اصبح فرض عین علی کل مسلم

پہلی آیت جو اس بارے میں نازل ہوئی وہ سورۃ البقرۃ کی آیت ہے جس میں ارشاد ہوا

کتب علیکم القتال وھو کرہ لکم ۔ "تم پر جنگ فرض کی گئی ہے اور وہ تمہیں ناگوار ہے"

اس آیت میں "کتب علیکم" کے الفاظ بتا رہے ہیں کہ یہ حکم فرض ہے۔ "وھو کرہ لکم" کے الفاظ

بتا رہے ہیں کہ یہ فرض ایسا ہے جو طبیعتوں پر گراں گزرے گا۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ کی طرح یہ فرض نہیں ہے۔ یہ حکم بہت خطرناک ہے۔ "اصبح فرض عین" کی توضیح یہ ہے۔ دفاعی نوعیت والے جہاد کا بنیاد الجہاد کو ترک کرنے والے اخوان المسلمین سے تعلق قائم

کرنے میں اشکال ہے۔ میدان جنگ کے حالات سے کماحقہ باخبر ہونا بہت مشکل ہے

جواب: اس اشکال کا جواب پیش کیا گیا تو انہوں نے فرمایا یہ بات بہت معلومات حاصل کرنے کی ہے

جانتا ہوں کہ آپکو میدان کا رزار کا علم نہیں ہے لیکن آپکو اس کا علم حاصل کرنا ہوگا۔ ہم تو اس کے

ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ اگر ہمیں کوئی شخص کوئی مشورہ نہیں دیتا تو ہم اس کا مواخذہ نہیں کرتے۔ وہ

شخص اپنے کئے کا خود ذمہ دار ہوگا۔ ہم تو اس کو صحیح فیصلہ کی گارنٹی نہیں دیتے اس لئے ہم اس کا

مواخذہ بھی نہیں کرتے۔

یہ بات کہ کفار کے ساتھ جنگ کو عملاً ترک کر دیا جائے۔ پھر بھی کوئی کہے کہ یہ جنگ فرض عین

ہو گئی ہے اور مسلمان گناہگار ہو رہے ہیں

جواب: یہ بات درست نہیں ہے۔ ہر آدمی جہاد نہیں کرتا جو مخلص المسلمین ہیں

ان کے بارے کہا جا سکتا ہے کہ ان پر سے فرض کفایہ کا بوجھ اتر گیا۔ اور جو مخلص نہیں ہیں ان کا

ذمہ ہے۔ اس صورت کی موجودگی میں اس طرح کی باتیں نہ کریں

نظریۃ التکفیر کے بانی

ایسا کرنے والے جماعت شکر الفار کا آدھا حصہ ہیں [ص ۱۷]

اہل قول کے مطابق جہاد فرض کفایہ ہے

دلیل نمبر ۱ عملاً نہ کرنے والے القاعدون ۔ اور آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

ان کثیر: اس کی دلیل ہے کہ جہاد فرض کفایہ ہے فرض عین نہیں

دلیل نمبر ۲ عملاً نہ کرنے والے فضل اللہ المجاہدین ۔ وکلا وعد اللہ الحسنیٰ

پہلا: رزق کو مجاہدین اور صابرین کا ذکر ہے

قرطبی: اس میں مجاہدین اور حلال کمانے والے کو ایک درجہ دیا گیا ہے

بخاری: الساعی علی الارملۃ ۔ کالمجاہد فی سبیل اللہ

دلیل نمبر ۳ ما کان المؤمنون لینفروا کافۃ

ابن کثیر: زہری وغیرہ ۔ اس کی تردید ہوئی ہے ۔ ما کان المؤمنون سے منسوخ ہے

بخاری: ۔ اس کی تردید ۔ ما کان المؤمنون سے منسوخ ہے

وجہ یہ ہے کہ مقصد جہاد یعنی اعلاء کلمۃ اللہ ہے اور یہ دونوں طریقوں سے حاصل ہو سکتا ہے

یعنی صرف جہاد بالسیف کا حکم ہے۔ جہاد باللسان سے افضل ہے منسوخ نہیں ہوا

جہاد کے تین مقاصد ہیں ① غیر مسلموں کو مسلمان بنانا

② دین میں ملاوٹ کو ختم کرنا ③ مظلوم مسلمانوں کو ظالموں سے نجات دلانا

[یہ دونوں کے مقاصد ہیں]

علماء اس لیے تیسرا مقصد میں علم کا ذکر ہے

صحابہ کے عمومی رجحان کا اس بات کی بین شہادت

حدیث (۲۶۹۰) سعد بن ابی وقاص: میں اپنے بیٹے کو لے کر آیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ

میرے بیٹے کو اپنے ساتھ جہاد میں لے جانے کی اجازت دیجئے

دلیل نمبر ۵ سے ۔ علماء کے اقوال سے استدلال سے صحابہ کا رجحان معلوم ہوتا ہے

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



[illegible]

دلیل نمبر ۷ (۲۹۷ھ) حضرت ابوہریرہؓ، لوگوں کو مشق دلانے کے لئے تیر اندازی کی ترغیب دیتے تھے

دلیل نمبر ۸ (۲۸۹ھ) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کا فتویٰ کہ جہاد فرض کفایہ ہے

(۲۹۲ھ) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کا فتویٰ کہ جہاد فرض کفایہ ہے

دلیل نمبر ۹ حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ کا ارادہ کہ سمندری جہاد میں شرکت کے لئے کوفہ سے روانہ ہوں، پھر ان کی والدہ کا منع کرنا، پھر ان کا کہنا کہ اگر میں نہ گیا تو لوگ کہیں گے کہ عبداللہ نے والدہ کی نافرمانی کی

① کیا خواتین جہاد میں شریک ہوتی رہیں؟

② کیا ہر جہاد میں شرکت ہوتی تھی؟

دلیل نمبر ۱۰ حضرت عبداللہ بن عمرو کا فتویٰ کہ جہاد فرض کفایہ ہے

دلیل نمبر ۱۱ (۲۹۷ھ) حضرت ابوہریرہؓ کا فتویٰ کہ جہاد فرض کفایہ ہے

اقوال الفقہاء: ① ابن قدامہ رحمہ اللہ: اجماع کہ جہاد فرض کفایہ ہے

[المغنی فی مسائل الاجماع ۲/۳۲۴]

② ابن قدامہ، صاحب الجہاد فرض کفایہ ہے علماء کا اس پر اتفاق ہے

الکبیر والمغنی فی التکفیر والجہاد / محمد بن عمر بن سالم بازمول

③ ابن عبدالبر: استعلیہ الاجماع ان الجہاد علی الکفایۃ فرض کفایہ

④ ابن حبیرہ ۲/۲۷۲ الافصاح، واتفقوا ان الجہاد فرض علی الکفایۃ

⑤ موسوعۃ الاجماع / سعدی ابو حبیب ۲/۲۷۸، وقد اجمع العلماء علی ان الجہاد فرض کفایۃ

فرض کفایہ کا مفہوم

فرض کفایہ کی دلیل، وہ احادیث جن میں جہاد کو فرض علی الکفایہ کہا گیا ہے

جہاد فرض عین کب ہوتا ہے، اس کی آٹھ صورتیں ذکر کی ہیں

① مسلمان کافر کے مقابلہ کے لئے صف آرا ہوں، کیونکہ اس وقت پیٹھ پھیرنا ممکن نہیں ہے

② مسلمان میدان جنگ میں پہلے سے موجود ہوں تو ان پر جنگ کیے بغیر چلے جانا ممکن نہیں ہے

③ دشمن کسی ملک پر چڑھ آئے تو اس ملک کے باشندوں پر جہاد فرض عین ہو جاتا ہے

والدلیل قولہ تعالیٰ: انفروا خفافا وثقالا

اسباب مختلف ہونے کی وجہ سے روشنائی نے تحریر کرنے سے معذور ہے اس کی وجوہات ہیں

① بعض علماء شرعیت میں تنگ ہونے کی وجہ سے ② بعض لوگوں کی بصارت کمزور ہونے کی وجہ سے

③ ان کے گھر میں کوئی نہیں ہے جو ان کی خدمت کرے، ہمارے، واذا استنفرتم فانفروا

[illegible]

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(235)

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



پہلی شرائط

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، جہاد کی سنجیدہ اور عملی تیاری ہو، بلکہ کچھ تو کرنا ہے پہلے اس کی شرائط سمجھ لیں۔

سنجیدہ بتائیے سراج کہ وہ کیا شرائط ہیں۔ عام سی ہیں۔ اور کیا کرنے سے بچنا ہے۔ جس پر کرام نے جو کہا گیا ہے تو اس کو سمجھنا ٹھیک تھا۔ اور کہتے تو کہ اس کے لئے تصفیہ و تربیہ کی ضرورت ہے۔

تصفیہ، یعنی اللہ اور اللہ کے رسول ﷺ سے محبت ہو۔ اور تربیہ یہ ہے۔ کہ ہم نہیں تو ہمارے لوگ اس کے لئے تیار ہوں

مسلمانوں کا ایک گروہ شرک کی بہت قسمیں کھاتا ہے۔ ان میں صحیح عقیدہ کے ساتھ بھی

پہلے قرآن کا صحیح تفسیر والا ہو جائے۔ عقیدہ صحیح ہو جائے۔ تو ہم فتح ہو جائیں گے۔ اور اگر حکمران ظالم ہے تو عوام کو حکمران کے خلاف اٹھ جانا چاہئے۔

ان ارشادات پر صحیح اور سلفی عقیدہ و منہج پر علمیہ و ایمانیہ تربیت سمجھ

فضائل اعمال کا انکار ﷺ رضی اللہ عنہ آپ نے صحیح بخاری بعض اس روایت کی تضعیف کی ہے؟

تربیہ ہو، اس اسلام پر نسل کو تیار کیا جائے۔

تفاعلون فی الحرب والعدو

متصرا علی کلمۃ اللہ ہے۔ جب ہم میں سے کوئی کلمۃ اللہ ہی نہ ہو تو جہاد کہاں رہا؟

تضاد دیکھیں۔ کہتے ہیں حکمران کافر ہے اور دوسری طرف کہتے ہیں آزاد کرو اسی حکمرانوں کے

تحت رہنا ہے

واعدوا لھم ما استطعتم۔ اپنی پوری طاقت کہا گیا ہے معنی تیاری

پوری کرنی ہے۔

اس میں عیسیٰ علیہ السلام کے پاس توپ اور اسلحہ نہیں ہے۔ سے تو ہم کیوں اسلحہ کو ڈالتے ہیں۔

* جہاد میں سوال نہیں کیا جاتا۔ بلکہ سوال کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔

اس وقت، اس وقت ہم کس زمانہ میں ہیں۔ اور کس زمانہ میں قتال ہوتا ہے

اسلحہ حکمرانوں کے پاس ہے۔ عوام کے پاس نہیں۔ جتنے سوال کریں ان کو آزاد کر کے

اسلحہ فراہم کرتا ہے۔ اور اسلحہ دیتے وقت شرائط کے مطابق یا بند کر کے دیتا ہے۔ اور کہا تھا کہ افغانستان

کا جہاد۔ جہاد اللہ کی زمین پر تک اللہ کے لئے لڑنے ہو کیونکہ اسلحہ وغیرہ دے رہا ہے

اب ایک اضافہ اور کر لیجئے۔ اس کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ طریقہ کفار کا دیا

ہوا ہے۔ اور یہ تقاضا اور (گورلا جنگ) جہاد کے لئے ترکیب ہو سکتی ہے جہاد نہیں

نہیں ہو سکتا ہے۔

اس اعتراض، اگر ہم نہیں کریں گے تو حکمران مسلمانوں کو قتل کر رہے ہیں؟

جواب، جب ہم کہتے ہیں تو ہمارا مطلب مقامی آبادی پر مسلح شدید ہونا ہے اور

سے مراد قتل نہیں ہو رہا۔ بلکہ مسلح شدید ہو رہا ہے

اعتراض، لوگ کہتے ہیں کہ امریکہ افغانستان سے بھاگ گیا۔ مجھے ڈر ہے کہ افغانستان

فلسطین بن جائے گا اور پاکستان امریکہ کی جنگ

اعتراض، ان کا تعین دیانتدار

ارشاد العوائد بتقریر مسائل الجہاد فی عہد الواقع المعاصر المحل

بتقریر الشیخ السلام بن محمد بن عبد الوہاب علیہ السلام کے اردو سے ترجمہ

ہے نہیں ہوا۔ کچھ مسائل کے حق نہیں ہے اس طرح دیگر مسائل میں بھی وہ اہل واقع

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(28)

نے اسکی کتاب ہے : زاد المعاد العلامۃ الطیب (یہ شیخ احمد بنارس کو غلط ہے)
وکذا کشف الجلیۃ فی تکفیر الدولۃ السعودیۃ ۔

بعض ابن عباد کہتے ہیں بعض ہے لوگ حکومت کے حکم پھیلاتے ہیں
الوحی مقدس ہے انہیں کافر مانتے ہیں مسلمان ہے راجح ہے
تیسرا شرط ، امن استان کا دین عقیدہ کفر ظاہر کے حوالے سے باقی نہ رہے اور جزیہ
پہلے ابن باز ابن عثیمین جہاد افغانستان کو صحیح کہا گیا ۔ لیکن

الشرط الثانی ۔ جہاد کے لیے امام کا ہونا شرط ہے ۔ جب تک ہر افغانستان میں لڑنے والے آزاد گروہ
ہیں تو فرمایا کہ یہ جہاد شرعی نہیں ہو سکتا ۔ ہر ایک جماعت کے نیچے اکٹھے نہیں ہو سکتے وہ کیسے اپنے
سفیر کی فرمانبرداری کریں گے
(فتاوی ابن باز ۱۰۱/۱) والکلام ہو ہی صریح فی ذلک عند اللہ
ابن القیم ، دشمنوں سے لڑنا اپنے آپ سے لڑنے کی فرع ہے کیونکہ اگر دشمن غالب ہو تو
جس سے پتہ چلتا ہے کہ جہاد بالنفس جہاد بالعدو سے مقدم ہے
جہاد اپنے نفس سے ہے
جہاد نفس کے چار مراتب ہیں ،
① علم سیکھنا اس پر عمل کرنا ② اس کی دعوت دینا ③ مشقت پر صبر کرنا
الشرط الثالث ۔ جہاد کے لیے عاقل ہونا ہے ۔ آزاد ہونا ہے ۔ مذکر ہونا
ابن عمر کی آنکھ میں اجازت نہیں دی گئی
ابن عمر سے بعد میں ثابت ہے کہ آزاد غیر عاقل پر جہاد فرض نہیں ہے اسی طرح اجمع
آئمہ اربعہ (فتاوی ۱۰/۱۹)
غلام سے صرف اسلئے کہ وہ آزادوں سے جہاد کا اسقاط کیا جاتا ہے
(3875) صحیح ابن ماجہ ۔ اسی طرح ابن حزم نے کہا ہے
الشرط الرابع ، حکمران کا ہونا شرط ہے
فتاوی اللجنۃ الدائمۃ فی عہد الملک فیصل رحمہ اللہ ہے کہ جہاد پہلے ہوتا تھا
(3957) بخاری (3875) مسلم ، ان احادیث سے فقہاء نے استدلال کیا ہے کہ جہاد
امیر کے ساتھ ہونا چاہیے ۔ اور یہ امر جو قتال میں درجہ وجوب رکھتا ہے
ہے اہل السنۃ اور خوارج میں کا فرق
اہل السنۃ ، اذن حکمران کے بغیر جہاد کو قابل نہیں سمجھتے جبکہ خوارج

تو کہا کہ اتنا کافی ہے کہ اگر حکمران
دشمن ایک علاقے پر قبضہ کر لے اور حکمران اس علاقے کو نہ چھوڑے تو
* اس کے خلاف خروج کرنا ہوگا اور یہ خروج فتنہ ہوگا
الجہاد ماضٍ منذ بعثۃ النبی ﷺ الی قیام
الساعۃ (عقیدۃ ص ۲۷۶)
ابن قدامہ نے جہاد کو کل الاسلام علیہ قتال دفاعی یا شرعی طاعۃ
فی غیر معصیۃ (المغنی)

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



الشرط الثاني والدين كي اجازت

مشروط ہے ، اگر جہاد کی اجازت ضروری ہے جمہور علماء کہتے ہیں کہ جب دونوں پارٹیاں مقابلہ کر رہی ہوں تو جہاد فرض عین ہوتا ہے ، اگر والدین تو ہر لڑکا دادا دادی وغیرہ سے اجازت لینا ضروری ہوگا

الشرط الثالث عدم [illegible] ہونا واضح ہونا چاہیئے

(۱۲۱۸) مسلم ، حدیث عائشہ سے نکلتا ہے کہ عورت کا جہاد کرنا صحیح نہیں ہے

۲ نابالغ لڑکا ، عبادت میں لڑکا اگر عقل نہ رکھتا ہو

جہاد کے لئے کوئی اور شرط نہیں ہونی چاہیئے

الشرط الرابع [illegible] کی اجازت

ملائکہ اتنے تعداد میں اترے

(۱۷۶۳) مسلم ، جو لوگ جہاد کے لئے مدینہ پر حملہ کریں گے تو اللہ تعالیٰ کریں گے جس سے وہ جہاد نہیں کر سکتے ، اور اگر وہ کوئی کرطوس سیاہ پر حملہ کریں گے

شہید ، اس عبادت میں لڑائی کرنا [illegible] الشہادۃ ۸/۱۰۹

جو شخص ہو ، عبداللہ والی حکومت سے نکلنے والوں میں سے ہو

الشرط الخامس [illegible]

لیس بمال [illegible]

اپنے والدین کی اجازت والدین کی اجازت

اگر والدین اسلام کے تو جہاد تک جائز نہیں ہوگا

جواب ، اگر قیامت تک شروع نہیں تو جہاد جائز نہیں ہوگا

لیکن کتنے علماء ہیں جو یہ نہیں کہتے ہیں ، شروط کہاں سے آئے

ضروری ہے ① [illegible] ہو

② جنگ میں مسلمان کو فتح کا غالب گمان ہو

③ فرض عین ہو ، مسلمان سے دشمن کو قتل نہیں کیا جائے گا

سنن ابو داؤد ، الجہاد ، باب فی الرجل یغزو وہو عاق لوالدیہ / ابن علیہ ۱

اذا التقی الزحفان وجبت علیہ ، صحیح [illegible]

شروط الشہادۃ ① اخلاص ہو

② سرائر [illegible] ③ [illegible] کرے

غیر فتح ہوا تو مسلم کو شبہ لگا تو ہم نے کہا [illegible] تو فرمایا ، [illegible] پر آگے بڑھ گئے

① [illegible] کی اجازت کے بغیر [illegible] تو یہ بھی مانع شہادت ہے

② [illegible] مانع شہادت ہے

③ والدین کی اجازت کے بغیر لڑنا بھی مانع شہادت ہے

شرط اول ان سے ، اصحاب الاخدود وہ قوم ہیں جو بغیر والدین کی اجازت کے بغیر گئے ہیں

صحیح ، ایک راضی ہے دوسرا راضی نہیں ہے تو وہ آدمی ہے اللہ کے راستے میں نہیں گیا

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(20)

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



جماعة أنصار السنة ـ بيت المقدس

القاعدة ـ أفغانستان ـ بن لادن ـ شيخ مصري ـ ثلاثين

الدولة الإسلامية داعش ـ العراق سابقا ـ العراق والشام

جبهة النصرة ـ الشام ـ أبو محمد الجولاني الاسكندراني

جماعة شباب المجاهدين ـ الصومال

جماعة أنصار الشريعة ـ تونس

جماعة الدعوة ـ باكستان

أس کی پہلی بنیاد مغرب میں ١٩١٠ء میں سید قطب نے رکھی تھی پھر اس کی
اینڈ ستر شروع ہوئی ١٩٨٠ء میں دوسرا جہاد شروع ہوا تو یہ تحریک عمل اور پروگرام میں مختلف
ایکٹیو ہو گئی۔ غیر شعوری طور پر ان لوگوں کی تربیت کی ہے۔

معاصر اسلامی لیڈر

① ابو محمد مقدسی (اردنی) ② عبد القادر عبد العزیز ـ ٢٠٠٧ء ـ مگدنا ـ ڈاکٹر فضل

③ ابو قتادہ فلسطینی

④ ابو مصعب سوری

⑤ ابن الشیخ الیمنی

⑥ محمد عبد الرحمن [انجینئرنگ یونیورسٹی کے طالب علم نے اپنی تحریک شروع کی تھی]

⑦ عبد اللہ عزام

اس طرح سے ⑤ کتب

١٩٨٩ء میں عبد اللہ عزام اور ابو محمد مقدسی / الطریق / سید قطب
الزبیۃ العالمیۃ / محمد السلام فرم / تنظیم الجہاد کے چار فکری مؤسسین
١٩٩٩ء شیخ الجہاد ابراہیم و تاسیس فی المیثاق / ابو قتادہ فلسطینی
مؤسس جمعیۃ المناصرۃ الاسلامیۃ العالمیۃ / ابو مصعب سوری ١٩٨٩ء
العمدۃ فی اعداد العدۃ / سید الامام
الارھاب من الاسلام ورد الانکار ـ فتوکفر / سید الامام
الوسیط والسراج وھیبۃ منقولۃ وواقع معاصر / زین العابدین
قول رسالہ "ید" ـ الشریعۃ الاسلامیۃ شریعۃ کاملۃ / محمد عبد الرحمن
آیات الرحمن فی عبادات الثقلان / عبد اللہ عزام

سید الامام نے اپنے موقف سے رجوع کر لیا اور تین چار سال کتابیں اس کے رد
میں لکھیں وثیقۃ ترشید العمل الجہادی / سید الامام

سید الامام نے اپنے موقف سے رجوع کر لیا اور تین چار سال کتابیں اس کے رد
میں لکھیں وثیقۃ ترشید العمل الجہادی / سید الامام

سید الامام نے اپنے موقف سے رجوع کر لیا اور تین چار سال کتابیں اس کے رد
میں لکھیں وثیقۃ ترشید العمل الجہادی / سید الامام

سید الامام نے اپنے موقف سے رجوع کر لیا اور تین چار سال کتابیں اس کے رد
میں لکھیں وثیقۃ ترشید العمل الجہادی / سید الامام

سید الامام نے اپنے موقف سے رجوع کر لیا اور تین چار سال کتابیں اس کے رد
میں لکھیں وثیقۃ ترشید العمل الجہادی / سید الامام

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



اس کے بعد [illegible] کر لیا۔ اور اس کی بنیاد پر شیخ ابن تیمیہ کے فتوے کے تحت اسے کفر سعودیہ کا دفاع کرے گا۔

اس نے سعودیہ سے سیاسی امور پر تنقید کی ہوگی۔ سعودیہ سے اختلاف کیا ہوگا۔ شیخ ابن باز نے

حکومت تحفظ الشیخ۔ الشیخ [illegible] الشیخ ابن حکم الاستعانۃ بالکفار

و سلم الحوالی۔ سلمان العودۃ علی النصیر۔ ولید السنانی انہوں نے کہا کہ

حکومت کا کفر ہے گا ہے۔ اور اسی بنیاد پر انہوں نے سعودی حکومت کی تکفیر کی۔ جب یہ تینوں کو گرفتار کر کے

جیل کا ان بیٹھے کر دیا۔

اس سے پہلے اسامہ بن لادن افغانستان میں دہشت گرد تھے۔

اس کے بعد اسکا عمل اسکا ذمہ دار اسامہ خود اسامہ بن لادن نے قبول کیا۔ تاکہ دہشت پسند کا دورہ

پڑ سکے۔ اور انکی پوری شورش کو دہشت گردی کہا جا سکے۔ وہ عمل خود اسامہ کی اپنی سازش تھی۔

افغانستان میں جب جہاد شروع ہوا تو امریکہ اور اس کے اتحادی [illegible] تمام دنیا کے افراد فکر کے لوگ۔ پاکستان کے طالبان

آئے۔ تو وہ تمام کے تمام مجاہدین کہلائے۔ مدرسے بھی دو قسم کے تھے ایک اور تنظیمیں رفتہ رفتہ کر ان تمام کو سعودی ممالک کے

میں شروع ہو گئے۔ اس حوالے سے مصر کی تنظیم اور اسامہ بن لادن کی عرب تنظیم القاعدہ کی بنیاد رکھی۔

1992ء میں روس کو غیر مسلح کر کے فارغ کر دیا گیا۔ مسلمانوں امریکی لشکر پر حملہ ہوا اور صومالیہ

میں دو امریکی ہیلی کاپٹر 1993ء میں حملہ ہوا۔ 1992ء میں یمن کی حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش جو 1994ء تک

جاری رہی۔ تنزانیہ۔ کینیا۔ میں حملہ ہوا۔ یہ حملے 7 اگست 1998ء میں ہوئے۔

[illegible] عبد اللہ بن محمد الرشود۔ علی الطیب۔ مطلوب جہاد کے

الزام سے ان کی تکفیر کی۔ تو اس کے بعد دہشت گردی انہوں نے صدام اور اسامہ بن لادن

کی تکفیر کر دی۔ ماخذ: ایم اے سبل من آفلام

جماعۃ جیش انصار الاسلام۔ عراق میں۔ نجم الدین قرہ داغی اس کا امیر ہے۔

الجماعۃ السلفیۃ للدعوۃ والقتال۔ یہ جزائر میں ہے۔ یہ بھی القاعدہ کا حصہ بن گئی۔

الجماعۃ المغربیۃ المقاتلۃ۔ یہ مراکش میں ہے۔ یہ بھی القاعدہ کا حصہ بن گئی ہے

الجماعۃ الاسلامیۃ فی مصر۔ الظواہری نے اپنی جماعت کو القاعدہ میں ضم کر دیا

دولۃ العراق الاسلامیۃ داعش۔ ابو بکر بغدادی کی

تنظیم الدولۃ الاسلامیۃ پہلے داعش میں تھی

جماعۃ انصار اللہ۔ فلسطین میں ہے

جیش الاسلام۔ فلسطین میں

جماعۃ شباب المجاہدین

جماعۃ الشباب۔ تونس میں ہے

افغان اسلامی تحریک کو جہاد فی سبیل اللہ کہا گیا۔ طالبان کو جہاد فی سبیل اللہ

کہا گیا۔ جب ملا عمر کا انتقال ہوا تو اس کے جانشین ملا اختر منصور بنے۔ جہاد فی سبیل اللہ کا

سلسلہ جاری رہا۔ کیا یہ جہاد کا حکم نکلے گا۔

مولانا فضل محمد [illegible] کا علماء انصار الدین

اول الذکر مال دار تھے جبکہ ثانی الذکر کے پاس کچھ نہیں تھا۔ لیکن علم و عمل میں ثانی الذکر

[illegible] تھے۔ طلب جہاد۔ لیکن کسی بھی علماء میں مولانا فضل محمد کی طرح [illegible] صاف طور پر

[illegible] اللہ۔ [illegible] لوگ [illegible] علماء [illegible] کہا ہے کہ [illegible] مولانا فضل

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

ہے، والی بات ہیں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ
کا بیٹا نہیں ہوا۔ بلکہ مسلح اتحاد والی بات ہیں ساتھ دیا
تھا۔ یہ بات شیخ عبدالرحمن صاحب نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ
کو بھی گمراہ کہا اور ان کے خلاف بھی لڑے۔

---

سعودی عرب 1990ء میں صدام کے اس وقت دو دشمن تھے ایران اور اس لیے منظر میں جماعۃ الدعوۃ کا نام نہ رکھا گیا کیونکہ اہل الحدیث میں اتحاد پیدا کرنا تھا۔ اور جماعۃ اسلامی کی اشاعت بنا ہوگی۔ اس کا پہلا نام "مرکز الدعوۃ والارشاد" رکھا گیا۔ حافظ صاحب، عبدالرحمن مکی، پروفیسر ظفر اقبال یہ بنیادی لوگ تھے۔ اس وقت افغانستان میں جہاد شروع ہو چکا تھا اور یہ جنگ آخر تک امریکہ اور افغانستان کی جنگ کہلائی۔ 1979ء میں روس نے افغانستان پر قبضہ کر لیا تھا۔ اہلحدیثوں کی راہنمائی پر تقریباً ساڑھے چھ سو اس جنگ میں شریک ہو گئے۔ مرکز الدعوۃ والارشاد کے ممبران بھی شریک تھے۔ جماعۃ الدعوۃ اور اہلحدیثوں کی بڑی تعداد اور کارکن اس جنگ میں شریک ہو گئے۔ اور سعودیہ نے بھی سلفیوں کو پیسہ دینا شروع کر دیا۔ اور اسامہ بن لادن کو بھی سعودیہ نے کہا کہ جہاد کرو۔ پاکستان میں ایک تاثر یہ ہے کہ یہ جہاد امریکہ کو طاقتور کرنے کا جہاد ہے۔ اسی دوران کچھ لوگوں نے تحریک شروع کر دی کہ جنگ ہم نے امریکہ کے مفاد میں لڑی ہے اور پاکستان کو کچھ نہیں ملا۔ 1986ء میں جب جنگ اختتام کے قریب تھی تو حسن محمود الہی اور جنرل عبدالرحمن اشرفی کو ایک دن بیٹھے بیٹھے خیال آیا اور 1989ء میں یہ دونوں وہاں سے بھاگ گئے۔ اس جہاد کے ختم ہونے کے بعد سارے گروپوں نے آپس میں لڑنا شروع کر دیا۔ یہ کل 7 گروپ تھے۔ ہم نے ان سے کہا کہ کشمیر والا جہاد شروع کیا جائے تو انہوں نے کہا کہ کشمیر کا ایشو ہمارا نہیں ہے۔

اور سرحد کے شہداء کا وقف کہ لوگ "گمراہ" ہیں۔ اور یہ واصل النقل ہیں

بفضل ہم نے رسول اللہ ﷺ فہو منہم حدیث نمبر 2533

باب من سیر فی سبیل اللہ — حدیث نمبر 2536

[illegible]

2537

[illegible]

2538

[illegible]

2539

[illegible]

2540

[illegible]

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



2541

2542

2543

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



سبیل اللہ والی کچھ بحث اوپر گزر چکی ہے ۔ یہاں جہاد والی آیات میں بھی
فی سبیل اللہ سے مراد دیگر عبادات بھی لی جا سکتی ہیں جب کوئی مانع نہ ہو
اور نیت بھی جہاد کے لیے نکلنا اگرچہ اس پر تیر اندازی کی

2544

نہیں اس لیے قابل گرفت نہیں سمجھا جائے گا کہ صحابہ کرام
وغیرہ کو صلاحیت دی گئی ہے جس بنا پر اسلاف و قوم کو خطرات سے دوچار کرنے والے مکروہ کھیل کھیلنا
جائز فعل بعد الحرب والتجربہ 2545 46

حاشیہ کی حدیث پر دوسری جگہ ان شاء اللہ بحث ہے

ان الشیطان وشل یجری من ابن آدم مجری الدم اس حدیث کو نقل کرنے کا
کیا مقصد ہے کہ اللہ تعالیٰ کا نور ہونے کی ۔ اور شراب اس وقت پینا حرام تھا
بعض شارحین نے ترجمۃ الباب کی حدیث کی طرف اشارہ کرنے میں حسین
"والذین قتلوا" الخ کا سبب نزول ذکر کیا ہے ۔
حاشیہ کی حدیث کی مطابقت "کلمہ" والذین قتلوا الخ
یہ جہاد والی کے بارے میں نازل ہوئی ہے ۔
"ھذا الحدیث" الخ یہ حدیث کا حصہ ہے تو کہا کہ یہ حدیث
کا حصہ نہیں ہے
لیکن راوی نے روایت کرتے ہوئے اس طرح کے الفاظ بیان کیے ہیں
فقال الخ (اخرجہ ابن ابی شیبہ)
یہ حدیث سفیان ثوری رحمہ اللہ سے مروی ہے ۔

2547

اس کا تکملہ اعلیٰ بخاری میں ہے ۔
جیسے یہ حدیث کتاب الصلاۃ میں گزری ہے ۔

2548

حوض
میں اللہ تعالیٰ شہداء کی روحوں کو پرندوں کی شکل میں تبدیل کر دیتا ہے
اس بنا پر شہداء جنت میں پرندوں کی طرح اڑتے ہیں

2549

باب اضافۃ الصحۃ الی المرض

باب ہے کہ کسی کام کی نسبت اللہ کی طرف کرنا
اور یہ بھی گویا ترجمۃ الباب ہے کہ مقصد کلام ہے
یہ حدیث
ترجمۃ الباب سے اس حدیث کا تعلق ظاہر ہے کہ جب لشکر لڑ رہا
ہو تو بہادر کو اس کی بہادری کی وجہ سے شہید کہنا درست ہے
ابن البوزی نے وفات پائی ۔ قابل بحث

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

ترجمہ

(۲۵۱) ۔ یہاں زہری نے [redacted] ذکر کیا ہے۔

---

درمیان ابوالسفر کا ابن ابی اوفی سے سماع نہیں ہے

یہ روایت مرفوعاً ثابت ہے، اور عام علماء اس حدیث کی تحلیل کا معتبر طریقہ مانتے ہیں

(معترض) معائنہ نے معتبر ہونے کے لیے شرط

یہ ہے کہ بعد میں بھی اللہ کی طرف سے (معاملہ) طے نہیں ہوا

اگر اتصال ثابت ہو تو یہ زیادہ معتبر ہے اگر اتصال ثابت نہ ہو تو یہ

زیادہ معتبر نہیں ہے

2551

[redacted] ان کی بیوی ام [redacted] بیان کرتی ہیں

کہ [redacted] اس کے ان کاردے ہو گئے ہیں کہ [redacted] صرف ان کی روایت لیتے ہیں جس میں [redacted]

[redacted] محمد بن جبیر سے زہری کی روایت متابعات میں لیکن یہ روایت نہیں استشہاد میں

[redacted] ساتھ ایک زہری کی تدلیس ہے

---

بنیاد پر [redacted] شرط اور [redacted] شرط ۔ روایت کا عنعنہ [redacted]

نہیں ہے [redacted] سال کی عمر [redacted] شاید ہی کوئی ایسا تابعی ہو جو [redacted] سال نہ کرتا ہو

[redacted] طرح کا [redacted] اس کلام کو [redacted] کوئی [redacted] کو اگرچہ [redacted] ہیں [redacted] نے [redacted]

[redacted] کیا ہے۔ اس کا [redacted] نے [redacted] ہے [redacted] رگ [redacted] کرنے سے اس [redacted]

[redacted] روایت [redacted] نہیں آتا اس لئے [redacted] تدلیس [redacted] ہے البتہ [redacted]

[redacted] کو [redacted] ہے

حدیث نمبر 2552

[redacted] ابی بکر [redacted] کا ذکر نہیں کیا ہے

[redacted]

[redacted] سے [redacted] اور [redacted]

[redacted]

[redacted] کل [redacted] کام کرنا

[redacted] کی طاقت [redacted]

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



باب ما یذکر من شؤم الفرس — حدیث نمبر 2554

عمل ضیکا: کہ بہت سی احادیث میں گھوڑے اور عورت اور مکان کی منحوسیت کا ذکر ہے
کہ ان چیزوں سے شگون لینا اور بدگمان ہونا کہ ترقی نہیں ہوتی — جب ایسا کوئی شخص
بیان کرے تو اس کا کیا جواب ہے

باب وجوب النفیر وما یجب من الجہاد والنیۃ — حدیث نمبر 2555

تفسیر — ربط مکرر ہونے کی وجہ سے دوسری جگہ منتقل ہوا

* جہاد کی دو قسمیں ہیں ① فرض عین جہاد ② فرض کفایہ جہاد کی پہلی قسم
جہاد جو ہر شخص پر اپنی استطاعت کے مطابق آخر عمر تک فرض عین ہے اور فرض کفایہ
اس میں علماء کا مختلف مذہب ذکر کیا ہے

* ہمارے ہاں فرض عین جہاد دو صورتوں میں ہے — دلیل یہ ہے کہ فرض عین پر ہمیشہ تکرار
واجب ہوتا ہے اس لیے

* پہلی صورت جہاد فرض عین ہونے کی یہ ہے کہ جب کفار کسی اسلامی ملک پر حملہ کر دیں
تو اس ملک کے ہر شخص پر اور اس کے قریب کے ملک کے ہر شخص پر جہاد فرض عین ہو جاتا ہے
اور اس کے لیے ہر سال ایک بار نکلنا فرض کفایہ ہے اور اگر ایک سال میں ایک بار نکلنے سے
دشمن مغلوب نہ ہو تو دوسرے سال پھر نکلنا فرض عین ہو جاتا ہے

* دوسری صورت جہاد فرض عین ہونے کی یہ ہے کہ جب امام المسلمین کسی قوم پر فرض عین ہونے کا
حکم جاری کر دے تو اس قوم پر جہاد فرض عین ہو جاتا ہے اور اس کے لیے ہر سال ایک بار نکلنا
فرض کفایہ ہے اور اگر ایک سال میں ایک بار نکلنے سے دشمن مغلوب نہ ہو تو دوسرے سال پھر نکلنا
فرض عین ہو جاتا ہے

انفروا خفافا — آیت ہے جس سے جہاد کی فرضیت کا اطلاق یا تفصیل کی انواع کی
تعیین ہوتی ہے — یا الذین آمنوا خاصل — آیت ہے جس سے جہاد کی فرضیت کا اطلاق یا تفصیل کی انواع کی
تعیین ہوتی ہے — اس جہاد کے سبب سے کہ بیت مال کے ذریعہ وطن چھوڑنا پڑا — اور اگر یہ عذر نہ
ہوتا تو جہاد فرض عین ہوتا

دعوت جو ہمیشہ ہجرت کے ختم ہونے کے بعد بھی جاری رہتی ہے اور قیامت تک جاری رہے گی

ساعۃ میں اشارہ ہے کہ یہ کام ہمیشہ دار الاسلام میں رہے گا

واذا استنفر فانفروا — تفاعل سے ماخوذ ہے کہ ہر ایک کو نکلنا چاہیے

باب ادخار نفقۃ العیال وحبس قوت سنۃ بقدر حالہ — حدیث نمبر 2556-57

واعجاہ لذبیر — حدیث میں ہے کہ بچے کو کہتے ہیں

تربت یداک عقبیٰ (قلت) آپ کے ہاتھ خاک آلود ہوں یہ کلمہ بددعا کے طور پر

ترجمۃ الباب میں لفظ "ہکذا" حدیث میں "التشہد"

"التشہد" یعنی تشہد کی دعاؤں میں سے ایک طریقہ

یضعہا علی رجلہ الیمنیٰ — ٹخنہ کے اوپر پنڈلی سے شروع ہونے والی [ ] اور کہا
کہ بعض علماء کے نزدیک یہ سنت کے خلاف ہے

باب قتل الحیات وما یخاف ضررہ — حدیث نمبر 2558

فقال ابو سعید — ھذا قول ابن عمر کما ذکرہ ابن عبد البر — "تحفۃ الالمعی" ج 4 ص 180 تا 182

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(253)

---

(سوال کا جواب) ... نے ... کی ... کے ... سے ... کے ... سے ... کے ... سے

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



صلی اللہ علیہ وسلم ۔ قال ابو عیسیٰ اللہ
الاول عندی اصح

باب الصبر عند القتال حدیث نمبر 2562

۱ ذالفقیہ ما الیہ راجعون کہہ کر جب اپنے دل کو تسلی دیتا ہے تو صبر کا ثواب حاصل ہوتا ہے

باب التحریض علی القتال الخ حدیث نمبر 2563

بعض روایات میں آیا ہے کہ اپنے ساتھ پینے والوں کو تیر جمع کرنے کے لئے بھیج کر لایا نکل سکتا ہے

دلیل "والکافرین ہم الفاسقون" صاحب نے کہا ہے "وعرضہا السموات والارض" کو بھی ساتھ لیکر آنا چاہیے ترجمہ اب یہ ہے کہ جنت کی چوڑائی کا حال وہ خدا ہی کچھ زیادہ بہتر جانتا ہے

صحیح ہونے کا قائل ہے

باب ما جاء فی الخندق حدیث نمبر 66 - 2564

فائدہ کہ مال سے جہاد کرنا افضل ہے کیونکہ جسم کی حفاظت مال سے ہوتی ہے

اسی لئے انبیاء کرام علیہم السلام نے بھی مال کی قربانی دی ہے جب ہی دوسرے لوگوں کو

اس کی ترغیب دی ہے ——— اور اگر روزمرہ کی حالت کا بیان کرنا ہو تو بھی

یہ کہنا بے جا نہیں ہے اس وقت تک علیہ السلام نے آپ کو دو قتل کیا۔ کیونکہ والدہ اقرب الی القلب ہوتی ہے

لہذا جب ہم اپنے آپ کو صحیح کر لیں پھر ماں سے نہیں کہتے

باب ما جاء فی الحذر من الغدر حدیث نمبر 2567

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ اس جہاد کا ثواب اجر عظیم ہے اگر نیت صحیح ہو

وقال موسیٰ شنا حماد عن علی عن عمرو بن میمون انہ
عمدہ دلیل قال النبی ——— موسیٰ بن النبی کو سنا ہیں سے منع کرنا ——— موسیٰ کا وسلم

کہنا گویا کہ خدا کی طرف سے وحی تھی صحیح نہیں ہے

سوال اس حدیث والا محل قرآن کی آیت میں ہے سے والسلوی الی قولہ ——— الخ

آیت کو حاصل سوال سے کیا علاقہ ہے جواب من جزء

باب فضل الصوم فی سبیل اللہ حدیث نمبر 2568

ان الجنۃ فی سبیل اللہ جہاد سے مراد جہاد بالنفس ہے

توضیح ——— ریشم کا بالا ستر کا ہوتا ہے

بعد دقیۃ الخیل اکثر طور سے جہاد کے لئے آتا ہے اگر اس حدیث کو ظاہر پر محمول کیا جائے

تو بہت سے دیگر احادیث کا خلاف لازم آتا ہے

عقبۃ اللہ وجہہ ان الفاظ سے بعض لوگ ذات کو کہتے ہیں ——— اور صحیح یہ ہے اس کا ذکر سوال کے لئے آتا ہے

کیونکہ ——— ازکی المراسیم ہے

باب فضل النفقۃ فی سبیل اللہ حدیث نمبر 70 - 2569

بعض ——— یہ حدیث ترغیب ہے ——— دیگر لغویوں کا کہنا ہے کہ ایک اونٹنی

ہے ——— باپ ——— مقابلہ ——— اصل یہ ہے ——— خزانہ کا باپ

معلوم ——— اس حدیث سے پتا چلا کہ جہاد افضل اعمال ہے

یہ بھی پتا چلا کہ سبیل اللہ کا مصداق ہر وہ عمل ہے جو اعلاء کلمۃ اللہ کے لئے کیا جائے

آیت ——— زیادہ کہنے کی وجہ سے پہلے آیت کا بیان ہوا

باب فضل من جہز غازیا او خلفہ بخیر حدیث نمبر 71 - 72 - 2570

من جہز غازیا فی سبیل اللہ فقد غزا ——— اور جہاد ——— اجر میں برابر ہے اگرچہ حقیقت میں جہاد نہ کرے

سبب ——— کہ ہیں جو بھی خیر سے اس نکلنے والے کا ——— کے اہل معاملہ ہیں سب اجر میں برابر کا

وجہ یہ ہے کہ ——— کے لئے جہاد دوسرے کی معاونت سے ممکن ہوا ہے

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

باب التمنّط عند القتال حدیث نمبر 2563

باب مقتل الاسامۃ حدیث نمبر 2564

باب نعت الاشقر حدیث نمبر 2576

باب الخیل معقود فی نواصیھا الخیر الی یوم القیامۃ حدیث نمبر 2579

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



[illegible]

[illegible] ایک ہی جیب میں [illegible]

سلم :- وہ ظہیر یا الناصر و المغنم

نواصی :- پیشانی کے لٹکے ہوئے بال

صلعم :- [illegible] اسلام گھوڑے کی پیشانی کے بالوں کو انگلیوں سے لپیٹ دیتے

الخیل [illegible]

فتح :- گھوڑوں پر [illegible] کا نام سے ترجمہ ہوگا

نسائی :- [illegible] گھوڑوں سے یاد [illegible] کوئی چیز نہیں تھی

باب الجہاد ماضی مع البر و الفاجر حدیث نمبر 2580

الجہاد ماض مع الامراء الی یوم القیامۃ البر والفاجر

امیر جہاد مکمل ان کے ساتھ ہو گا چاہے وہ اچھا ہو یا برا

نیز اس کے علاوہ ظاہر ہے کہ [illegible] کرنا دونوں میں غلط ہیں

اسلئے یہ مذہب صحیح البر و الفاجر کو کتب عقیدہ میں ذکر کیا ہے

جو کہ گھوڑوں کی پیشانی میں خیر قیامت تک لہٰذا جہاد بھی قیامت تک رہے گا

اس خیر کی تفسیر آپ نے اجر و غنیمت کی ہے

الخیل معقود [illegible] میں اسلم عادل کو بطور شرط ذکر نہیں کیا لہٰذا یہ فضیلت

مل جائے گی چاہے [illegible] عادل ہو یا جائر

الجہاد ماض الی یوم القیامۃ کا مطلب ہے کہ قیامت تک جہاد ہوتا رہے گا

یہ ضروری نہیں کہ ہر دور ہر سال میں ہوتا رہے گا

جہاد کے نقصانات

① جہاد کی وجہ سے گھوڑوں نے معاشرے میں دین کے لئے کام کرنے والوں کو چھوڑ کر

معاشرہ سے نکلا اور انہیں اپنی ملکیت کے لئے استعمال کیا

② مسلمان علاقوں میں تکفیر آ گئی اور [illegible] کی وجہ سے اگر ہمیں معاشرہ دنیا کا مثل

ہے تو اس کا حصہ نہیں ہو سکتا

③ مدارس کی کمر ٹوٹ گئی [illegible] مال و وسائل ختم ہو گئے

باب من اقتنی فرسا فی سبیل اللہ لکواہ و مد حدیث نمبر 2584

عن ابی هریرة :- [illegible] بن [illegible] نہیں [illegible] سے [illegible]

[illegible] سے [illegible] کا نام ہے [illegible] سے [illegible] کا نام ہے

[illegible] سے [illegible] کا نام ہے [illegible] سے [illegible] کا نام ہے

[illegible] سے [illegible] کا نام ہے [illegible] سے [illegible] کا نام ہے

باب ابن القرس والحمار حدیث نمبر 2591

[illegible] سے [illegible] کا نام ہے [illegible] سے [illegible] کا نام ہے

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



حدیث نمبر 2584

حدیث نمبر 1686

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



باب الخیل والشدۃ علی ظہورھا والبغال والحمیر حدیث نمبر 2588

گھوڑا رکھنا یا نہ رکھنا ہر ایک کی مرضی پر ہے اگر رکھے گا تو اجر پائے گا۔ اگر نہیں رکھے گا تو گناہ گار ہوگا۔ اور نبی علیہ السلام نے تینوں باتوں کو جائز قرار دیا ہے۔

والخیل والبغال والحمیر لترکبوھا وزینۃ ۔۔۔ آیت نمبر ۸ میں گھوڑے خچر اور گدھے کی سواری کا ذکر ہے۔ اگر کسی کو ان میں سے کوئی سواری میسر نہ ہو تو وہ کیا کرے۔

ترجمہ ۔۔۔ اگر سواری کا جانور نہ ملے تو گناہ نہیں

قدرھا ، تشبیہ ، استعارہ ، اضمار ، حالانی ، مگر ، جملہ ، مانع

باب من ضرب دابۃ غیرہ فی الغزو حدیث نمبر 2589

البلاط ، وہ پتھر جو مکانوں میں فرش کے طور پر لگائے جاتے ہیں

ابن عباس رضی اللہ عنہ ، بادشاہ کو عربی میں کسریٰ کہتے ہیں

أزمک ، جس کے دہانے اور نتھنے سکڑے ہوں

قصرت السورۃ ، سورۃ کے طور پر آخر میں سے سورۃ کو کم کر کے پڑھنا

باب ركض الخيل دابة صنعة والتحريك من النزل حدیث نمبر 2590

صُنعتہ ، اچھا چلنا ، النوالة ، ۱۲ ، فعل ، گھاس جمع کرنے کا تکلیف دہ کام

نہ میدان کھوٹا

ما يذكر من شؤم الفرس ، مقاتل ، گھوڑے کا پاؤں

وقال ابن عباس عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الشؤم في ثلاثة ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نحوست تین چیزوں میں ہے

كتاب الخيل ، العجيفة ، محمد بن مثنیٰ

میدانوں اور شہروں میں گھوڑوں کا استعمال زیادہ پسندیدہ تھا۔ اور گھوڑے کی قیمت پر ضرورت کے وقت صرف کیا جاتا تھا۔ اور گھوڑے کو تجارت کے لئے استعمال کرنا

ضالۃ الولید ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ، گھوڑا راستہ بھول گیا ، کیونکہ وہ آوارہ جانور نہیں ہوتا

باب سهام الفرس حدیث نمبر 2591

والخیل ، اس پر گھوڑا ، سنت طیبہ ، مالا گھوڑا ، پرورش کرنا ، تھا اور

پیدا کرنا ، اور خط ، گھوڑا پالنے کی زیادہ عبارت ہوتی ہے

العجیف ، وہ گھوڑا جس کا باپ عربی ہو ایک عربی ہو اور دوسرا عجمی ہو

اھبی ، اگر کسی کے پاس گھوڑی عربی ہو اور گھوڑا عجمی ہو تو اس کو

زیادہ حصہ دیا جائے گا

والذی ، اس پر گھوڑا ، سنت طیبہ ، مالا گھوڑا ، پرورش کرنا ، تھا اور

پیدا کرنا ، اور خط ، گھوڑا پالنے کی زیادہ عبارت ہوتی ہے

العجیف ، وہ گھوڑا جس کا باپ عربی ہو ایک عربی ہو اور دوسرا عجمی ہو

اھبی ، اگر کسی کے پاس گھوڑی عربی ہو اور گھوڑا عجمی ہو تو اس کو

زیادہ حصہ دیا جائے گا

والذی ، اس پر گھوڑا ، سنت طیبہ ، مالا گھوڑا ، پرورش کرنا ، تھا اور

پیدا کرنا ، اور خط ، گھوڑا پالنے کی زیادہ عبارت ہوتی ہے

العجیف ، وہ گھوڑا جس کا باپ عربی ہو ایک عربی ہو اور دوسرا عجمی ہو

اھبی ، اگر کسی کے پاس گھوڑی عربی ہو اور گھوڑا عجمی ہو تو اس کو

زیادہ حصہ دیا جائے گا

والذی ، اس پر گھوڑا ، سنت طیبہ ، مالا گھوڑا ، پرورش کرنا ، تھا اور

پیدا کرنا ، اور خط ، گھوڑا پالنے کی زیادہ عبارت ہوتی ہے

العجیف ، وہ گھوڑا جس کا باپ عربی ہو ایک عربی ہو اور دوسرا عجمی ہو

اھبی ، اگر کسی کے پاس گھوڑی عربی ہو اور گھوڑا عجمی ہو تو اس کو

زیادہ حصہ دیا جائے گا

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(۲۵۲)

شرح اردو ابتدائی عربی کورس مولانا محمد اسحاق عبدالرزاق فاروقی
مصنف ابوابی شعبہ ابتدائی

باب ما جاء في الخيل وبركتها حدیث نمبر 2592

باب الركاب والعنز للدابة حدیث نمبر 2593

باب سبق الخيل حدیث نمبر 2594

باب القرن الأملح حدیث نمبر 2595

باب السبق بين الخيل حدیث نمبر 2596

سبق، دوڑانا سبق، دوڑ میں انعام کو کہتے ہیں

باب غاية السبق للخيل المضمرة حدیث نمبر 2598

[ارشاد الفحول الى تحقيق الحق من علم الاصول]

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



۲۔ باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث نمبر 2599_2600

فجلعا عرابن علی فجوج تا ہلاک کر دیا ہے کو کہتے ہیں

صوحوا عرابت لاحت کہتے ہیں اور ہلاک کرنا قحوا اور آس

کا بھی ہے) موت کو قلوص میں کہتے ہیں

الحضباء کا بدن کان چھوٹا

العضباء العضباء کا بدن کان چھوٹا ہوتا ہے

۳۔ باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث نمبر 2601-2602

(بقیہ)

حسن کی روایت میں ہے کہ عمار سے باب الذکل الخمیر وباللہ التوفیق کی اس میں

حدیث نہیں ہے جبکہ قتیبہ کی روایت میں دونوں کو جمع کر دیا گیا ہے

حدیث ابو عاصم بن علیہ السلام خبیب کا دن مولیٰ علی پر تحویل [تحدیث]

حسن المجبر ہے کہ یہ حسین کا دن سوار تھا اور ابن عباس کا ارشاد کہ خیبر

دیا تھا وہ اس سے کہ ابن کی بات ہے خیبر تک کہ لوگوں نے اس پر عمر کو حسین کا بھائی

سلم، حسین کا دل خیبر فرقہ ہیں گئے تھے

ضروری بات: یہ ضروری ہے کہ ابن عباس کے ساتھ ہیں

(2565) (ابو داؤد) اگر گدھوں کو گھوڑیوں سے جوڑا نہ ہوتا تو میں بھی گدھے [ابن ماجہ]

اس کا مطلب ہے کہ نبی علیہ السلام تحریم نہیں کر رہے ہیں بلکہ ہے زیادہ گھوڑوں کی ترغیب

دے رہے ہیں تاکہ گھوڑے زیادہ پیدا ہوں

۴۔ باب لحوم الخیل حدیث نمبر 2603

فقال حرام کان الخ نسائی، ابوداؤد اور ابن ماجہ کی روایت

ابن ماجہ، حدیث شاذ ہے یہ حدیث کہ ہم نے جہاد والی حدیث ایسا کیونکہ ابن ماجہ کا

منفرد ہونا ہے یہ حدیث ابن ماجہ شاذ ہے آگے جہاد والی حدیث کے لیے

مستقل ابواب باندھے ہیں

۵۔ باب من وقالوا فی البحر حدیث نمبر 2605

قال انما نحن وحدہ ہے صحابہ فرکبوا البحر ابن سکن کے اسلام کا ہے ان کی عدالت پر اصابت سے شاید ہے

مع بشر قرطبہ

فی روایۃ کانت ام حرام تحت عبادۃ فرکبت البحر آپ سے گئی کہ اس نے کہا کہ اس

صحیح ہے کہ ہے ہم نے سنا ہے ہم نے سنا ہے اور ہم نے ان کے ساتھ سمندر میں سفر کیا ہے

بشر قرطبہ ہے حضرت عبادہ کی بیوی فاختہ ہیں

ابن عبداللہ ابن عبداللہ ابن عبداللہ ابن عبداللہ ابن عبداللہ ابن عبداللہ ابن عبداللہ ابن عبداللہ ابن عبداللہ ابن عبداللہ ابن عبداللہ

ہے، وہ ہے یہ ہے ان کی روایت کا واسطہ [تحفۃ الاشراف]

لیکن ربیعہ کی فرار کا پتہ نہیں ہے واسطہ نہ کرنا ہے

واسطہ ہے یہ واضح نہ کی گئی ہے اور وہ ضعیف ہے لہذا صحیح

ہے اس طرح ہے حضرت عبادہ کی بیوی نے ذکر کیا کہ وہ سمندر میں واسطہ نہیں ہے

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(264)

باب غسل الدم وإلصاقها ومع الرجل حدیث نمبر 2607

باب غسل المرأة أباها الدم عن وجهه حدیث نمبر 2608

باب هل تنقض المرأة شعرها عند الغسل حدیث نمبر 2609

باب يدخل الرجل مع امرأته في الكساء حدیث نمبر 2610

باب غسل الميت ووضوئه حدیث نمبر 2611

باب يبدأ بميامن الميت حدیث نمبر 2612

باب الميت يسمع خفق النعال حدیث نمبر 2613

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



باب فضل الذمة في الغزو 2614 - 16

رأيت ابن الله رضي الله عنه [illegible] سالم کرتے ہوئے دیکھا

[illegible] مشغول نہ ہو

باب فضل من حمل متاع صاحبه في السفر حدیث نمبر 2617

کفایت کرنا، سہارا ہونے میں مدد دینا

باب فضل رباط يوم في سبيل الله، حدیث نمبر 2618

ہمیشہ دشمن کے لیے اس طرح تیار رہنا کہ ہر وقت ان سے لڑنے کے لیے تیار رہو

قال الله تعالى: اصبروا وصابروا ورابطوا واتقوا الله لعلكم تفلحون

ربط: فضیلت ہے اس کے لڑائی کے لیے اپنا گھوڑا باندھنے

باب من غزا بصبي للخدمة حدیث نمبر 2619

فكنت أخدم رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible] سے پتہ چلتا ہے کہ نابالغ کی خدمت لینا جائز ہے

سلم نے بیعت اسلام کی، اس وقت ان کی عمر 10 سال تھی

* یہاں پر امثلہ میں خادم سے مراد خدمت کرنا ہے، حکم خدمت کرنا ہے، جب کہ اس کی عمر 13 سال تھی اور بیعت کا وقت اس کی عمر 12 سال تھی

هذا جبل يحبنا ونحبه، سے حقیقی طور پر محبت ثابت ہے، جو کہ اہل احد میں مراد ہو سکتے ہیں

باب رکوب البحر حدیث نمبر 2620

[illegible] سفر ہو اس میں سوار ہونے کا حکم ہے [illegible]

[illegible] سفر میں غالب ہو تو سوار ہونا مکروہ ہے

مالک امر سے مراد سفر کرنا ہے، حرمت نہیں [illegible]

باب استعانة الغازي في الغزو بالصبيان حدیث نمبر 2621 - 27

[illegible] مالا [illegible] مراد ہے

هل تنصرون وترزقون إلا بضعفائكم، سے پتہ چلتا ہے کہ ضعفاء کی دعا کی برکت سے مدد ہوتی ہے

ابو بکرہ کی روایت میں ہے کہ ضعفاء کی دعا سے زیادہ مخلص ہوتے ہیں اور

[illegible] سے مشروط ہے کہ ان کا دل دنیا کی رنگینیوں میں الجھا ہوا نہ ہو

فإنما ينصر الله هذه الأمة بضعيفها بكثرة دعائهم وإخلاصهم لله تعالى

قوت اس بیان میں ہے کہ ضعفاء کی دعا کی برکت سے فتح ہوتی ہے

فيقال لكم هل نصرتم وهل رزقتم إلا بضعفائكم، سے ثابت ہوا کہ ضعفاء کی دعا سے فتح ہوتی ہے

اس سے پتہ چلا کہ ہمیں اپنے طبقے میں نیکی، تقویٰ، طہارت کی

باب يقتل فلان شهيد حدیث نمبر 2622

الله أعلم بمن يجاهد في سبيله، سے پتہ چلا کہ شہید کی تعیین کرنا، یہ سابقہ

سے روکنے والے کو قتل کرنے کی شروعات شمار کیا ہے

* [illegible] کے لیے نکلا تو وبا [illegible] ہوئے ساتھ طاعون

میں فوت ہو [illegible] ایک آدمی [illegible] سے گزرا اور گمان کیا [illegible] لوگوں نے کہا کہ شہید ہے

تو بھی اپنے اہل [illegible] کہنا ضرورت میں نہیں آتا

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(24)

ا ۔ التعریض میں [illegible] حدیث نمبر 2666

حدیث نمبر 2665

[illegible]

حدیث نمبر 2666

[illegible]

حدیث نمبر 2667

[illegible]

حدیث نمبر 2668

[illegible]

حدیث نمبر 2669

[illegible]

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



لم موجود تھا۔ کہا جاتا ہے کہ یہ غیر مخصن تھا۔

الی ثالثة

باب ما جاء في السيف والدرع — حدیث نمبر 2676

کثیر الحضاء، بیول کے کانٹے والا درخت

باب غسل الرجل امرأته — حدیث نمبر 2675

لے یہ جہالت کی بات تھی

وترك رسول الله صلى الله عليه وسلم بغلة بيضاء أهداها له فروة بن نفاثة الجذامي وسماها دلدل فعاشت عنده حتى ماتت وهو بنجد وأرض بها حمر كثيرة

جب آپ جنگ کیلئے اور تلوار لیکر دشمن اسلام پر حملہ آور ہوتے تو اس وقت خالد کو یاد کرتے

اضعف کہ ان کی طاقت جنگ میں آپ اپنا اسلحہ خالد کو دیتے تھے

باب ما جاء في الرجل يسلم على يدي الرجل — حدیث 2678

صلی اللہ علیہ وسلم — حدیث کے لفظ سے پتہ چلتا ہے کہ ابو السمح نے اسلام قبول کر لیا تھا

حدیث شبہ قوم فوسلم آ ضعیف ہے اس لیے بخاری نے اس حدیث کو ترجمۃ میں ذکر کیا ہے

لیکن عبد الرحمن بن زیاد بن انعام پر اعتماد کرتے ہوئے اور دیگر متابعین کی وجہ سے

قابل عمل ہے

باب ما جاء في دعوة النبي صلى الله عليه وسلم — حدیث 2679

تقاضت، سوکھ جاتے ہیں

حتی تحلب أثره، اس کا اثر باقی رہنے تک

فمسح المصطفى صلى الله عليه وسلم يده على ساقها وعلى أثر السهم فبرأت مكانه

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے بدن پر ہاتھ پھیرا اور دیکھتے ہی دیکھتے زخم بھر گیا

سہم، تیر

باب الجبة في السفر والحرب — حدیث نمبر 2683

فرأيت عليه جبة شامية — مثل استشہاد ہے

طہر، جسم، یہ فارس کے لیے دلیل ہے کہ ایسا مستقل جنگ کیلئے کافی ہوگا

ترجمۃ باب میں اس طرح ثابت ہوتا ہے لبس الجبة في الحرب

عن ابی ادریس کا تعین نہیں کیا جو وہ مجہول راوی [ضعیف]

مالک، اور ضعیف، موثق ہے

شاذ فی الیوسف، عند الضرورۃ بتایا کہ ان کے نزدیک فارس

ایسا ہی مشورہ ابو مالک، جنگ میں پہننا مستحب ہے

باب ما قيل في قتال الروم — حدیث نمبر 2690

حدیث، صحیح ہے اسحاق بن ابراہیم کا دوسرا درجہ ہے

عن عمير بن الأسود العنسي عن جنادة بن أبي أمية عن عبادة بن الصامت

اس سے معلوم ہوتا ہے طبرانی نے یہ حدیث دوسرے طریق سے لی ہے

ترقل، تیز چلنا، سرپٹ دوڑنا

الروم، یہ ملک اس زمانہ میں قسطنطنیہ کے ماتحت تھا

الروم کی ایک روایت میں ہے کہ بزرگ سے پہلے ہی قسطنطنیہ پر حملہ کیا تھا

اس حدیث سے عورتوں کا جہاد میں جانا ثابت ہوتا ہے

یہ حدیث ہمارے شہر سے متعلق ہے اس میں ہمارے شہر کا ذکر ہے

ہرقل کا پیدائشی مقام 5 برس تک اس علاقہ میں رہا تھا

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



باب قتال اليهود حدیث نمبر 2692 - 2694

متابعت حسن بن محمد الزعفرانی ایک راوی سے اللہ تعالیٰ ہم دونوں پر رحم فرمائے

باب قتال الترک حدیث نمبر 2693 - 2696

۱) ضلالہ یہ ہو قنطورا عراض

۲) وصف امت یہ یا اللہ ان کو ہمارے بیٹے ۔ جب حدیث ترجمہ ہوگئی تو کہا

یہ حدیث ہمارے نسخہ میں داخل نہیں ہے

عبد بن حمید

اسماعیل بن محمد بن عبد ۔ بابا بلکہ ان کے ساتھ ایسے کہ [illegible] ماموں کے دوست ہیں نکالا تھا اور ان کے

دوست ہیں مارا گیا ۔

باب قتال الذین ینتعلون الشعر حدیث نمبر 2695

عرب خوبصورت ہوتے کوئی لغت کہتے ہیں ۔ ۵ چھوٹی ناک ۲ چپٹی اور چپٹا ناک

ہیں جس کی ناک کی کونپل سیدھی ہو

باب الدعاء للمشرکین بالھدایۃ والرأفۃ حدیث نمبر 2697 - 2701

ہمارے اصحاب نے بعض جگہ ذکر کیا ہے ان میں "ھو" زیادہ نہیں ہے ۔ تو یہ لام الجنس ہے

(یا) کی تنبیہ ہو سکتا ہے ۔

باب علی تسمیۃ المسلم اصل الکتاب أو بعلم الکتاب حدیث نمبر 2702

کتب ابن قتیبہ غریب الحدیث ۔ "دخل الکتاب" ہمارے نزدیک وارد ہوا ۔ "الکتاب" آگ ہے ۔ کہا جاتا ہے کہ میں کتاب سکھاتا ہوں

ہمارے اصحاب نے اس کو ایک معنی کہا ہے ۔ لکھ کر بھیجنا نہیں ہے ۔ جب ایک دو ہوں تو زیادہ ہو سکتے ہیں

مالکی رکاز کو قرار دیتے ہیں ۔ ابو حنیفہ، شوافع کہتے ہیں

باب تفصیل من یکون من الرعیۃ یستعبد بالاسلام حدیث نمبر 2703

ہوشیار گھبرا جاتا ہے ۔ بیچنے والے کا ہاتھ اور پاؤں کاٹا ہے

جب دعا قبول ہوتی تو جب اللہ کی طرف سے تکلیف پہنچتی اور دعا قبول ہوتی جب اللہ کی طرف سے نقصان کا

اندیشہ ہوتا ۔ [illegible] لیف قلب کی ہے

باب حرمۃ المدینہ ودخول الدجال حدیث نمبر 2704 - 2705

فتنہ جنگوں میں آپ نے علامات کو حالت کے مطابق بیان کیا ہے

عمر بن عبد العزیز کے زمانہ سے پہلے دعوت دینا شرط ہے

[illegible] اسلام ہوا تھا

سفیان سے بہت سے محدثین نے سنا ہے ۔ کچھ دیر ہوتے تو اور کہا ہوتا

شاید جن کو دعوت نہیں دی ان کو [illegible] سے پہلے دعوت دی ہوگی

باب ذکر السلاحم والملاحم حدیث نمبر 2706 - 2710

[illegible] ہے ۔ [illegible] ہے ۔ [illegible] ہے ۔ [

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



ہ یا پھر مکہ اور مدینہ کا ایک دن کا فرق تھا۔

باب من کرار عنزۃ فوق نصف حدیث نمبر 2711 ومن اھب الترویۃ یوم الخمیس

تروی کی تعریف ۱) ۔۔۔ کا معنی ہے کہ ۔۔۔ ۲) ۔۔۔ ہے کہ ۔۔۔ [الحدیث]

۳) ۔۔۔ [الحدیث]

باب الزوج بعد الظہر حدیث نمبر 2713

* کسی کام کے مطلب کے لیے اگر برکت کی ترجمہ میں ذکر ضروری نہیں بلکہ دوسرے وقت میں بھی ذکر کیا جا سکتا ہے

[الحدیث] ۔۔۔ [الحدیث] ۔۔۔ [الحدیث] میں یہ روایت منقطع ہے

باب الخروج الی منی من یوم التروی حدیث نمبر 2714

[الحدیث] ۔۔۔ [الحدیث] ۔۔۔ [الحدیث]

[الحدیث] ۔۔۔ [الحدیث] ۔۔۔ [الحدیث]

[الحدیث] ۔۔۔ [الحدیث] ۔۔۔ [الحدیث]

باب الخروج الی منی حدیث نمبر 2715

[الحدیث] ۔۔۔ [الحدیث] ۔۔۔ [الحدیث]

باب الصلوۃ بمنی حدیث نمبر 2716

[الحدیث] ۔۔۔ [الحدیث] ۔۔۔ [الحدیث]

باب یمضی الی عرفۃ اذا طلعت الشمس حدیث نمبر 2717

[الحدیث] ۔۔۔ [الحدیث] ۔۔۔ [الحدیث]

باب السیر اذا دفع من عرفۃ حدیث نمبر 2718

[الحدیث] ۔۔۔ [الحدیث] ۔۔۔ [الحدیث]

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

267

حدیث نمبر 2719

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



حدیث نمبر 2729 تا 2730

2730 2729

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(۲۶۹) لے اسے لیکا بخاری نے "مجروحی" کہا ہے
غلط ہو لا ہے

باب الرد علی الکفار حدیث نمبر 2765

عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارکبوا ہذا ۔۔۔ عن ذکر اللہ ہے جہاد کا ذکر ہے

علیہ خطبۃ ۔۔۔ ہے کہ بعض نے دال پڑھا

باب ما یقال عند الحرب حدیث نمبر 2767

شدقم ۔۔۔ اصل میں انگل کو کہتے ہیں ۔۔۔ دوسرا معنے ہر کھلونے کے ہیں ۔۔۔ اصل میں لوہے کے کیل

یہ جملہ کلمہ کے لئے کہتے ہیں

ہے کہ ۔۔۔ علیہ ۔۔۔ پر ہے یا کہ ہو تو کل ۔۔۔ کا لفظ کہا ۔۔۔ پھر ۔۔۔ کا کام

یہ جملہ ۔۔۔ کے لئے ہے

یعنی ان کی صفت ۔۔۔ یہ ان پر غضب کے مستحق ہیں ۔۔۔ یہ ۔۔۔ ہے

دعا یا تو ۔۔۔ کے لئے ہے ۔۔۔ یہ ۔۔۔ عبرت کے لئے ہے

باب کراہیۃ السفر بالمصاحف حدیث نمبر 2768

وکذلک ۔۔۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۔۔۔ سے منع فرمایا

۔۔۔ یعنی ۔۔۔ میں ۔۔۔ سے ۔۔۔ کا ڈر ہے ۔۔۔ کے ہاتھ ۔۔۔ پڑ جائے

۔۔۔ ہے ۔۔۔ کہ ۔۔۔ میں جائے تو ۔۔۔ کے ہاتھ ۔۔۔ پڑ جائے

لے کر جانا ۔۔۔ ہے

ابو ۔۔۔ ابن ابی مالک ۔۔۔ یہ خیال ۔۔۔ کیا ہے

ابن عبد البر ۔۔۔ کہ جمہور نے ۔۔۔ کر دیا ہے کہ ۔۔۔ اسے ۔۔۔ ہے

جو ۔۔۔ لشکر میں ۔۔۔ فتح کا غلبہ ۔۔۔ ہے

اس حدیث سے ۔۔۔ دلیل ہے کہ کافر کو صحبت نہیں دینا چاہئے

ابو ۔۔۔ ان کا ۔۔۔ کو ۔۔۔ لیے سکتا ہے ۔۔۔ صغیر ۔۔۔ لے سکتا ہے

ابو ۔۔۔ ثور ۔۔۔ تعجیل کرتے ہیں ۔۔۔ کہ اگر ۔۔۔ ہو تو ۔۔۔ لے سکتا ہے

ابو ۔۔۔ ان ۔۔۔ ۔۔۔ کے ۔۔۔ ہے

۔۔۔ کا لفظ ۔۔۔ ہے ۔۔۔ وکذلک ۔۔۔ ہے ۔۔۔ کی طرف ۔۔۔ وکذلک ۔۔۔ کہ ۔۔۔ لے جانا

۔۔۔ ہے ۔۔۔ کہ ۔۔۔ کا اشارہ ۔۔۔ کی طرف ہے

۔۔۔ واضح ہے ۔۔۔ کہ ۔۔۔ کا ۔۔۔ ہے ۔۔۔ اور ابن ۔۔۔ کی ۔۔۔ اس حدیث

۔۔۔ ہے ۔۔۔ کی روایت میں "منع" کے لفظ ہیں

باب التکبیر عند الحرب حدیث نمبر 2769

۔۔۔ اکبر ۔۔۔ ۔۔۔ کے ۔۔۔ بلند آواز سے تکبیرات کہتے تھے

باب ما یکرہ من رفع الصوت بالتکبیر حدیث نمبر 2770

اربعوا ۔۔۔ شفقت کرو

۔۔۔ اس ۔۔۔ میں ۔۔۔ کو بلند آواز سے ذکر کرنا مکروہ ہے

حدیث نمبر 2771

اکظوا ۔۔۔ پر نشیبی جگہ پر رہتے

فدفدۃ ۔۔۔ سخت ۔۔۔ ٹیلہ

۔۔۔ سخت ۔۔۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



ا بن بطال اس حدیث سے مراد نوافل ہیں
فرائض نہیں

حدیث نمبر 2753

حدثنا عبد اللہ بن یوسف ابو محمد ابراہیم بن منذر بن عبد اللہ بن فروخ ، ت ۲۰۱ ھ
ابو مصعب ، ابو عبد اللہ ، بشکل الزام فلان علی صحیح مسلم ان کی کتاب (صحیح) ۱۵۷ موقعہ کہ
یہ عبد اللہ بن صالح ہیں
جبکہ ۱۰ ، ۱۱ عبد اللہ بن یوسف ہیں

سوال :- اللہ اکبر کہنے کی حکمت یہ ہے کہ اللہ کے بڑے ہونے کا احساس دل میں ہو
تبارک اللہ "کہنا کہ اللہ کے لیے تعریف ہیں اس کے لیے انتخاص ہے

ب یکتب للمسافر مثل ما کان یعمل فی اقامۃ حدیث نمبر 2754
لیکن یہ شرط ہے کہ وہ سفر پر نیت نہ ہو

اذا مرض العبد او سافر کتب لہ مثل ما کان یعمل مقیما صحیحا ابن ا لکنیہ ، فرض جو ہمیشہ کرتا ہے کہ آدمی جب اس کی نیت سے روکا ہو تو
مسافر کو وہ حالت اقامت میں پڑھتا تھا

اس حدیث سے دلیل ہے کہ اگر بیمار کبیر ، فرمشقت سے اعمال کرلے تو اُسے حالت
اقامت کے برابر اجر ملے گا

مسئلہ ایک آدمی جو مسکن سے دور ہے سفر میں مسکن سے آدمی بھی متاثر ہوگا
اجر ملے گا

ب السیر وحدہ حدیث نمبر 2755-56

ذہب الجمہور الی انہا سنۃ ابو الحمد ای ابن المنیر ، اس سے یہ نہیں آتا کہ تیسرا اکیلا گیا ہو ،
فتح الباری ۔ ۱۰۱
ابن حجر ، دیگر روایات سے پتہ چلا کہ تیسرا اکیلا ہی گیا تھا

عاسار راکب باللیل وحدہ ، مصنف کا کہنا ہے کہ اگر ساتھ گدھا ، گھوڑا ، ساتھ دیگر
گھوڑے ہوں تو یہ "وحدہ" نہیں

عورت اور مصلحت کی وجہ سے اکیلا سفر کر سکتے ہیں

کتب مذاہب کئی صحابہ کو اکیلے بھیجا گیا مثلاً ابو نعیم عمرو بن امیہ
ساکن عمیر کرز اوین

ب السرعۃ فی السیر حدیث نمبر 2757-59

فاذا قضی احدکم نہمتہ فلیعجل الی اہلہ ، اس سے سفر کی مشقت بیان کی گئی ہے اور گھر والوں کو بھی خوشی ہوگی
نبی علیہ السلام نے جلد گھر آنے کی وجہ سے دو لفظ بولنے کے لیے ۔ عبد اللہ بن عمر نے کتنا کہا تو سواری کی دیکھ بھال کرکے

ب اذا عجل علی فرس فراٹھا ونحوہ حدیث نمبر 2760-2761

ذہب الجمہور الی ان ہذا التشریع خاص بالسفر الذی تکون فیہ المشقۃ

ب الجہاد ماض الی یوم القیامۃ حدیث نمبر 2762

فیہ دلیل ان الجہاد فرض کفایۃ

عمل بہ رسول اللہ

جاہد علی الناس صلی اللہ علیہ وسلم فاستخلف علی المدینۃ ابن ام مکتوم [ابن ام مکتوم کو مدینہ کا نگران مقرر کیا]
ففیہا فجاہد حتی جاء ہا کفایت کر کے جہاد کیا گیا ۔

سلم ، رجل الدابۃ خاص صنعا
الزاد ۱۱ ، شرح ۱۰ منکسا کما اثبتہ

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(۲۸)

الاستذان اگر اس سے دین تو ہیا کہ لوگ راستہ میں مسئلہ کو کھڑے
جمعہ یا دو فرد ایک مسجد کریں تو جمعہ ادا کرنا حرام ہے
اس حدیث سے دلیل ہے کہ والدین کی اجازت کے بغیر جہاد فرض عین نہیں ہوسکتا
باب قتل ابی الحسن وحرمۃ قتالہ دلیل حدیث نمبر 2763
ابو شیبہ ابن ابی شیبہ کا شمار صحاح ستہ میں ایک راوی میں ہوتا ہے
ابو اسحاق کبیر ان کا نام مذکور ہے
ابن الجوزی ۔ دوسرے کا رد قول ہے ① اونٹوں کا گلوں میں کانوں والا گھر
باندھنے کو نذر سے بچانے کے لئے [ماکان] سے عن مالک ۔ ابی داؤد ذلک من اجل العین
ابن ماجہ ۔ ابو داؤد ۔ سے عتق تمیمۃ من تمائم اللہ ۔
② ابو عبید ۔ کہتا تانت کی وجہ سے ایسا ہوتا ہے تو کہیں گلا نہ گھٹ جائے
③ ہمارے حنفیہ ۔ اس وقت ہیں گھنٹی سے تانت ہی مراد ہے سے تفسیر کیا گیا ہے
ابو داؤد ۔ فرشتے اس کے ساتھ نہیں ۔ یعنی گھنٹی سے تانت [ابن ماجہ صحیح]
ابو داؤد ۔ گھنٹی کو باندھتے اونٹ کے گلے میں اونٹ نہ لٹکائے [ابن ماجہ حسن]
نضین شیل ۔ گھنٹیوں یا گھنٹی پر اس سے ممانعت ہے [ابو داؤد]
ابو داؤد ۔ من عشر لحیتہ او تقلد وتر فہو محمد منہ کہ کے
سے ابن عساکر الشیطان [کیونکہ ہمیں شرکیہ وغیرہ کی شناخت ہے]
نہ ہوا کرے ۔ ابن ماجہ ۔ حسن ہے [ابن ماجہ صحیح]
باب ما کتب فی فضل الرماۃ حدیث نمبر 2764
اس حدیث سے دلیل ہے کہ اسلحہ کا بیچنے والا آدمی کے لئے جائز ہے
باب ابن سیرین والتعشف وتوارث اہل العلم حدیث نمبر 2765 [ابن ماجہ صحیح]
تعشف ۔ ابن سیرین کا مقصد ہے کہ "ما سوس" مراد ہے لیکن ہم اس کا مفہوم
یہ ہے کہ اس سے مراد ہیں ۔ اگر اس سے قتل ہو جائے تو تعزیر نہیں ہوگا ارشاد کا وجہ سے * کافروں کے
مدافعت کرتے ہوئے اس کے دریے اس سے ارشاد ہوا ہے [ابن ماجہ صحیح]
فضل اسفین وزن ۔ اس حدیث کا مطلب ہے کہ کشتی میں سفر کرنے والے کو اسلحہ ساتھ
میں رکھنا چاہئے
باب الرجل یعالج عن امہ حدیث نمبر 2768
کہ فیصلہ کرنے سے پہلے ہر فریق کو گواہ پیش کرنا چاہئے
ابو عبیدۃ ۔ لوگوں میں سے بہتر صحابہ ہیں پھر جو ان میں ہیں پھر جو ان سے ہیں
ابو داؤد ۔ اکراہ ان کو فرمایا ہے جو اسلام لانے کے بعد کافر ہونا اور اسلام کو
چھوڑ دینا ۔ اس سے استدلال کرتے ہوئے کہ گویا سبب کو سبب کے قائم کر دیا

۷۔ فضل من أسلم من أهل الكتاب ۔۔۔ حدیث نمبر 2769

قال الشعبي: أعطيتكها بغير شيء وجدكان
أرسل بها من أهل إلى أهلها مشيا إلى المدينة ۔۔۔ ترجمہ: مشقت میں ڈالنا ہوتا ہے اس حدیث کے مطابق زیادہ
سے زیادہ کس کو ہدیہ دے سکتے ہیں ان کے علم میں برکت ہونے سے علم شکلات سے پیدا ہوتا ہے

۸۔ أهل الدار يتقون فيصاب الولدان والذراري ۔۔۔ حدیث نمبر 2770

قال فهم منهم ۔۔۔ ترجمہ: شاید علماء کرام سے پوچھ کر کسی نے یہ کہا ہو
ابن عمر رضی اللہ عنہ کا یہ علم میں نہیں کہ کسی نے عورتوں کو قتل کرنے کی ممانعت
سنی ہو جب تک والد کا حکم نہ ہو ہم کو عورتوں بچوں کو قتل کرنا ممکن نہیں ہو سکتا

ابن عینۃ کہتے ہیں "من الدهر" کہتے ۔ کہتے ہیں ہم وہاں پہنچے کہ
ابھی نہ زیادہ دیر ہوئی تھی کہ کہتے کہ زہری سے سنا ۔ یعنی روایات میں مراد ہے کہ
میں نے ان سے سنا ہے یا ان سے آگے تو میرا خیال ہے یہ صحیح نہیں

ابن عیینہ کا مقصد یہ ہے کہ یہ حکم والی یہ روایت منسوخ ہے

* مالک ۔ زہری ۔ بچوں کا قتل ما کرنا چاہیں اگرچہ کافر اپنی ڈھال بنالیں
فتح الباری ۔ یہ ممانعت کہ عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کیا
گیا تھا ، ما كانت هذه لتقاتل
لہذا اس کے مفہوم سے شاخ نہ پائی جائے کہ اگر عورت لڑے تو اسے قتل کر دیا جائے

۹۔ قتل الصبيان في الحرب ۔۔۔ حدیث نمبر 2773

اگر دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے ممکن نہ ہو تو صلح کر سکتا ہے

(2773)
لیث عن بکیر عن سلیمان بن یسار و عبد اللہ بن عبد اللہ بن عتبۃ عن ابن عباس و ابی ہریرۃ
محمد بن عمرو نے ابو سلمہ سے ابو اسحاق الروسی کا واسطہ ذکر کیا ہے [سیرۃ ابن اسحاق]
امام ترمذی نے کہا ہے کہ یہ حدیث ابن عباس کی سند سے صحیح ہے
ابو سلمہ کا سفیان سے کا واسطہ صحیح نہیں ہے

ان احکامات کی تعمیل غلامانہ طور پر ہوتی ہے ایک دفعہ ابن زیاد کے پاس تو
میں سیاہ سر گئے

فتح الباری ۔ ابن عمر ، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ
عبد اللہ بن ابی اوفی ، جعفر ۔ اور ابوبکرہ نے اپنے کہا تھا ان کی دلیل ہے کہ
ان کے نزدیک یہ حکم موجود تھا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے تصریح
کر دیا تھا ۔ اس طرح حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی کہا تھا

تورع ، بعض نے خارجی اور سواروں کو صدیق اکبر کے قاتل ہیں
یہ موقف اہل سنت والجماعت کا ہے ۔

* تورع ، بعض نے کہا کہ اس مسئلہ کو حکم ابو وقت پر اس کو چھوڑا جائے اور اس
سوال کو ترک اتباع ۔ تنگ دلی سے بچنا چاہیئے ۔ [راجح]

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(۴۵)

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



باب ۱۱ تحریق متاع العدو — حدیث نمبر 2791

ربط حدیث: اس سے پہلے اس مجلے کا ذکر تھا کہ یہ نہیں کہ انجام کار کیا ہوگا

عن ابی بکر الصدیق: میں عافیت میں رہوں اور اللہ کی راہ میں کوشش کروں یہ مجھے زیادہ پسند ہے کہ میں آزمائش میں پڑوں اور صبر کروں

ربط: پہلی روایت میں صبر کی فضیلت کا بیان تھا اور اس حدیث میں اس کا بیان نہیں ہے لہٰذا دشمن سے ملنے کی تمنا نہیں کرنی چاہیے

باب تمنی لقاء اللہ — حدیث نمبر 2783

ربط: اس سے پتا چلا کہ مصائب نہیں کرنی چاہیے

عن: اگر مصائب کی دعا نہ کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اگر کافر ہیں تو کہیں مقابلے کے لیے ہی نہ نکلیں

اصلاح: منہ کا اکتساب ہے جس کے ذریعے انسان اپنی بہتری کے وسائل سے دعا کی گئی ہے

کہ میں صبر کا ذکر ہے بادلوں کا چھٹ جانا اور تلوار کا چمکنا اور ھزیمۃ الاحزاب

سے دشمن کی شکست کی طرف اشارہ ہے دعا کی قبولیت کی

باب الحرب خدعۃ — حدیث نمبر 84 — 2783

لغوی: خدعۃ کا اصل معنی سونے پر ملمع کرنا ہے

یہ مختصر لفظ کثیر معانی ہے اس کا مثل جملہ سے ادا کرنا ناقص فہم ہے اور اسلام کی پیشکش کا اب نہ سے نہیں دیتا

* "خدعۃ" حدیث پر دلالت کرنے کے لیے ہے

اس میں سارہ کو بہن کہنے کی تاویل ہے "خدعۃ" چھپانا کچھ خلاف ظاہر کرنا

اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ اہل و اولاد کی خاطر جھوٹ

* حدیث کا مطلب ہے کہ جنگ میں حیلہ سازی اختیار کرنا اور بہادری سے زیادہ مشکل

ضرورت ہوتی ہے

واقعہ: ابراہیم علیہ السلام نے تین جھوٹ بولے تھے دو ذات اللہ میں اور ایک بیوی کے بارے میں

باب الکذب فی الحرب — حدیث نمبر 2785

ربط: عن ابی جعفر انہ سمع قتادۃ یحدث عن انس رضی اللہ عنہ قال النبی ﷺ عمداً

ترجمہ کا مقصد یہ ہے کہ کیا جنگ میں کذب صریح جائز ہے یا تعریض ہوگی؟

* ترمذی: کذب ذموم ہے تاہم اپنے بیوی کو راضی کرنے کے لیے جنگ

سبب اختلاف: کذب کی اجازت سے مراد تعریض ہے یا کہ جھوٹ کی اجازت ہے

کہ تعریض اولیٰ ہے

* عمر رضی اللہ عنہ کا یہ موقف ہے کہ تعریض کو اپنے گفتگو سے بچنا چاہیے

باب الوفاء بالعہد اہل الحرب — حدیث نمبر 2786

ربط: کعب بن اشرف کعب بن اشرف کو قتل کرنے کے لیے محمد بن مسلمہ کا طریقہ

باب: یہ ترجمہ اس احتمال کی وجہ سے قائم کیا گیا کہ شاید محمد بن مسلمہ

سیرت: یہ روایت مختصر ہے تفصیلی روایت میں ہے کہ آپ نے دو تین بار کعب کو بلایا

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

75

حدیث نمبر 2787

[illegible]

باب [illegible] حدیث نمبر 2791 - 2795 باب ما یکرہ من التنازع والاختلاف فی الحرب وعقوبۃ من عصی امامہ او خالف [illegible]

اختلاف و جدال میں مشغول ہو جانا [illegible]

[illegible] کی وجہ سے [illegible]

نماز میں اللہ کی نافرمانی کی وجہ سے فتح کو شکست سے بدل دیا گیا وہ جنگ بدر کا دن تھا

وضاحت: ① جنگ کے علاوہ ② جگہ

باب ما یجوز من اللہو والعبث فی صلوٰۃ العید [illegible] حدیث نمبر 2794

غائبہ، جانور

باب ما یذکر من الشؤم استعارہ خانہ اور بالی مکان

یوم الترویح، کمپنیوں کو کہتے ہیں [illegible] کمپنیوں کا بلاکت ہونا

[illegible] باب ما قال غزا وفاتہ [illegible] حدیث نمبر 2795

نصیبا لہ جال۔ تفاخر جنگ بدر کی طرف

باب قتل ابی جہل [illegible] حدیث نمبر 2796

اگر مناسب سمجھو تو [illegible]

باب قتل ابی جہل وذکر مساویہ وکنیتہ حدیث نمبر 2798 سنہ القتل

لیتاسر، اپنے آپ کو گرفتار کروانا غنم قسم احرص مفتاح میں

عالجوہ، زبردستی کرنے کی کوشش کی اوصال پشلہ [illegible] جسم جوڑ جوڑ جسم ہلکا ہلکا ہونا

[illegible] باب مقتل [illegible] حدیث نمبر 2800

[illegible]

* [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] باب [illegible] حدیث نمبر 2803

① آخرین، وہ لوگ جو [illegible] ② خسر

② مستانیہ، [illegible] لیکن [illegible]

[illegible]

شاطبی [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(۲۸)

2809

2812

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



2812

2813

2814

2815

2816

2817

2818

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



اگر سطیقہ میں زکاۃ نہیں ہے تو آپ خمس کا گھوڑا زکاۃ میں نہیں کر سکتے ۔ ہاں اگر مرضی تو اکٹھے کر لیں
لو ۔ کوئی دے کے لے پڑھا ہوا ہے ۔ صحابہ کا تفرقہ پیدا کر دیا جس سے کافر کی تعریف اور ضابطہ کا پتا
چلتا ہے ۔

① ہر جواب انسان میں سوال و فکر کا اندازہ پیدا کرتا ہے ۔

ایک وقت تھا کہ ہر زبان کی تفسیر میں اہل حدیث کا پلہ بھاری تھا ۔ اب پورے پاکستان
میں ایک بھی تفسیر ایسی نہیں ہے جو صحابہ اہل حدیث لکھا ہو ۔ ہر ایک کے حوالے پاکستان میں بڑے
بڑے مفسر استعمال ہیں ۔

طبری ۔ کہ کلام پاک صحابہ کا ہے ۔ تابعین کا ہے ۔ تبع تابعین کا ہے ۔

اسماعیل ۔ یہ نام کس کا ہے ۔

ابن کثیر ۔ اہل حدیث مفسرین میں سے ہے ۔ روایات کے صحیح کا اشارہ دے رہا ہوں

کلام اہل الرائے ۔

ہدایہ ۔ حاکم ۔ جو فیصلہ ہو جاتا ہے اسکا مرتبہ کم ہو جاتا ہے ۔ اور فیصلہ کمزور ہو جاتا ہے ۔

یہ ذہن صحابہ میں نہیں ہو سکتا ۔ عقل نے پیدا کیا ہے ۔

ج 87 ۔

فرض ۔ اللہ کا حکم ہے ۔

رفع ۔ تحقیق ۔ کیڑا ہو جو سوراخ کرتا ہو گا ۔

ابن ابی لیلیٰ ۔ ابن

اصحاب ۔ کپڑے کا وہ ٹکڑا جو زمین پر مسح کرتے وقت سر کے نیچے اس نے خیال کر
ابن المنذر ۔ اجماع ۔ تقسیم سے پہلے جو مال غنیمت (اموال) کا حق ہو والیہ کیا جائے گا ۔ آدھ
اگر تقسیم کے بعد مل ہے تو خمس اہل کو دے گا باقی مسترد کر دے گا
شافعی ۔ حکمران کو سارا واپس کر دے گا

ج 222

کیا اس حکم کشمر والا کا بھی یہی ہے ۔ قتل ۔ مال عیال مسلمان
اسے سے شاید ہے اللہ ہی عمر کا روایت کا
جو خیانت کرے والا ہے اس کا مال جلا دیا جائے گا
ابو داؤد ۔ سے مال جلانے والا ۔ ضعیف ہے ۔
ابن ابی شیبہ ۔ عن ابن عباس ۔ عن علی ۔

واھما ۔ سیاہ رنگ
ابن سعید ۔ یہ کوئی قصہ ۔ حضرت علی نے تحریر دیا تھا بنا پر ابن ابی
مال شافعہ ۔ اموال ۔ کا ۔ غنیمت ۔

ج 223

پہلے ابن ابی نے یہ پیغام دیا کہ غنیمت تقسیم سے پہلے
ابو عبید ۔ بیت المال میں ہو گا ۔ بعد میں تقسیم ہو گا ۔
ابو بکر ۔ لیث ۔ فضیل ۔ یہ سب اہل حدیث ہیں ۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



2828

2829-30

2832

2836

2838

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(284)

اس سے پتا چلتا ہے کہ

شوال 10 ہجری میں شادی ہوئی تھی

اور عبداللہ کے ایک قول کے مطابق وہ 63 سال

دوسرے قول کے مطابق 65 سال کی عمر میں فوت ہوئی

الخراج و تحصیلات

2939

عروہؒ نے تاریخ مدینہ میں لکھا ہے کہ خلیفہ ثانی حضرت عمرؓ کے دور میں

حضرت عمرؓ نے مدینہ منورہ سے نقل کیا ہے۔

(۱) ۶/۱ بیت سنا لکھ سا ۔ البویر خاندان کے پاس گئے ۔ انہیں راضی کیا تو راضی ہو گئیں

اگر ہمارا حق دار محل میں مالیں تو فاطمہ اور مصنف ہمیں کا حصہ دیں تھیں اور البویر

اور مصنف محمد رہے تھے گر کہ فصل کے مطابق کر دو ہمیں راضی ہیں ۔ فاطمہ سمجھ رہی تھیں کہ ٹھیک ہے

زمین ہمارے پاس رہے گی لیکن اس کے منافع ہمیں نہیں ملیں گے ۔ جبکہ البویر نے یہ سمجھا کہ ہمیں اصل زمین نہیں

تو منفعت تو ملے گی۔

ربیل فدک پہلے تھا ۔ یہ مدینہ سے 93 میل پر

اور دونوں بیٹوں کے خلیفہ بننے کے بعد اسے کے لیے خاص تھیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فدک گھوڑوں اور اسلحہ کے بدلے حاصل کیا

خیبر و فدک والوں نے رسول اللہ کا مقابلہ چھوڑ دیا تو آپ نے خیبر و فدک کے نصف

حاصل کھیتی نصف باغات کے وارثوں کو دینے کا فیصلہ کیا اور نصف اپنے لیے رکھ لیا

ابو داؤد ۔ فدک کے وارثوں نے مروان کو دے دیا تھا (ابن ماجہ ۔ صحیح)

حدیث نمبر 2940

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علی المرتضیٰ کو

نبیا کی

مالک

مقدم الفاظ ۔ پہلے ملانا ۔ ملانے سے پہلے کلمہ

رسالت مآب ﷺ کے بعد ۔ جو شخص ۔ وہ جگہ جو زیادہ تر اونٹ رکھنے کے لیے مخصوص ہو

کھرفا ۔ دولت کو پانا ۔ یہاں اس کی اصل ہونے کا ارادہ نہیں

تزکیہ ۔ اسم فعل ۔ تعریف

نبی علیہ السلام کے لیے وہ مال جس پر گھوڑے اور اونٹ نہ دوڑائے گئے ہوں ۔ فدک ۔ خیبر ۔ جو نصف اپنی ضرورت

کے لیے فدک والوں کے لیے خیبر اپنے اہل خانہ کو اور کچھ مسلمانوں پر وقف کر دیتے تھے

حالانکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث سنا تھا تو پھر ابوبکر سے اور ابوبکر کے دور میں بیان کیا تو عمر کیوں

قد قال کہ لا

حدیث سے پتا چلا کہ حکومت کا گھر کے لوگوں کو نہیں دینا چاہیے ۔ جو عورت زمین نگرانی مانگنے آئی تو نبی کریم

نے کہا تو سے کہا تھا کہ آدھا سے نگرانی میں کر دے ۔ تو معلوم ہوا کہ عورت کا گھر کے باہر کے معاملات میں

نہیں بولنا چاہیے

عمر ﷺ سے علی رضی اللہ عنہ اس پر غالب آ گئے ۔ میں بیٹھ گیا ۔ عمر ﷺ

اس سے ۔ وفات کے بعد ۔ بچے نہ ہونے کی صورت میں بیوی کو بھی نگرانی ملتی ہے

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(283)

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم اُحلت لکم الغنائم حدیث نمبر 69 — 2866 وقال اللہ عزوجل واعلموا انما

مغانم کثیرۃ تاخذونہا فعجل لکم ھذہ الآیۃ ۔۔۔ یہ آیت جس سورت میں ہے اس کے بارے میں بحث ہوئی ۔۔۔

قبر الصلاۃ علی مقابر المشرکین ۔۔۔ یہ بحث عام مسلمانوں سے چھپائی ۔۔۔ پھر امام بخاری نے یہ واضح کر دیا کہ کون سا مقام ہے اور

عذاب اللہ اشد من ان یعالج ۔۔۔ یہ حدیث کہاں سے لی گئی ہے یہ بحث میں آئے گا ۔۔۔

کہا جاتا ہے کہ کل رضی اللہ عنہ کے لیے بھی سہم مقرر کیا گیا لیکن وہ روایت صحیح نہیں ۔۔۔

فضرب لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بھی سہم مقرر کیا گیا [تشریح جاری] التنجیم ۔۔۔

ابو العالیہ نے بدر والے واقعہ کو مرسلات میں ذکر کیا ہے ۔۔۔

ابن عمر ، ابن الزبیر رضی اللہ عنہم سے موقوف نہیں اپنایا ۔۔۔

ربیعہ نے بھی مسند ہونے کا اشارہ دیا ہے ۔۔۔

خمسہ ، اس کی اساسیہ عناصر ہیں ۔ اگر سود والی کمائی ہو تو خرچ کرنے کا

ذکر والی آیت [تشریح الموضوعات]

فروخ ، سیبویہ نے جزیہ اللہ کے ہمزہ کو سورج میں رکھا [تشریح]

کفا یکفی بکفی ۔۔۔ مال کی فراوانی اور مستقل کمائی کے لیے "بلتا" آتا ہے

الخیل معقود ۔۔۔ اجر والی غنیمت ۔۔۔ اس کا آغاز بدر سے ہوا

★ ابن سعد ، سریہ عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کے بارے میں آخر میں اختلاف تقسیم کا ذکر

استدلال ۔۔۔ اس سے پتہ چلا کہ یہ معاملات حال میں اور غائب والوں کے سہم

کے بارے میں ہیں

اسلام کے لیے غنائم مال اور قیدیوں پر دعا کرنا

باب الغنیمۃ لمن شہد او غاب ۔۔۔ حدیث نمبر 2870

ولہذا ۔۔۔ نبی علیہ السلام تقسیم کرتے تو عمر تقسیم نہیں کرتے تھے ۔۔۔ اس کی توجیہ سے کہ عمر نے

یہ سوچا کہ اگر سارے زمینوں اسی طرح میں تقسیم کر دیں تو بعد والے مسلمانوں کے لیے کچھ نہ بچے گا

کتاب الاموال میں یہ ہے کہ یہ مشورہ علی نے دیا تھا ۔۔۔ اور جمہور علماء کا

موقف یہ ہے کہ امام کو اختیار ہے

دلیل یہ ہے کہ نبی علیہ السلام نے اشعری قبیلہ کے لوگوں کو غنیمت میں شریک کیا تھا اسے

طرح عثمان کو دیا تھا ۔۔۔ عثمان کے بارے میں جو انہیں عدم شرکت پر مدد تھا ہے ۔۔۔ ① عثمان کا قاصد تھا

② تخلیت پہلے سے نبی علیہ السلام کا حق تھا ۔۔۔ ③ بدر کے بعد انفال فللہ وللرسول

④ نبی علیہ السلام نے عثمان کو اپنے خمس میں سے دیا

⑤ ابن التین ۔۔۔ یہ مشاغل کا موقف ہے کہ علی نے لشکر کو اپنا شریک کر لیا تھا

کہ سارے سے صنف تقسیم نہ کی

ب — من قاتل للغنیمۃ ہل ینقص من اجرہ حدیث نمبر 2871

ابن التین ۔۔۔ اس بارے کا مقصد یہ ہے کہ اگر اصل مقصد اعلاء کلمۃ اللہ ہے اور ساتھ

غنیمت شامل ہو تو کیا اس سے اجر میں کمی آئے گی یا نہیں؟

اگر اصل مقصد دوسرا نہیں ہے تو اس سے اجر میں کمی آئے گی التنجیم ہاں لیکن

ہوگا

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

285

۱۔ کیف قسم ربین صلی اللہ علیہ وسلم قولہ تعالیٰ حدیث نمبر 2812 والذخیر وما زعطی من خلاف خالوذہ

فمہر کہ

بلوغ تصریح نہ دہ تھا اور آپ کے پیٹے خالصا تھا صلی اللہ علیہ وسلم نے رہنیں مہاجرین کو

میں ادا کیا کہ میرا اللہ نے تمہیں زمینیں دیں تھیں وہ مجھے اپنے کو واپس کر دے

۲۔ برکۃ الغازی فی مالہ حیا و میتا و الدین حدیث نمبر 2976 صلی اللہ علیہ وسلم کو دیدہ الامس

لیکن ہو اسلام

۳۔ واجب صاحب مال یا اس کے ولی پر شائع ہے

۴۔ وہ فضل الزبیر کا بھائی اور ظالم اور مظلوم ہے۔ ہر مسلمان ظلم پسند کرتا ہے اور وہ (مسلمان) اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے

بعضہ لوگ والا مخلوق تاویل کی وجہ سے تو وہ مظلوم ہے۔ اگر عبد اللہ سے اور مال کو دیدے

سے لڑنا جائز نہ لیتے ہے

فضل الزبیر کا بھائی اور ولا کمر و بن جرموز نے زبیر رضی اللہ عنہ کو شہید کیا

اوصیٰ بالثلث و ثلثہ لبنیہ لبنیہ عبد اللہ بن الزبیر بعضہ ان جو زبیر رضی اللہ عنہ نے اللہ کے لیے وصیت کو ثلث کی

لیے وہ ترکہ اتنا تھا تو امتیاز بیر کے بیٹوں کو ان کی وراثت سے دلوایا

کیونکہ عبد اللہ کے بیٹے زیادہ تھے اور شاید شیرہ کے تھے

خبیب اور عبد اللہ بن زبیر کے سب سے بڑے بیٹے ہیں

حبیبہ عباد عباد شابت اس وقت عبد اللہ بن زبیر کا اولاد تھا

والد مولیٰ نسبۃ نبیہ اور زبیر کے وہ بیٹے تھے عبد اللہ عروۃ منذر (یہ تینوں اسماء بنت ابی بکر کے بیٹے ہیں)

عمرو خالد (یہ ام خالد سے ہیں) مصعب حمزۃ (یہ رباب کے بیٹے ہیں)

عمرو بھی جعفر ان کا والدہ زینب ہے)

ان کے بیٹوں کو زبیر نے طلاق دے دی تھی

ضرب (کسر عدد) اصل مسئلہ (اسہام) صبیۃ سودۃ منذر (ام خالد)

رملۃ (رباب) منفعۃ (زینب) زینب عروۃ کی بیٹی تھی (یہ ام کلثوم

بنت عقبہ کی تھی)

وصیت کا مسئلہ وصیت کیا ہے اس کا بیان کیا جائے گا نہیں ملیں تاکہ کوئی شک نہ کرے

زبیر کا 1000 غلام تھا (ظاہر ہے مکاتبت کا کام کرتے تھے)

مکہ میں حضرت زبیر کے چچا زاد تھے

جس وقت مکہ میں حضرت زبیر کو لوگوں نے گھیرنے کی کوشش کی یہاں تک کہ بات لڑنے

تک پہنچ گئی کوشش کی لیکن انہوں نے قبول نہیں کیا

ام کلثوم بنت زبیر زینب عائشہ اس وقت زبیر کی بیوی تھیں

بیٹیاں تھیں اسماء نے کلثوم کو زبیر نے طلاق دے دی تھی

گویا کہ تمام بیٹوں کا کل حصہ 48 لاکھ ہے 3/4

اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر 48 لاکھ کو تمام بیٹوں کا حصہ سے تو ان کا کل وراثت 1 کروڑ

72 لاکھ بنتا ہے لیکن باپ کے کل مال 5 کروڑ چھوڑ کر آیا ہے اس حساب سے

ہر ایک بیٹے کو کتنا ملے گا

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



باب من حمل السلاح من الدليل على ان الخمس حدیث نمبر 2871 کتاب الجہاد والسیر ابواب النہی عن القتال

صلی اللہ علیہ وسلم رضا بتقسیم فتویٰ دلیل من قال

"واعلموا انما غنمتم من شيء فان لله خمسه" الدلیل على ان خمس الغنائم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ایک قول ہے کہ غنیمت میں خمس نکالیں گے جس کا خمس اللہ کے لیے اور

باقی مجاہدین میں تقسیم ہوگا

خمس ہوا

زین الدین ابن منیر کا خمس پر تعلق ہے تو اس کا خمس پر تعلق ہے

کیونکہ یہ تقسیم کیا جائے گا

صلی اللہ علیہ وسلم رضا بتقسیم فتویٰ دلیل من قال

باب ثم من قتل قتيلا فله كذا بغير خمس حدیث نمبر 2876

"فلہ کذا" حدیث سے ہے جو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

اور وہ اس حدیث کو جس میں حضرت کو قتل کرنے والے کو مال غنیمت کے علاوہ

اس کا سامان دینے کا ذکر ہے اس پر محمول کرتے ہیں کہ یہ

اس وقت ہوا جب کہ ابھی کفار سے اسلام کی شدت کا اظہار ہوتا ہے

عبدالحمید بن جعفر حسن بن عمرو سے اس حدیث میں ایک روایت ہے

عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے ہم نے اس کا ذکر کیا ہے کہ یہ مسند عبداللہ بن عمرو العاص ہے

لیکن اصیل کی روایت میں عبداللہ بن عمر ہے وہ ٹھیک ہے کہ الاصل العاص ہے

باب اخذ الجزیۃ من مجوس العجم حدیث نمبر 2878-79

اس سے پہلے باب بقیہ مانعین جزیہ کے متعلق تھا۔ اب قریش کو قتال کا بیان ہو گیا

ہو گیا تو۔

حدیث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما [جیسا کہ پہلے بیان ہوا ہے]

① حدیث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کتاب الجہاد

فی سبیل اللہ باب فضل من یصرع فی سبیل اللہ حدیث نمبر 2796 اور حدیث نمبر 2797 اور حدیث نمبر 2798

② یہ "وجبت" سے ہے جس میں حضرت عبداللہ کو جنت کی بشارت دی گئی ہے

طبری، حدیث کو سن کر فوج کے لوگوں کو قتال کا حکم دیا جب ان کو

ضرورت نہ ہو۔ 7 ویں امام طبری کے نزدیک حکم ہوسکتا ہے کہ ساتھ ہی خاص ہے

باب اذا اختلط المشركون بالمسلمين هل يُعرَّض بهم حدیث نمبر 2880

کیا کسی مسلمان کو کافروں کے ساتھ ملا ہوا دیکھ کر اس پر حملہ کیا جا سکتا ہے؟ دونوں طرح ہو سکتا ہے

ایک جماعت نے اجازت دی ہے کیونکہ اس میں کافروں کی ہلاکت ہے اگر اس کو سزا دی گئی تو کافروں کا

فائدہ ہوگا اس لیے اس کو سزا نہیں دی گئی تو کافروں کا فائدہ ہوگا

ایک جماعت کہتی ہے کہ کیا اس عورت کو سزا دی گئی تھی تو کہا واقعی سے پوچھیے

واقعی سے پوچھا گیا تو اس نے کہا کہ سزا نہیں دی گئی تھی لیکن وہ مسلمان ہو کر آئی تھی

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



کتاب الحج والعمرۃ وغیرھما من المناسک حدیث نمبر 2881

باب حدیث نمبر 2882

باب أباحة النساء وهو ارهون حدیث نمبر 2883

حدیث نمبر 2883 عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال

حدیث نمبر 2884

حدیث نمبر 2885

باب الاذن للمحرم بالحجامة

حدیث نمبر 2886

حدیث نمبر 2887

حدیث نمبر 2888

حدیث نمبر 2889

حدیث نمبر 2890

حدیث نمبر 2891

حدیث نمبر 2892

حدیث نمبر 2893

حدیث نمبر 2894

حدیث نمبر 2895

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



ابن بطال ، محدثین کا مسلک نہیں کیا ہے ؟ بالغہ سزا دی جائے گی ۔ البتہ اگر وہ
دوسرے مسلمان کو قتل کیا ہے تو اس کے بدلے میں اس کو قتل کیا جائے گا ۔
اس سے معلوم ہوا کہ وہ سزا کے لئے شرعاً مکلف ہے ۔ اس لئے قتل کیا جائے گا
باب قول اللہ تعالیٰ وقتلوا النفس التی حرم اللہ الا بالحق حدیث نمبر 2887 ان پر حملہ کیا ۔
[ہم کو تمہارا قتل ، بہت زیادہ سنگین ہے ۔ اس طرح کی ہمدردی]
کلفا میں الغنم ، بھیڑ بکری سے چمٹ کر رہتے ہیں ۔ اور وہاں کے علاوہ کہیں نہیں جاتے ۔
اس حدیث سے سینگ کا بھی بدلہ لیا جائے گا ۔ اور وہ بھی ٹوٹا ہوا ۔
نطاحتہ ، سینگ والی ۔ کفشہا ، سینگ
مطلب ، چاند پھٹنا ، قیامت کی نشانی ہے ۔
باب کیف یُنبذ الی اھل العھد وقول اللہ وامّا حدیث نمبر 2888 ۔
[اس قسم کے عہد کی حفاظت کرنا ، کہ کوئی دھوکہ نہ ہو ۔ اور عہد ختم ہو رہا ہے اس
کے بارے میں اطلاع دینا ۔]
باب اثم من عاھد ثم غدر وقول اللہ الذین حدیث نمبر 90 - 2889 عاھدت منھم ثم ینقضون ان پر
[عہد کرنا حرام ہے ۔ جب مسلمان کسی سے عہد کرے تو وہ کافر کے ساتھ ہو]
متقابل ہو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے بعض ۔ کے لئے کہا ہے ۔ "ہم"
خطیب ، جو "قال" کو "عن" کے قائم مقام استعمال کرتا ہے کہ "عن" کے
باب 2891 - 93
جہاں حدیث کا مطلب یہ ہے کہ قریش نے عہد نہ توڑا تو اللہ نے حکم کو ختم کروا دیا ۔
دوسرا حدیث کا مطابقت اس طرح ہے ۔ کہ حدیث غدر کا تقاضا
ہے کہ عہد سے صلہ رحمی کرے گا ۔
یہ اس لئے کہا کیونکہ کلام رشتہ کے ساتھ ہی تکلیم کو لیا جاتا ہے
حدیث صلح ، حدیبیہ میں مسلمانوں نے صلح کو شامل کرتے ہیں
باب الموادعۃ ومن غیر وقت وقول النبی صلی اللہ علیہ وسلم اُقتُلوکم علی ما اُقتُلکم اللہ علیہ
[جنگ اللہ کے حکم پر ہو ۔ کہ وہ کسی چیز کو صحیح سمجھ کر کرے]
کفار سے ہمیشہ کے لئے صلح نہیں کی جائے گی ۔ البتہ ۔ کے تحت کے بغیر صلح ہو
باب اذا شرط المشرکون ان یدلھم علی عورات المسلمین حدیث نمبر 2895
کافر کی فوج دیکھ کر اس کا پیچھا نہیں کیا جائے گا
ترجمۃ الباب ، مشرکین ، ایک مشرک کی رہنمائی پر کیسے بھروسہ کیا جا سکتا
اس حدیث کا مطابقت اس طرح ہے کہ اگر کفار
باب رقم الخادر للبیع والھبۃ حدیث نمبر 2896 - 96
[کسی غلام کو بیچنا ، ہبہ کرنا ، یا آزاد کرنا]
نکل غلام کو آزاد کرنے کے بعد ، اس کے وفاداری کا ۔ ہے ۔ کیونکہ وہ غلام رہنے کی بجائے
آزاد ہونے کی وجہ سے زیادہ بہتر کام کرتا ہے ۔
ابن بطال نے کہا ہے ، ترجمہ کا حدیث کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے ۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



★ K ابن ماجہ کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ دو بھائیوں میں سے ایک کا مسلمان ہونا دوسرے کے مسلمان ہونے کا سبب بن جاتا ہے۔

ابن ماجہ، بخاری، مسلم کی روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ کفار غلام جب مسلمان ہو جائے تو اس کی ملکیت ختم ہو جاتی ہے اور وہ آزاد ہو جاتا ہے۔

اس سورت میں "تجارت" کے بارے میں احکام دیئے گئے ہیں۔ اور "تجارت" سے مراد "خرید و فروخت" ہے۔ اور تجارت کے بارے میں بنیادی اصول بتائے گئے ہیں۔

ایک موجودہ مسئلہ: آج کل دنیا میں ایسے ممالک موجود ہیں جن کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ مثلاً روس، امریکہ، جاپان وغیرہ۔ ان ممالک کے ساتھ تجارت کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ جائز ہے۔ کیونکہ رسول کریم ﷺ نے یہودیوں سے تجارت کی تھی۔ اور ان کے ساتھ لین دین کیا تھا۔ اسی طرح آنحضرت ﷺ نے ایک یہودی سے قرض لیا تھا۔ اور اپنی وفات کے وقت اس کا قرض ادا کرنے کے لئے اپنی زرہ اس کے پاس گروی رکھی تھی۔ اسی طرح آنحضرت ﷺ نے ایک یہودی سے غلہ خریدا تھا۔ اور اس کا قرض ادا کرنے کے لئے اپنی زرہ اس کے پاس گروی رکھی تھی۔ اسی طرح آنحضرت ﷺ نے ایک یہودی سے غلہ خریدا تھا۔ اور اس کا قرض ادا کرنے کے لئے اپنی زرہ اس کے پاس گروی رکھی تھی۔

## کتاب البیوع

تجارت: جائز مال کا جائز طریقوں سے تبادلہ کرنا تجارت کہلاتا ہے۔ اور اس کا کرنے والا تاجر کہلاتا ہے۔

تجارت کی اقسام: عوض کے اعتبار سے بیع کی دو قسمیں ہیں۔

① مقایضہ [کرنسی کے بغیر اشیاء کا تبادلہ] ② مبادلہ [کرنسی کے ساتھ اشیاء کا تبادلہ]

③ مبادلہ کی دو قسمیں ہیں [بیع مطلق، بیع صرف]

قیمت کے اعتبار سے بیع کی اقسام: قیمت کے مقابلہ کے اعتبار سے بیع

① مرابحہ [قیمت خرید پر معلوم نفع کا اضافہ] ② تولیہ [قیمت خرید پر کمی کو ظاہر کرنا]

③ وضیعہ [نقصان کے ساتھ بیچنا] ④ مساومہ [جس میں خرید و فروخت کا کوئی طریقہ اور قیمت طے نہ ہو]

مبیع کی اقسام: مبیع کے حاضر اور غائب ہونے کے اعتبار سے بیع کی اقسام

① معجل الحالین [جس میں قیمت اور مبیع دونوں فوری ادا کر دی جائیں]

② دونوں ادھار ہوں [اسے کالی بالکالی یا نسیئہ بالنسیئہ کہا جاتا ہے]

③ ایک طرف ادھار [اگر قیمت نقد اور مبیع ادھار ہو تو عقد سلم کہلاتا ہے]

④ اگر مبیع غیر معین ہو تو اسے مبیع موصوف بالذمہ یا مبیع نسیئہ کہتے ہیں۔ مشہور شکل غلوں کا کاروبار

مال کے اعتبار سے [عاقدین کے اعتبار سے]

① کرنسی ② عروض [جو کرنسی کے علاوہ ہو اسے عروض کہا جاتا ہے]

نقل کے اعتبار سے مال کی اقسام

① منقول ② عقار [جسے نقل کرنا ممکن نہ ہو۔ جیسے گھر اور زمین]

مال کی اقسام تعین اور عدم تعین کے اعتبار سے

① اعیان [جسے معین کر کے خریدا جائے۔ جیسے یہ گاڑی]

② دیون [جو چیز ذمہ میں ثابت ہو۔ چاہے کرنسی ہو یا کوئی اور چیز ہو]

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



ایک سال کی فصل کی بیع صحیح نہیں ہوگی

بیع پر شرط کی دو قسمیں کی بنا پر شرائط

① قبول ایجاب کے ساتھ ہو تاکہ مجلس عقد ہی میں معاملہ ہو جائے دوسرا کہنا نہ پڑے العقود بالخواتیم

② ایک ہی مجلس میں ایجاب و قبول ہو اگر مجلس بدل گئی تو ایجاب مفقود ہو جائے گا

بیچنے اور خریدار کے متعلق شرائط

① بیچنے والا وقت عقد مبیع کا مالک ہو۔ مالک نہیں تو اجازت مالک ہو

② بیچنے والا جائز التصرف ہو

③ مبیع و ثمن کے متعلق شرائط

① مبیع مباح النفع ہو۔ جو چیز شرعاً ناجائز ہو اس کی بیع صحیح نہیں کیونکہ اس میں فائدہ نہیں۔ شراب نہیں بیچ سکتے کیونکہ مال نہیں۔ مردار نہیں بیچ سکتے کیونکہ وہ مباح الضرورۃ ہے

② مبیع کو مجلس عقد میں سپرد کرنا ممکن ہو۔ ورنہ ہوا میں پرندے یا پانی میں مچھلی کی بیع نہیں ہوگی

③ مبیع طرفین کو معلوم ہو۔ رؤیۃ یا ایسے وصف جو قطع نزاع ہو۔ لہذا مجہول کی بیع نہیں ہوگی

دیگر شرائط:

① بیع بے کار نہ ہو۔ جس کے دو ہی نہ ہوں۔ مثلاً بیع العینۃ یا بیع التورۃ

ابن تیمیہ: مفتی منہ بیع کے یہ صیغے بار بار یا عمر میں۔ بیع کی بنیاد عدل پر ہے۔ جہاں عدل ممکن نہ ہو وہاں احسان کریں گے

بیع عینہ، عادتاً حرام ہے۔ اگر شرط موجود نہ ہو کہ دوسرے عقد میں داخل ہوگا تو یہ عادتاً حرام ہے

اس بات پر اتفاق ہے کہ بیچنے والا خریدنے والے سے مبیع کو بیچنے پر ایسی چیز سے زیادہ قیمت پر خریدے تو یہ عادتاً جائز ہے۔ تو بیع عینہ حرام نہیں ہے۔

اس بات پر بھی اتفاق ہے کہ اگر عینہ میں جس ثمن پر مؤجل پر بیچی ہے اور عرض کے ذریعہ اسے خرید لے۔ یا مبیع مؤجل پر بیچی تھی اور کسی سے خرید لے تو جائز ہے۔ مثلاً کتاب بیچی ہے 10 کو اور وہی کتاب 2 کلو گندم کے بدلے خرید لی اجل 1 سال روپیہ کی سال بعد ملنا ہے اس طرح دوسری مثال ہوگی۔ اور بیع عینہ کا حکم ظاہریہ جواز کے قائل ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

جمہور علماء کے نزدیک حرام ہے

بیع دیلی۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ بیچنے والا خریدنے والے سے مثلاً 100 درہم ادھار بیچے پھر یہ خود اس سے 60 درہم نقد میں لے لیے تو عادتاً کہا جائے گا بیع ماشریٰ

اس روایت کی سند میں اضطراب ہے۔

دوسرا طریق ام ولد عائشہ بنت أبی شیبۃ کا ہے۔ لیکن بیہقی رحمہ اللہ نے یہ بات قبول نہیں کی۔

ابن عبد الہادی نے بیہقی نے تحسین کی۔ ابن القیم نے اعلام الموقعین میں اسے صحیح قرار دیا۔

دوسری دلیل بیع عینہ سے کاروبار ہے۔ اس میں صرف پیسوں کا لین دین ہے گویا آپ صرف پیسوں کا لین دین کر رہے ہیں

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(267)

تیسری دلیل ... عائشہ ... اور ان کا ان لوگوں کو کوئی نہیں ...

ابن القیم نے تہذیب السنن میں آثار دلیل پر بطلان عدالۃ الموقعین میں ...

ابن القیم کو یہ بات ... تہذیب السنن ...

بیع الوفاء ... اصطلاح جدید استعمال کرتے ہیں ...

لیکن آدمی کو کسی کی ضرورت ہے تو وہ کوئی ... کسی سے ادھار خرید لے اور بعد میں کسی دوسرے کو وہ سامان نقد بیچ دے ... اسے تورق کہتے ہیں ... کیونکہ دراہم کی وجہ سے یہ بیع ہوتی ہے ...

اگر بائع و مشتری میں پہلے سے اتفاق ہو تو یہ بیع عینۃ ہوجائے گی ... اسے ... صیغہ ... کہتے ہیں ... ابن القیم نے اسے موقعین اور تہذیب السنن میں رد کیا ہے ...

بیع الوفاء کا حکم ... ہے ... ابن تیمیہ کے ہاں ترجیح ہے ... مجموع الفتاوی ۲۹/ ۵۰۰]

بیوع کو اچھے سے سمجھنے کے لئے فتاوی ابن تیمیہ کو پڑھنا چاہئے

① نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بیع المضطر ... [ابوداؤد ... ]

② مجبور مقصد ... پلٹ کر گویا پلٹ کر لے لیں پلٹ ہے ...

③ ... ① ... ہے ... عمر و صلہ کا موقف ہے ... و احل اللہ البیع

④ ... اشیاء میں اصل جواز ہے

⑤ موجودہ زمانے میں لوگوں کو اس بیع کی ضرورت ہے ... جو جب سود ... کے لئے حرام کی گئی ہے جائز ہو گی ... [ ... ]

... ضرورت کی وجہ سے حرام ہے راجح مصلحت کی وجہ سے جائز ہو جاتا ہے

... قول کے مطابق یہ بیع صحیح ہے اگر مسلک اتفاق نہ ہو ... یہ موقف ابن باز رحمہ اللہ ...

... صحیح ہے راجح ہے لیکن ساتھ دو شرائط ذکر کرتے ہیں ...

① ... ہو

② ... ہو اور بیع سلم ممکن نہ ہو

... معاصر مسائل میں شیخ ابن عثیمین اور ابن باز کے فتاوی میں گہرائی لیے ہوئے ہے

(7) دوسری شرط دیگر شرائط میں سے ... سامان کا مالک ہو

دوسرے مالک کے فائدے کے لئے کسی کو چیز بیچ سکتا ہے ... اسکی دو شکلیں ہیں ...

I مالک کا وکیل ... ہوگا ... II ... نہیں ہوگا

III اگر ... تو وکیل بالعزل ہو گیا تو ... صحیح ہے

IV اگر ... نہیں ہے تو ... بیع الفضولی کہتے ہیں ... حکم ...

بعض ... مالک کی اجازت دے دے تو بیع صحیح ہو گئی ...

بعض نے ... دے دی تو تب بھی باطل ہو گی ...

فتاوی ابن تیمیہ ۲۹/ ۳۶۳ - ۵۸۹ میں یہ بحث دیکھیں

اپنی ... کا فائدہ کے لئے بیچ دے تو یہ صحیح نہیں ...

بیع والسلم ... کی دو قسمیں ہیں علماء نے ...

① ... بیع مراد ہے ... وصیت کا مطلب ہے ... بعد میں ... اعیان ...

بعض لوگ اس لئے لگاتے ہیں کیونکہ بیع سلم میں جائز ہے ... اعیان کو بطور

② جس کو ... کرنے پر کوئی قادر نہ ہو ... لہذا موصوف کی اجازت دے لیکن ... کرنے پر قادر نہیں ہے

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



ا) جب الطلب امکان عدم سپرد گی کا ہو ۔ جب الطلب امکان سپرد گی کا ہو
توضیح کیجئے ۔

ے مثال اس شکل پہ ہے کہ میں نے کہا آم دو مجھے کہا کہ میرے پاس آم نہیں ہیں تھیں اس پر نفع
دیں گا ۔ اور وہ سامان بیچ السلور پر [illegible]

لہذا وہ تعریف نہیں ہوگی

ابن تیمیہ کا ابن القیم کی بیع شرط میں نقطہ نظر ۔ فتاویٰ ۵۲۹

لہذا دو جیزوں میں ملا دو بیع شرط ایک جیسی ہو گئی ۔

ہو سکتا ہے وہ چیز اس بل کتاب نہ مل سکے ۔

جو شخص وہ چیز لینا چاہتا ہے اس سے لے لیتا ہے ۔ اور بیع عالم کو ضمن

شیخ الاسلام بیع وفا کو ربا الشراء جس نے بھی دیا ہے ۔ جس کو قرض دینے کا حکم دیا گیا ہے

اس کا تو ہین سے کوئی ایک شکل ہوگی

ا) مقرض ہوگا [illegible] ب) وکیل ہے

ج) اپنی ملکیت کے لئے ضرر رہا ہے ۔

[illegible]

حنفیہ والے ۔ اگر مقرض ہے تو بلا شک حرام ہے کیونکہ اسمیں ربا النسیئۃ ہے

ابن رشد ، کیونکہ یہ ایسی عورت ہے جس کا مجھ نقد پر کپڑا کی مجھے ادھار بیچ دو اور پھر
واضح طور پر حرام ہے ۔

بیع المرابحۃ کا اثر

وکیل والے ۔ اگر وکیل ہے تو اس کا حق نہیں ہے ۔

I جس کا میرے لئے نقد خریدو میں تجھے نقد پر لوں گا ۔ اضافہ کر گیا ۔ بیع لیتا ہے ۔
گویا کہ وہ اس کے لئے ۱۰۰ کا خریدتا ہے ۔ درمیان میں ۱۰۲ والا بیع وہ لغو ہے گویا کہ وہ وکیل دوسرے کے لئے
۱۰۰ کا وہ خریدتا ہے ۔ یہ بیع صحیح ہے اسمیں نقد تو بیع کا ۔ لیکن بیع نہیں بلکہ اجارہ ہے ۔

II جس کی نقد خرید کر بائع کو جمع اضافہ کر دو ۔ حرام ہے ۔ کیونکہ وہ دس دے کر بارہ لے رہا ہے ۔
فروخت = بائع ہے ۔ مشتری ہے ۔ [illegible]

مناقشۃ بحوث المرابحۃ / سائل محمود

اپنی ملکیت کے لئے [illegible] اپنے ملکیت کے لئے ضرر رہا ہے ۔ اور آخر اور مدت میں وعدہ ہے کہ میں آپ سے
خرید لوں گا ۔ اگر وعدہ ہے لازم ہے کہ میں لازماً خرید لوں گا تو اسمیں اشکال ہے ۔
وعدہ ہے لیکن غیر ملزم ہے ۔ مشتری کہتا ہے کہ میرے لئے خریدو میں کچھ دن تک رکھوں گا
مالکیہ کے نزدیک یہ مکروہ ہے ۔ حنابلہ اس کو جائز کہتے ہیں ۔ اور اس وقت ہے جب نفع کا
بیع اس پر متعین نہ ہو ۔ اگر نفع کا مقدار متعین ہو تو اسمیں مسائل ہے ۔

مالکیہ رجوع نہیں ہے ۔ کیونکہ یہ عدہ کی بیع سازی ہے ۔

حنفیہ نافذ ہے جائز ہے ۔

ابن القیم ، یہ سارا اس لئے ہوتا ہے ممکن ہے کہ آپ میرے لئے خرید لیں ۔ لیکن یہ سارا خرید و فروخت
صرف اس سے بچنے کے لئے ضرورت ہے کہ آدمی بیچار ہے چیز کو خرید لے ۔

دیگر الفاظ میں تیسرا فرد سامان بیچنے والے کے قبضہ میں ہو ۔ قبضہ حقیقی اعتبار سے عرف کی بنا پر ہوتا ہے ۔

ا) وہ عقود جن میں قبضہ شرط نہیں ہے ۔ جیسے نکاح

ب) جس بیع کی صحت میں قبضہ شرط ہے ۔ یہ بیع صرف ہے ۔

ج) لزوم میں قبضہ شرط ہے ۔ جیسے رہن اور ھبۃ ۔ ان میں قبضہ صحت میں شرط
نہیں ہے ۔ لیکن لزوم میں [illegible] قبضہ شرط ہے ۔

د) جس کو استقرار میں قبضہ شرط ہے ۔ سلم وغیرہ ۔ وہ کیفیت کہ مالک کے لئے اس
چیز میں تصرف کرنا ممکن ہو ۔ اسے ڈسٹنکل کی کراپر ۔ اسے ہیڈ سٹنکل میرے قبضہ میں
ہے تو میں اسمیں تصرف کر سکتا ہوں ۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(243)

شریعت نے سامان کرنا ہے پہلے قبضہ کی شرط رکھی ہے

قبضہ کیسے ہوگا؟ غیر منقول چیز کا تابع مقرر ہے ۔ اس لیے قبضہ تخلیہ سے ہوتا ہے موجودہ شکل میں رجسٹری واسطہ کی ہے جو سے قبضہ ہو جائے گا ۔ اور قبضہ کا تحریری کے ذریعہ سے ہوگا ۔ اس کے آگے کا حرف ہے ۔

منقول : اسے ہاتھ لگانا عند الاحناف ، اسکو ہٹا لگا دینے سے قبضہ ہو جاتا ہے

دلیل نمبر 1 دلیل ابن عمر کی حدیث ہے بتا رہا ہے ، ہم نبی علیہ السلام کے ساتھ سفر میں تھے ۔ عمر کا گھوڑا تھا شکل نبی علیہ السلام نے کہا مجھے بیچ دو ۔ تو عمر نے بیچ دیا تو وہ گھوڑا نبی علیہ السلام نے ابن عمر کے سپرد کیا کہ جاؤ اپنے گھر لے جاؤ ۔ ابن عمر نبی علیہ السلام نے گھوڑا اپنے قبضہ میں لیا لے کر آئے ۔

اس کا مطلب ہے کہ ابن عمر قبضہ میں وکیل تھے ۔ اور وکیل کا قبضہ صحیح ہوتا ہے ۔

دلیل نمبر 2 ابوبکر کے پاس دو اونٹ تھے ہجرت کے لیے تو ابوبکر نے کہا ایک لے لیں تو نبی علیہ السلام نے کہا میں نے ایک قیمتاً لے لیا ۔ آپ رکھ لیں اور نبی علیہ السلام کو اونٹ ابوبکر کے پاس ہی چھوڑ گئے ۔

ابن عمر نے بھی اونٹ بقیع میں بیچتے تھے سودے ہو گئے اور نبی نے پیسے لے لیے تھے پھر بھی کہا کہ ابھی نہیں کریں گے لیکن بعد میں اسکے سپرد کر دیے تھے ۔ تو نبی علیہ السلام نے اس کو قبضہ کہا ہے

تو نبی علیہ السلام نے

تو نبی علیہ السلام نے یہ نہیں کہا کہ تم قبضہ کرو ۔ لیکن اس روایت پر سارے بنا کر رہے ہیں اس لیے اعتراض کیا گیا ہے ۔

منقولات کی دو اقسام ہیں :

① منقول ہے اور ہاتھ میں پکڑا جا سکتا ہے جیسے کپڑا ، اسے دوسرے کے ہاتھ سے لگا کر اپنے ہاتھ میں پکڑ لینا ہی قبضہ ہے ۔

② جیسے ہاتھ میں نہیں آ سکتا ۔ مثلاً جیسے ایک ڈھیر گندم کا ہے اسے قبضہ کا طریقہ ہے کہ دوسرے برتن میں منتقل کر لیا جائے ۔

یہ کہا ہے کہ ڈھیر کی شکل میں فروخت کیا تو نبی علیہ السلام نے ہمیں پہلے سے منع کیا ہوا ہے تک کہ ہمیں منتقل کر لیں ۔

③ جیسے کپڑا ہے اور گٹھڑی بنا سکتے ہیں اس کا باپ وزن اور گنتی کا ہوتا ہے تو اس کو منتقل کیا جائے گا ۔

اور اگر غیر منقول ہو تو قبضہ کیسے ہوگا ؟

مسلم میں ہے کہ طعام کو فروخت کرنے سے پہلے اپنے قبضہ میں کر لو ۔

مبیع کو قبضہ سے پہلے اپنے تصرف کرنا ؟

(1) مطلق جواز (2) مطلق منع (3) تفصیل

مطلق جواز کا قول منسوب ہے عطاء اور حنفیہ کی طرف

مبیع مطلق اپنے سپرد نہ کرنا ، یہ شافعیہ کا قول ہے ۔

دلیل نمبر 1 : اذا اشتریت شیئا فلا تبعہ حتی تقبضہ ۔ اور یہ حدیث ہے ۔

دلیل نمبر 2 ابن عمر کی حدیث ہے سامان سے بھرا جہاز آیا تو تجار سامان اپنے رحال میں منتقل کر لیتے ۔

دلیل نمبر 3 مسلم ، علی ابن یسار ، قبضہ کے بغیر ہر سامان چیز میں کمی بیشی کا خدشہ ہے ۔

دلیل نمبر 4 : ہر عقد کا حیلہ ہے ۔ ؟

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



اس بات سے کیا بائع کو قبضہ سے پہلے مبیع کی بیع کی اجازت کی وجہ ہو جائے گی؟ تو کہا کہ یہ تو دراصل بیع واقع پر اطلاق ہو جائے گا۔

دوسرا موقف: دوسرے حضرات قبضہ سے پہلے بیع کر سکتے ہیں سوائے کھانے کے۔ یہ موقف ہے مالکیہ کا

جو ہمارے نزدیک قبضہ سے پہلے بیع کرنے میں منقول نہیں۔ یہ حنابلہ سے ایک روایت ہے اور حنفیہ کا ایک قول ہے

وغیرہ کے ساتھ ہی ہے، ولغیرھن ماخذہ الی ذلک کثیر تتبع الفقہ فیھا

راجح موقف اسمیں دوسرا ہے کہ منع وطلق ہے اسی

عرض کے متعلق شرائط:

① دونوں عوض ایسے ہو جو عقد میں ربا النسیئۃ جاری ہوتا ہو۔ اگر اسمیں ربا النسیئۃ نہ ہو تو اسمیں تاجیل جائز ہوگی۔ مثلاً کوئی روپیہ اور روپیہ لیتا ہے تو اسمیں نسیئۃ نہیں ہوگا بلکہ فوراً ادائیگی ضروری ہے۔

کیا ربا سے صرف اصناف ستہ ہیں ہے یا دیگر چیزیں بھی ہیں؟

ظاہریہ، صرف ان چیزوں میں ہے [اصلی]

دیگر علماء، ان چیزوں کے علاوہ میں بھی ہے ① سونا چاندی ② گندم جو کھجور نمک

پہلی میں کرنسی عائد ہے لہذا اسے ناجائز ہے کوئی بھی کرنسی ہو اسکو اپنی جنس سے کرنے میں فضل جائز نہیں ہے اور نسیئۃ بھی نہیں ہے۔ ایک کرنسی کو دوسری کرنسی سے فضل کر سکتے ہیں نسیئۃ نہیں۔ اس پر اب تقریباً اتفاق ہے

دوسرا گروپ جو اسمیں علت ہے۔ یہی راجح موقف ہے۔ یہ چیزیں بطور مثال ذکر ہیں یہ اوصاف اگر کسی دوسری چیز میں پائے جائیں تو اسمیں بھی فضل ونسیئۃ جائز نہیں ہوگا۔

حنابلہ، کیل عادۃ، مالکیہ: طعم، علت ہے

روایۃ عن احمد: طعم اور کیل ووزن کے موقف راجح ہے۔ علت اسمیں منگ کر کے جو چیز ناپ کر فروخت ہوتی ہو

کیل ووزن میں وہ چیز جو آپس گی میں کاسی عادۃ اسلام کے دور میں وزن ہوتا تھا

اسی طرح وہ چیز جو کیل اور عدد سے ہو

طعم۔ کیل ووزن۔ اوصاف علت ہے۔ لہذا اسمیں جو اسمیں وصف فضل ونسیئۃ جائز نہیں۔

شافعیہ: ثمن اور مثمن بننے کی صلاحیت رکھنے والی اشیاء مثل ذہب۔ [سونا چاندی اور وزن کا قبیل ہے]

[1992] سنہ، اسلامی فقہ اکیڈمی مکۃ مکرمہ میں مثل۔ اور گندم جو وغیرہ کو بعض افراد العلم کے قبیل سے ہے

خاص کے قبیل سے نہیں ہے

علماء اس سے قوام النفس ہے اور ثمن قوام الاموال ہے۔ لہذا ان میں فضل ونسیئۃ جائز نہیں ہے۔ کیونکہ یہ دونوں بنیادی چیزیں ہیں

جو چیز یہ عیسر ہو یہ اسمیں نسیئۃ۔ اس پر سب فقہاء کا اتفاق ہے

ایک اونٹ دو اونٹوں کے بدلے میں۔ تو عند المالکیہ، جائز نہیں۔

دلیل، نہی عن بیع الحیوان بالحیوان نسیئۃ [صحیح]

حیوان دوسرے کے بدلے میں ادھار جائز نہیں یہ اجماع ہے [ضعیف]

لہذا یہ چیز اسمیں نسیئۃ اور فضل جائز نہیں۔ یہی موقف راجح ہے۔ [بیع التقسیط کے طرف

ابو رفعہ بیع ایک اونٹ دو یا تین اونٹ کے بدلے خریدنے تھے

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



عن ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اپنے مخصوص اونٹ کو بیچا اور اس کو بدلے میں دو اونٹ لئے اس پر ابن
[مدونہ] یکن ابن القاسم رح
[ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سوار ہونے کا جانور خریدا تو اس میں فوری جزا دینا چاہی [ابن عمر رضی اللہ عنہ]
[مالک بن انس رح سے ایک اونٹ دو اونٹوں کے بدلے لیا [مصنف عبدالرزاق صنعانی]

صحیح التنفیذ [احکام] مرسلات کی ترک کی شرائط

صحیح التنفیذ کی شرائط ① مشتمل ہونا ہے ہے ہے

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



بیع التقسیط کی مختلف صورتیں اور ان کا حکم

الجزء الثانوی

بیع مستثنیٰ بالیے خیار شرط میں بھی ہوتا ہے۔

---

مسئلہ نمبر ۱۔ فتح القدیر کشوری ۔۔۔ حکم زیادۃ السعر فی البیع بالنسیئۃ / عبد الحمید

شریعت نے نقد کے مقابلہ ادھار کی قیمت زیادہ مقرر کرنے کی اجازت دی ہے

بشرطیکہ ادھار کی قیمت نقد کی قیمت سے زیادہ لی جائے گی

بشرطیکہ تفرق ہو جائے اور ادھار کی قیمت نقد کی قیمت سے زیادہ لی جائے گی

اس مسئلہ سے یہ مسئلہ نکلا کہ پہلے دن اگر چیز کی قیمت ایک لیں تو زیادہ قیمت لیتے

ہیں۔ مثلاً جب قرضہ کو ایک کرنے پر زیادہ قیمت لے رہے ہیں تو یہ جائز ہے ۔ اما ابن عابدین

اس کا مدار ۔۔۔ الشرنبلالی اصل رقم البیع وھی الربا ۔ پہلی بیع ہے اور دوسرا بیع

رہے جو وہ دس کی چیز ۱۱ لے رہا ہے تو وہ دس چیز کی قیمت لے رہا ہے علیحدہ طور پر مدت کے پیسے نہیں لے رہا

ردالمحتار جو وہ ۱۰ کی چیز ۱۱ لے رہا ہے تو وہ دراصل پیسوں کو ایک کرنے کے پیسے لے رہا ہے

پہلے دن جو وہ دس چیز کو ۱۱ روپے میں بیچ سکتا تھا تو مدت کے بعد تو بدرجہ اولیٰ

بیچ سکتا ہے ۔ کیونکہ مدت کے

مسئلہ نمبر ۲ ۔ اگر قسطوں پر طے ہوا کہ اگر وقت پر قسط ادا نہ کی تو پھر بڑھ جائے گی تو

یہ شرط باطل ہو جائے گی

مدت کے مقابلہ میں اگر یہ کہا کہ واشنگ مشین ۱۰ ہزار کی ایک سال کے لیے تو

مجھے اس سال کا 1000 دینا ہے تو یہ سود ہے اور یہ شرط باطل ہے۔

مدت کو مبیع کے اندر داخل کر کے پیسہ بڑھانا بالکل منع ہے ۔ اگر مدت کو مبیع کی قیمت سے علیحدہ

کر دیا تو یہ سود ہو جائے گا

دلیل نمبر ۱ ۔ رد المحتار ۔۔۔ دلیل نمبر ۲ ۔ صحیح البخاری ۔۔۔ اونٹ خریدا کہ ان کی قیمت جب صدقہ کے

اونٹ آئیں گے تو دیں گے ایک اونٹ کو دو کے بدلے میں جو کہ بدلے میں صدقہ کے آنے تک فریقین

کے ساتھ رہے ۔۔۔ [illegible]

۵ ۔ استدلال ۔ جب ایک جنس کو اسی جنس سے اضافہ سے بیچا جا سکتا تو دوسری جنس

کے ساتھ اضافہ کے ساتھ بیچنا تو بدرجہ اولیٰ جائز ہے

[illegible]

مسئلہ میں ذکر کرنا تحلیل کی طرف اشارہ ہے کہ اونٹ مدت کے بدلے

بدلے ہوئے ہیں

اعتراض ۔ اس پر یہ کہنا کہ یہ تو اونٹ کی صفت میں اختلاف ہو گیا کہ کچھ اونٹ دینے

جواب ۱ ۔ نصاب میں پیسوں کا فرق ہوتا ہے

جواب ۲ ۔ مسئلہ میں اونٹ آنے تک کا تعلق ہے کہ کیسے آئیں؟

دلیل نمبر ۱ ۔ عقد سلم جائز ہے ۔ عقد سلم میں قیمت پہلے اور چیز بعد میں ۔ اور یہ بیع سلم

اس لیے کرتے ہیں کیونکہ تھوڑی قیمت دیتے ہیں ۔ اور بیع تقسیط اس کا الٹ ہے ۔ کیونکہ آپ مدت کی قیمت

لیتے ہیں ۔ لہٰذا قیمت کم دیں گے ۔ لہٰذا جب علت سلم صحیح ہے تو بیع تقسیط بھی صحیح ہونی چاہیے

جب یہ بیع سلم کے ہے بیع تقسیط ہر دو صورت میں قیمت کا تعین ہونا چاہیے ۔ اگر

قیمت کا تعین نہیں ہے تو یہ حرام ہے ۔ اب بیع سلم میں ہم اگر قیمت کا تعین نہ کریں تو ہمارے اکثر گاہک کرتے ہیں کہ

تم مجھے پیسے دے دیں میں گندم کے سیزن میں اس وقت کے ریٹ سے ۱۰۰ من گندم کم پیسوں میں دوں گا

یہ علت حرام ہے ۔ اگر وقت مقرر قیمت تعین ہو کہ ہم حساب لگائیں گے تو پھر یہ بیع صحیح ہو گی۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



دلیل نمبر ۵ : بیع عرایہ کا شرط نہ ہونے میں اشارہ ہونا

اس سے پتا چلا کہ بیع کی قیمت اور سودا اور لیٹ کی قیمت میں فرق ہوتا ہے اور یہ فرق ہوتا ہے وقت کی وجہ سے ہو سکتا ہے اور ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ وقت کی وجہ سے قیمت میں فرق ہونا جائز ہے اسے آپ اسپیڈ کر سکتے ہیں

قاعدہ ۵ : اخذ الزائد بمقابلہ الفضل جائز ہے لیٹ کرنا جائز ہے وہاں تفاضل بھی جائز ہے اور جہاں لیٹ نہیں کر سکتے وہاں تفاضل بھی جائز نہیں کر سکتے کیونکہ صورتحال ایسی ہے کہ آپ نے اصل قرض کے علاوہ کچھ زائد لیا ہے جس نے آپ کو زائد دیا ہے اگر ادھار سودا ہے اور قرض میں کیا فرق ہے؟

سونے کو جب بیوع کی جنس میں سے کسی دوسری جنس سے تبادلہ کیا جائے تو اس میں تفاضل ہے اور اسپیڈ بھی ہے اور اگر جنس ایک ہو تو اسپیڈ تفاضل

جب بیوع میں آپس میں تفاضل ہے تو جہاں آپ لیٹ نہیں کر سکتے تو وہاں آپ تفاضل کر سکتے ہیں تو جہاں آپ اسپیڈ کر سکتے ہیں تو آپس میں تفاضل کو سامنے رکھتے ہوئے جائز ہے

جیسے کہ گندم کا تفاضل ہے کہ لیٹ قیمت موجودہ قیمت سے زائد ہوتی ہے

حدیث نمبر ۱۰۵۰ ، ۱۰۵۱ ، ۱۰۵۲ ، ۱۰۵۳ ، اگر ایک چیز کو دے کر اس کے مقابلہ میں فوری طور پر اسی جنس کی دوسری چیز لی جائے تو یہ جائز ہے

بشرطیکہ ابن بات ، سلم نبی علیہ السلام کے زمانہ سے لے کر آج تک سب معاملہ کرتے آئے ہیں اور یہ کاروبار جس مسئلہ پر قائم ہے وہ ہے اھل العلم متفق الزیادۃ ما حل السلم وذلک من الربوٰ حتی تول الدھماء ۔ دلیل من الربا ان شیخ احمد

## سود اور لیٹ قیمت میں فرق

پہلا فرق ، ربوٰ سود کی دو قسمیں ہیں ① ربا الدیون ، دین میں ثابت قرضہ کو لیٹ کرنے پر اضافہ

② ربا البیوع : اس کی دو قسمیں ہیں ، I ربا الفضل ، ربوی کی ربوی سے اضافے سے بیچنا ربوی جنس سے ہی ہے ۔ II ربا النسیئۃ : ربوی کو آپس میں بیع میں جب گروپ ایک ہو اور ایک ہی ربوی غیر جنس ربوی کے ساتھ بیچنا جیسے گندم اور چنا کا تبادلہ اور نقد ادھار اسی مجلس میں نہ کرنا ۔

تو ہر قیمت مرتب کے مقابلہ میں بڑی ہے جو زیادہ ثابت شدہ قرضہ میں بڑھتا اور جس ربا البیوع

دوسرا فرق ، بیع التقسیط میں اضافہ بیع کے ضمن میں ہے اور سود میں اضافہ مستقل ہوتا ہے

تیسرا فرق ، بیع تقسیط میں قیمت ایک ہوتی ہے تو لیٹ ہونے سے قیمت میں اضافہ بڑھتا جاتا ہے

چوتھا فرق ، ربا البیوع میں متبادل چیزوں کا مقدار میں اشتراک ہوتا ہے جبکہ سود میں ایک چیز کا اضافہ کے ساتھ تبادلہ ہوتا ہے ۔ جبکہ بیع تقسیط میں دو مختلف چیزوں میں کوئی تبادلہ نہیں

پانچواں فرق ، بیع تقسیط میں مدت کا اختیار ہوتا ہے ۔ جبکہ سود میں اضطرار ہوتا ہے

چھٹا فرق ، بیع تقسیط میں سارا اضافہ وصال کے مقابلہ میں ہوتا ہے ۔ وہ سارا کا سارا ممکن ہوتا ہے کسی میں قیمت رکھی جا سکتی ہے ۔ جبکہ سود میں کوئی مقابل نہیں

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(294)

---

سیاتوان فی البیع تقبیط سیع کی بھوں تھا رے نہ ہا نہیں۔ مثلاً نفع و نقصان کا احتمال۔
الزام بالضمان۔ جبکہ سیاروں پیدا کی کا یقین نہیں پایا جاتا۔
آئندہ کا احتمال کہ زمانہ کی قیمت ہوتی ہے۔
شاید خود وہ کھانا جس کی بہت قریب مدت ہو زیادہ قیمتی ہے اس کھانے سے جس کی
مدت دیر تک ہو۔ [ابن القیم]

ضعیف / ۲۹۹ سنن ابی ماجہ : فان الاجل یا خذ قسطا من الثمن [تمام المنہ ۳۷۰]

ضعیف / ۱۴ شرح السنہ ، الفاظ ، ان الحسن یقتضی الزیادۃ [الموافقات ۴/۱۸۷]

الاسلام ، المساواۃ بین النقد والنسیئۃ والاجل اکثر قیمۃ من الحال [ابن القیم]

سبع بیعتین فی بیعۃ فلہ اوکسہما او الربا۔ [اس حوالے سے تہذیب السنن میں دیکھیں۔
فلہ اوکسہما او الربا۔ یہ لفظ شدید ہیں۔ ابو داؤد]

بعض اہل علم نے اسے صحیح کہا ہے۔ بعض علماء نے یہ رائے پیش کی ہے کہ اجل پر حق
اور مدت کے مقابلہ میں کمی پیشی کا یہ معاملہ ربا میں اضافہ شمار نہیں کرتا
ربا کی کئی قسمیں ہیں۔ فتح الغفار ۱۶۳ ، فوائد مختصر
عون المعبود ، فیما یشترط

ضعیف / ۳۰۰ نسائی نے ضعیف کہا ہے [تہذیب الکمال]

شوکانی نے کہا ہے کہ محمد بن عمرو بن علقمہ ثقہ ہے۔ اور اس پر کسی
جارحین نے ایسی روایت بنا الفاظ لیت صالحۃ الاحتجاج
مقبول (شاذ بلفظہ) [احادیث الدولۃ ۳۳۵]

ضعیف / ۳۰۵ شعیب نے کہا ہے شاذ ہے [البدر المنیر]

نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بیعتین فی بیعۃ

سکی وقت میں ہو ① میں تمہیں اپنی گاڑی کا اتنے میں بیچتا ہوں اس شرط پر کہ تم مجھے اپنا گھر اتنے
میں بیچو گے [شرح السنہ]

② بیع الحال یا ادھار بیع الدین بالدین سے [نیل]

③ اس سے مراد بیع عینہ ہے [ابن تیمیہ]

④ ایک ہی عقد کا ادھار اور نقد کی جب کہ ایک پر شرط ہو۔ علماء کی اکثریت اسے
تسلیم کرتے ہے۔

ابن عبد البر کہتے ہیں : اگر ایک چیز طے ہو جائے تو بیعتین فی بیعۃ نہیں [زیادات ۴/۲۰۰]

شرح : فی ذالک تقدیم الحق علی الحق وذالک الحقد بغیر

اگر بیچنے والے کو دو ساتھیوں سے ایک چیز خریدنے کا وعدہ کرے۔ پھر اسے بیچنے کے لیے
مالک سے دوبارہ بات کرے [ابن القیم]

کسی ایک چیز پر علماء کا اتفاق نہیں لیکن اگر ایک چیز طے ہو جائے تو حرام ہے۔ اور
یہ بیعتین فی بیعۃ سے کیا ہو۔

ضعیف / ۱۹۵ صحیحہ : ایک ہی مجلس میں دو بیع جگہ منفصل قول میں۔ الفاظ سے مجلس
قول تک کیے ہیں۔ منفصل الحال نہ کرنے کیے۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



ل جلدی کرکے قیمت کم لے لو۔ یہ صحیح ہے تو خلیفہ کرکے
قیمت زیادہ لے لو یہ بھی صحیح ہونا چاہیے

ع اس حوالے سے ابن القیم نے اغاثۃ اللہفان اور اعلام الموقعین
میں بحث کی ہے۔

---

بعض نے کہا ہے کہ ادھار اور نقد کی بیع میں یہ ہے کہ اگر [illegible] نیت ہے اسکا دلیل یہ ہے کہ علماء نے اس
بیع کو نقل کیا ہے۔ ابن تیمیہ نے بھی اس کو نقل کیا ہے۔ [مجموع الفتاوی ۲۹/۴۹۸]

* [illegible] [مسائل أصبہ وعدۃ مسائل]

[illegible] شعبۃ عن حماد عن ابراہیم [illegible]

أحمد ۱/۴۱۸ ابن ماجہ ۲۱۸۸ ابو داؤد ۳۵۶۲ ابو یعلی ۵۲۱۰ ابن الجعد ۱۱۰۰
ابو عبید القاسم بن سلام الطہور ۱۰۶۷ طحاوی شرح معانی الآثار ۴/۳۰ ابن الجارود المنتقی ۵۷۷
ابن الجعابۃ مفید ۱۷۷ نیل الاوطار

ابن ابی لیلی، زید بن علی، ابو یوسف، محمد بن حسن، صاحبین، زفر، ظاہریہ، عبد الرحمن بن مہدی
عبد الرحمن بن مہدی کا قول [ہدایۃ الفقہ علی ضوء الکتاب والسنۃ]

شریعت میں نقد اور ادھار کی قیمت کا حکم الگ ہے اور قرض کی قیمت کا حکم الگ ہے۔ اس فرق کو نہ سمجھنے کی وجہ سے
بہت سے لوگ غلط فہمی میں مبتلا ہوئے اور ادھار کی بعض صورتوں کو ناجائز سمجھ بیٹھے۔ نبی علیہ السلام سے نقد و ادھار
دونوں طرح کی بیع ثابت ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایک قیمت ہوتی ہے۔ عمل کا تقاضہ کیا ہے کہ لیتے
قیمت نہ بڑھے

مجمع الفقہ الاسلامی کی میٹنگ ۱۷ سے ۲۳ شعبان ۱۴۱۰ھ میں بیع التقسیط کی بنیاد پر

۱) اگر کوئی قسط لیٹ ہو جائے
۲) قسطوں کی ادائیگی کا طریقہ کار کیا ہو
۳) قسطوں کی تاخیر پر مالی جرمانہ کی شرط لگائی جائے اور قسطوں کی تاخیر پر قسطوں کی
ادائیگی کو بچانے کی کوشش اور یہ جرمانہ رفاہی کاموں میں لگایا جائے
۴) ملکیت کب منتقل ہو
۵) اس لین دین کی شکل میں رہن، ضمانت یا کفالت لی جائے

تقسیط کے جواز کی دلیل اور راجح قول کے مطابق ضمانت و تعجیل جائز ہے۔ بیع طلب و تعجیل میں تقسیط کو تقسیم کرنا جائز ہے

حاکم، طبرانی۔ ضعفوا وتکلموا۔ [ابن القیم نے اعلام الموقعین میں اس مسئلہ کو بیان کیا ہے]
ابن عباس: یا آتاہا أخرجك وأنا أزیدك وأنسئ أجلك وأنا أضع عنك

اس قول کے مرفوع ہونے میں ضعف ہے لیکن آثار صحابہ صحیح ہیں۔

بیع تقسیط میں بائع و مشتری دونوں کا فائدہ ہے

بیع تعجیل سود کے الٹ ہے شکل کے اعتبار سے بھی معاملہ کی ابتدا

شکل میں ایسے کہ سودی قرض میں رقم اضافہ اور ساتھ میں لیتا ہے جبکہ بیع تعجیل میں
قیمت بڑھ کر ملتی ہے۔ یعنی اس کے لینے والے کو نقصان ہے جبکہ
بیع تعجیل میں مقروض قرض سے بچتا اور قرض خواہ کو پیسے مل گئے۔ دونوں کا فائدہ ہوا کسی کو
نقصان نہیں ہوا ہے۔

ابن التین اگر مبیع طعام کو ڈھیر کرکے بیوقت اور متعین نہیں کرے گا تو سلم نہیں ہوگا کیونکہ
یہ کہہ لے کہ اگر وہ قسط کو لیٹ کرے گا تو اسے اتنا اتنا دینا پڑے گا۔ [فتح الباری]

(۲۲۵۵ بخاری) نسوی کا یہ الزام قاسمی نے الکفایۃ کا باب ہے
والسر من یشاء وکتاب عوامکت ربانکم فکاتبتم ان علمتم فیہم خیرا

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

۲

(Asad)

۱۔ بطاقۃ صرافی۔ بطاقۃ عادیۃ (بطاقۃ ائتمان)

کاغذ پر اردو میں لکھیں

بیع تقسیط کے جواز کی دلیل: ۔۔۔ ثابت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے غلہ ایک معین مدت تک ادھار خریدا۔ حالانکہ صحابہ کرام اس بات کو جانتے تھے کہ یہودی اس غلہ کی قیمت اس سے کم نقد لیتا ہے۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع نہیں کیا۔

~~سود کی حرمت کی دلیل ہے۔ اور یہ حدیث صحیح ہے۔ اور اس پر اجماع ہے۔ صرف ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ سود کی حرمت کے قائل نہیں تھے۔~~

بینک کارڈز کی شرعی حیثیت

بینک کارڈز سود اور ادائیگی میں سے ہر ایک کا لین دین ہے۔ اور یہ حرمت کے دائرہ میں داخل ہے۔ اس سے معاملہ کرنا جائز نہیں ہے۔ الضرورات تتقدر بقدرہا۔ اور یہ ضرورت نہیں ہے کیونکہ کارڈز کا استعمال (تقریباً) ہر جگہ ممکن ہے۔

تجارتی دنیا میں اس حوالے سے پہلا کارڈ 1914ء میں متعارف ہوا۔ اور یہ ایک تیل کمپنی نے جاری کیا تھا۔ اور پھر 1949ء میں ڈائنرز کلب کمپنی نے پہلا کارڈ جاری کیا۔ اور 1951ء میں امریکن ایکسپریس کارڈ جاری کیے۔ اور پہلا بینک کارڈ 1970ء میں جاری ہوا۔ 1987ء میں برطانیہ میں 34 ملین کارڈز جاری ہوئے۔ اور 1985ء میں 85 ملین کارڈز تھے۔ 1979ء میں امریکی ایکسپریس کارڈ پر لوگ 5 ملین تھے۔ 1990ء میں اسلامی دنیا میں اس کارڈ کا آغاز ہوا۔

کارڈز دو طرح کے ہیں: ① ڈیبٹ کارڈ (ATM کارڈ): بینک سے کرنٹ اکاؤنٹ ہولڈر لیتے ہیں اور بینک آپکو کارڈ جاری کرتا ہے اور اس سے آپ خرید و فروخت کر سکتے ہیں۔

اس کارڈز کا استعمال کرنا جائز ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ آپکو پیسے لیجانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور اس کا جواب یہ ہے کہ پیسے جیب سے جانے کا خدشہ نہیں ہوتا۔

اس سے سونے چاندی کی خریداری کی جائے تو اسے ادھار میں شمار کیا جائے گا اور بینک کی حیثیت وکیل کی ہے۔

بعض اوقات ATM کارڈ پر فری ڈسکاؤنٹ ملتا ہے اگر یہ ڈسکاؤنٹ بینک کی طرف سے ہو تو جائز ہے اگر کمپنی اس سے خریدتے ہیں وہ ڈسکاؤنٹ دے تو بھی جائز ہے۔ بینک کا والا

② کریڈٹ کارڈ: اس پر بھی دو انتظامات بھی کیے جاتے ہیں۔ آپکے پیسے نہیں لیکن وہ کمپنی جس نے آپکو کریڈٹ کارڈ جاری کیا اور آپکے ایک حد تعین کر دی ہے کہ آپ اتنی رقم تک چیزیں خرید اور فروخت کر سکتے ہیں اور اس مہینے میں آپ نے وہ قیمت اس کمپنی یا بینک کو واپس کرنا ہوتی ہے۔

یہ کارڈ استعمال کرنا شرعاً ناجائز ہے۔ اس کی دو طرح کی جائز صورتیں ہیں۔ اس میں اشتراک کے پیسے معاف ہوتے ہیں۔ اور آپکو اسے Renew کروانا پڑتا ہے اور اس کی فیس دینا پڑتا ہے۔ کچھ آپکو اضافی پیسے دینے ہوتے ہیں مثلاً 10,000 کی لمٹ ہے تو 21,000 دینا ہے۔ تو یہ واضح سود ہے۔

اگر متعینہ مدت تک آپ پیسے ادا کر دیں تو آپ پر سود نہیں پڑتا ہے۔

اگر کارڈ گم ہو گیا تو اس کی ذمہ داری نہیں لیتے ہیں وہ چارجز لیتے ہیں۔

ان اوقات میں ادائیگی آپکو اضافی رقم کی شکل میں اور بعض اوقات بک شدہ دینا ہوتا ہے۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



ا۔ [illegible] نے میرا کوئی حق نہیں دبایا۔ جیسا دوسرے حصہ [illegible] ہے اس میں
کیونکہ [illegible] کوئی قرض دار مقروض کو تو یہ صحیح نہیں۔ البتہ اگر اس طرح [illegible]
[illegible] میرا مقروض ہے تو یہ اضافہ علی الدین المستقر ہوتا ہے۔

ج شفاعت پاکستان کی حکومت نے شرح سود 4% مقرر کر دی ہے۔
ج ہو تو بروکر اس بیع کو فاسد ہی کینسل کر دیتے ہیں۔ گویا آپ صرف دیانت کی بات کہتے ہیں۔

---

اس کی ایک اور وجہ یہ ہے کہ اسلامی آپ بینک پر اعتماد کرتے ہیں اور [illegible] جو مال
[illegible] نہیں ہوتا۔ اصالۃ علی الدین کا تقرر ہوتا ہے۔ بینک کے ساتھ آپ اس کا معاملہ کرتے ہیں
اسلئے ایک روشن خیال کا دعوی ہے کہ بینک ہمیں سے کٹوتی کرتا ہے۔ مثلاً آپ نے 100 روپے
کا چیک دیا ہے تو بینک نے 98 روپے دیئے ہیں
ج۔ صرف اس کے نقصانات پیش کئے ہیں۔ اور قرض دار قرض دار نہیں سمجھتا
[illegible] اور جب وہ قرض کے بوجھ تلے آتا ہے تو پوری ملک کی معیشت برباد ہو جاتی ہے۔ کیونکہ قرض حسنہ
دینا پبلک کی فطرت نہیں ہے

کارڈیرج [illegible] 1415ھ میں سعودی دار الافتاء نے جواب
1414ھ میں بکر بن عبداللہ ابو زید نے بطاقۃ الائتمان کے نام سے لکھا۔
بطاقۃ الائتمان حکمہا الشرعی / عبدالستار ابو غدۃ
صدر ہونے کے سائل پر عبدالستار ابو غدۃ کی بہت اچھی گفتگو ہے
المجموعۃ الفقہیۃ المصرفیۃ / عبدالستار ابو غدہ 14 صفحہ پر
بطاقات الائتمان / محمد علی
فورکس ٹریڈنگ " غرکس " کا مختصر ہے فارن ایکسچینج کا
یہ آجکل بہت زیادہ ہے۔ آپ ایک چھوٹی سی رقم کمپنی کے پاس رکھتے ہیں کمپنی اپنے
ایک بڑے ادارے میں شامل کرتی ہے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ آپ اتنے ڈالر خرید لائیں۔ اور یہ خرید اور
بیچنا کرنسی میں ہوتا ہے۔ مثلاً ڈالر کے اوپر جانے کا اندیشہ ہے تو وہ کہیں گے کہ آپ یہ خرید لیں۔ پانچ
[illegible] کرنسی پر شرح سود کے ہوتا ہے

دوسری شکل یہ ہے کہ اس کا ذریعہ سامان خریدتے ہیں۔

بشرط ثمن کا حکم: ایک کمپنی [illegible] 32 لاکھ چالیس ہزار چھتیس نمبر تو خان
اسی ایک کرنسی ٹریڈنگ میں ہے کہ شرح سود والی کرنسی ادھار پر لے کر اس کا بیچ میں زیادہ
شرح سود والی کرنسی خرید لیتا ہے اور یہ طریقہ کار بینک کے مشابہ ہے۔ بینک لوگوں سے کم شرح سود پر پیسے لیتا
ہے اور زیادہ شرح سود پر آگے دیتا ہے۔ اور درمیان والا فرق بینک اس بیوپاری کا اٹھا لیتا ہے۔
اس میں دو طرح کے اشکال ہوتے ہیں: ① بینک، کمپنی سے سود پر بینک کرتے ہیں۔ کرنسی
ٹریڈنگ میں یہ کام براہ راست نہیں ہوتا ہے۔ ② مختلف ادارے جو لوگوں کے پیسوں سے کاروبار کرتے ہیں۔
③ آلودہ ماحول دینے کے پیش نظر لوگ کرنسی کا خرید و فروخت کرتے ہیں۔
فارکس ٹریڈنگ پر بیع الصرف ہے۔ اور بیع الصرف میں ادھار نہیں ہوتا۔ لیکن ناواقفیت
ٹریڈنگ پتہ ہوتا ہے۔ اسمیں تقابض نہیں ہوتا۔

اب بروکر کے آفیس بتایا جائے کہ فلاں کرنسی خریدلو۔ تو آپ [illegible] دیکھتے ہیں اور آپ کو اسمیں اضافہ
ہو رہا ہے تو [illegible] کاٹا جائے گا۔ اگر نقصان اتنا بڑا ہو کہ وہ آپکے پیسے بھی لے جائے اور کمپنی کو بھی نقصان کا بھگتنا پڑے
ایسے بیس شریعہ کے جو اصول اقتضاء ہیں اس کے خلاف ورزی ہے۔
مارکیٹ اقتضاء میں طرفین کا رضامند ہونا ہے مگر یہ رضامندی کو خود ہی کینسل کر رہا ہے
یہ صورت ہے کہ آپ اس کے ذریعے سامان خریدتے ہیں۔ اسے فارکس کی طرح ٹریڈنگ کہتے
ہیں۔ آپکے صارف کو ڈیڑھ لاکھ روپے کا ٹریکٹر خریدتا ہے۔ اور یہ ادارہ کہتا ہے کہ [illegible] روپے آگے ادا کرنا ہے اور
یہ سارا خریداری کرکے زمانہ ذریعے ہوتے ہیں [illegible] مگر یہ سودا صارف کا مکمل نہیں ہوتا ہے

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(۲۵۲)

میں مقیم ہوں کسی سے کاروبار کرتا ہے

مجمع الفقہ الاسلامی عدد ۲۲ ص ۲۵۹ پر اس حوالے سے لکھا ہے

عام طور پر مجمع الفقہ الاسلامی جدہ ۱۸ ۱۴۲۷ھ [illegible] کے بعد

اسی طرح کی بات دیتا ہے۔ اسی طرح [illegible] کے اضافی رقم والیوں کو بیچنا

تاکہ کمپنیاں اپنے کو بیچو

اسی طرح کا اور فتوی ہے وہ کہتے ہیں کہ کمپنی کو بیچنا جائز نہیں ہے کیونکہ آپ کا پیسہ

کسی اور کمپنی کے ذریعے سے بیچنا ہے اور انہیں کے ذریعے سے بیچنا ہے۔ اور اس میں شرط ہے کہ وہ معاملہ کیسے کا ذریعہ ہوگا

ایک تو اس نے کمپنی کو قرض دیا۔ اور اس وجہ سے کہ اس کا سود لیتے کروار ہے ہیں وہ اس کو دلالی

کے بدلے اس کا حصہ لے لیتے ہیں۔ اور یہ مسئلہ عام طور پر سارے سیل کے قبیل سے ہے۔ گویا کہ اپنے

حصہ کا حصہ دیا ہے کل ترجمہ چھ نمبر کا حصہ

تیسرا فائدہ یہ ہے کہ اس میں قبضہ نہیں ہوتا

سیکنڈ مارکیٹ کا اس سے دیوالیہ ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے بڑے بڑے تاجر اس کاروبار سے ہاتھ

اٹھا رہے ہیں۔ اور بڑے بڑے کاروبار کی صورتیں بند ہیں کہ بہت زیادہ سود ہے ہیں۔ حقیقی معاشرے کی

ضروریات کے لیے صرف [illegible] ہے [illegible] اس سے نکل کر اسٹاک ایکسچینج کا مقصد ہی کیسے چلا گیا ہے

اگر ہم آپ کسی کو مضاربت پر دیتے ہیں لیکن کمپنی نہیں بتاتا کہ وہ حرام کاروبار یا حلال کاروبار ہے

ہے

ورچوئل کرنسی۔ جامعۃ الرشید کے طلباء نے اوپن سورس نے ورچوئل کرنسی بنائی ہے

جامعۃ الرشید کے مالی معاملات کے ہیڈ سال کا تعارف

النقود الافتراضية مفهومها وأنواعها وأثرها الاقتصادي / د. عبد الله بن سليمان المنيع

الإصدار النقدي الجديد بالعملات الرقمية المشفرة / د. عبد الستار أبو غدة

النقود الرقمية الرؤية الشرعية والآثار الاقتصادية / د. عبد الستار أبو غدة

البیٹ کوائن جو پہلی مرتبہ ۲۰۰۹ء میں ایک شخص کی شکل میں سامنے آیا کمپیوٹر ان کے معاشرے میں اس کا استعمال اور قبول کیا جاتا ہے

اور وہ کمپیوٹر سے متعلق اور بلاک چین سسٹم جس میں موجود ہے اس پر سے ظاہر ہوتا ہے۔ کرنسی کا ایکسچینج ہوتا ہے

کہ کتنے بیٹ کوائن کا کتنے میں ایکسچینج ہوتا ہے۔ بیٹ کوائن کرنسی

کرپٹو کرنسی۔ مثلاً میرا ایک نمبر ہوگا جو کہ کوڈ کی شکل میں ہوگا سوائے میرے کرنسی بنانے والے اس کو جانتے

کہتے ہیں اور منظم کرتے ہیں کوئی اور اس کو اس طرح نہیں کر سکتا

اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ کرپٹو کرنسی اور دوسرے ورچوئل کرنسی میں فرق یہ ہے کہ اس کو کنٹرول

کرنے والے کون ہیں

1996ء میں ایک گروپ کے نام سے پہلی ورچوئل کرنسی [illegible] تک کا نام مشہور ہوا پھر

تھوڑا مشہور ہونے کا وجہ سے اور کمپنی نے اس کو بند کر دیا

لنڈن ڈالر کمپنی ورچوئل کرنسی بنائی لیکن وہ بھی ختم ہو گئی

[illegible] کے پاس اس کے کچھ یونٹ تھے [illegible] اس کو کرپٹو کرنسی کا نام دیا اور

اس سے مقابلہ کرنے کا کرپٹو کرنسی بنائے ہیں۔ اور بلاک چین سسٹم کو متعارف کروایا

موجودہ دور میں [illegible] کے قریب ورچوئل کرنسیاں چل رہی ہیں

اس نے پوری مارکیٹ کو متاثر کیا۔ اور [illegible] کے بعد [illegible]

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



2010 کے بعد الٹ کوئنز کو کوئی نئی حدود میں آئے

اس وقت 2009 میں ایک بٹ کوئن کی قیمت 8 سینٹ تھی

2018 میں 8500 ڈالر ایک بٹ کوئن کی قیمت تھی

2015 میں بٹ کوئن کو قبول کرنے والے

صرف 100 سٹورز بٹ کوئن قبول کرتے تھے

بلاک چین سسٹم ایک سوفٹ ویئر ہے جو ایک کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر کو

کمپیوٹر انٹرنیٹ کارڈ منتقل کرتا ہے اب بٹ کوئن اس کا ایک نمبر ہے اس نمبر کو ہم نے ایک کتاب

خریدنی اور وہ بٹ کوئن اس نے دوسرے نمبر والے کو اس نمبر کا بٹ کوئن

بلاک چین

بٹ کوئن جتنا بھی پرانا ہوگا بلاک چین سسٹم اتنا ہی مضبوط ہوتا جائے گا

بلاک چین سسٹم میں دو Key استعمال ہوتی ہیں

① پرائیویٹ کی (key) ② عوامی کی (key)

پرائیویٹ کی ہمارے دستخط کا قائم مقام ہے عوامی کی ہر ایک کے پاس ہوتی ہے

جب دونوں کنیکٹ ہو جاتی ہیں تو کام ہو جاتا ہے

ہر ایک سلیٹ کو (Minning) کہتے ہیں جب بھی بٹ کوئن کے ذریعے لین دین ہوتا

ہے اس کا ریکارڈ بلاک چین میں آتا ہے اور اس کام کے لئے بلاک چین Verification Fee

لیتا ہے ۔ جس سے فائدہ ہوتا ہے کہ بٹ کوئن

زیادہ سے زیادہ دنیا میں 21 ملین تک بٹ کوئن بن سکتے ہیں

جولائی 2010ء میں بٹ کوئن کی قیمت 0.79 ڈالر تھی اور 1 ملین بٹ کوئن کی قیمت 790 ڈالر ہو گئی

دنیا میں جتنے بھی سنجیدہ مفکرین ماہرین ہیں سب کا موقف ہے کہ بٹ کوئن پر بھروسہ نہیں

یہ سارا سسٹم جرائم ہے ۔ صرف مڈل ایسٹ کی خفیہ کمپنیاں اور اوپن پراپرٹی اس کے استعمال کی بات کی ہے

یہ کرنسی صارف عمل لوگارتھم کی بنیاد پر کرتی ہے 2013ء میں آسٹریلیا کے دو بھائیوں نے مل کر

ہونے کی وجہ سے سلک روڈ ویب سائٹ کو امریکی ایف بی آئی نے بند کر دیا اور 1 لاکھ 44 ہزار بٹ کوئن منجمد کر لیا

وقت اس کی قیمت ساڑھے 8 ملین ڈالر تھی ۔ نتیجتاً بہت سے لوگوں کا پیسہ ڈوب گیا ۔ حالانکہ امریکی حکومت کے پاس

(21 ملین)

سٹوشی کے مطابق 2 کروڑ 10 لاکھ بٹ کوئن بنائے جا سکتے ہیں ۔ جس میں سے 1 کروڑ 70 لاکھ بٹ کوئن

مائن کیے جا چکے ہیں ۔ لہٰذا تقریباً مائننگ مشکل سے مشکل تر ہوتی جا رہی ہے ہر 4 سال بعد آنے والے سال سے

آدھے بٹ کوئن ہی مائن کیے جا سکیں گے اور اندازہ ہے کہ 2140ء کے بعد کوئی بٹ کوئن مائن نہیں ہو گا

مائن کیے گئے بٹ کوئن کو محفوظ کرنے کے لیے والٹ ہوتے ہیں

اگست 2010ء میں 2609 بٹ کوئن چوری ہوئے جن کی قیمت 70 کروڑ ڈالر تھی

فروری 2014ء میں 75000 بٹ کوئن چوری ہوئے جن کی مالیت 615 کروڑ ڈالر تھی

ستمبر 2016ء میں 24000 بٹ کوئن چوری ہوئے جن کی قیمت 6 کروڑ ڈالر تھی

مارچ 2016ء میں ایک اور بٹ کوئن کرنسی کا 2.1 ملین چوری ہو گیا

جنوری 2015ء میں 1900 بٹ کوئن چوری ہوئے جن کی

دسمبر 2017ء میں تین کروڑ ڈالر کی مالیت کے بٹ کوئن چوری ہوئے

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



(۲۰۶)

ایسے کنویں پر کہ پینے کا شرعی حکم

مجمع الفقہ الاسلامی انکیں اور ڈیزل کا وقف اس کے متعلق جواب

کیونکہ:

① کنواں صاف اور پینے کے لائق ہے کنواں میں استعمال ہوتا ہے

بہت اہم ضروریات میں سے ہے اور ثابت شدہ ہے کہ صاف پینے کا پانی

حاصل کرنا واجب ہے کہ سوراخ ہونے کی صورت میں اور پینے کے لائق نہ رہنے کی صورت میں اگر ممکن ہو تو

نئے کنویں کھودے جائیں گے تاکہ لوگ پینے کے لائق پانی حاصل کر سکیں

② عمومی طور پر کنواں حکومت کی ذمہ داری ہے پرائیویٹ کنواں جاری نہیں کیا جاتا کیونکہ

تاکہ لوگوں کے مال محفوظ رہیں

لیکن پٹرول کنواں میں تو ایسا نہیں ہوتا

کشاف القناع ۱ حکمران کے لئے ہے کہ وہ کنوؤں کے متعلق

رہنمائی کرے اور ان کی اصلاح کرے اور ان کی حفاظت کرے اور ان کو امانت دار

امین مقرر کرے جو کنوؤں کی نگرانی کریں گے

فتاویٰ اللجنۃ الدائمۃ ۱۰ حکمران کی ذمہ داری ہے کہ وہ کنوؤں کی نگرانی کرے اور

پینے کے قابل پانی کو ملاوٹ سے بچائے

پرانے کنوؤں سے تو ملاوٹ میں بہت سے رہتے ہیں

پس ٹیوب ویل حکومت کی ذمہ داری ہے اگرچہ وہ ڈیزل لگے ہوئے ہیں کیونکہ بینک ان کے ساتھ

کنواں نہیں بنا سکتے ہیں لیکن پٹرول کنوؤں میں ایسا نہیں ہے اور پٹرول کنوؤں کی ذمہ داری حکومت نہیں لیتی ہے اور حکومت

ان سے منع کرتی ہے

③ پٹرول کنوؤں کی ملکیت طالب ورثہ پر ہوتی ہے لہذا یہ مسجد تو ہو سکتی ہے کنواں نہیں ہو سکتا

④ عمومی اس کا انتظام بہتر ہے کیونکہ یہ ایک منظم گروپ ہے مثلاً وہ ہفتہ گروپ تنظیم ہے جو فریدہ فوجدت

رب داعش نے ایک پانی جاری کیا ہے پٹرول کنواں وہ صدقہ الجاریہ کہ آپ پٹرول کنواں کے ذریعے آپ

پیسے دیں

⑤ القرصنۃ الیکٹرونیۃ پٹرول کنواں اگر چند ہفتوں یا مہینوں کے لئے جائیں اس کو الیکٹرانک

کوئی طریقہ ہے جبکہ پیسے چوری ہو جائیں تو وہ والیں نہیں کر سکتے ہیں اس کا کوئی نہ کوئی حل ہے

۹۰ فیصد لیکر مارکیٹ تک 33 فیصد پٹرول کنواں پر گھریلو استعمال کے لئے ہے اور استعمال

شدہ پانی پر کوئی پریشان حال نہیں ہے

⑥ عالمی اقتصاد پر پٹرول کنوؤں کے بڑے خطرناک نتائج نکلے ہیں کیونکہ پٹرول کنوؤں کے پیچھے کوئی

معاشرتی مصالح نہیں بلکہ اس کے ذریعے دنیا میں زر کی محرمی تقسیم ہو رہی ہے کہ لوگ وہی محرموں کے پیچھے

بھاگ رہے ہیں

مستفتی کی خدمت میں اسکی بحوث کا فتویٰ دیا گیا انہوں نے یہ کہا کہ حکومت کی سرپرستی کے پیچھے چلنا

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



نوٹ: پیپر کونسی یا اخبار عنایت کیجیے۔

## کونسل کے حوالے سے بحث

الحق النقدی حلقہ فقہ کا / د۔ محمد رفیق بلیاوی المنیع

اسلامی بنکاری کی تاریخ اور اسلامی بینکاری کا ارتقاء / محمد اکرم خان

الربا والمعاملات المصرفیۃ فی الشریعۃ الاسلامیۃ / محمد عبد العزیز المشراد

تاریخ النقود / فیکتور موریان مستشرق / ترجمہ منور الدین بدیل

تاریخ النقود فی الاسلام / مولی الحسینی

تاریخ النقود فی العصور الوسطی / تاج الدین القبیسی

مرتب کردہ: اکمل الفقیہ افاضات آصف قریشی الہاشمی / الحاج شفاء الدین

اسلام کا نظریہ زر اور کاغذی کرنسی کی حقیقت / مفتی محمد شفیع

اسلام اور جدید معاشی مسائل / تقی عثمانی ۔ دوسرا ایڈیشن جلد

فقہی مقالات / تقی عثمانی

نوٹ کا لفظ ہمارے فقہاء نے کن معنوں میں استعمال کیا ہے

① سونے چاندی کا وہ سکہ جو لین دین کی شکل میں ہو

② سونے چاندی کے سکوں کے لیے بنائی ہوئی رسید یا کاغذ جو فقہی کتابوں میں دیگر حوالوں کے بعد سونے کے سکوں کو فلوس کہتے ہیں

③ جو بھی آلہ تبادلہ سونے کے بدلے کا بنائے جو کہ سکہ کی طرح ہاتھوں ہاتھ لین دین میں استعمال کیا جائے (الموسوعۃ الفقہیۃ الکویتیۃ)

یہ ذہن نشین رہے کہ فقہاء کے ہاں یہ بحث صرف اس وقت کی کہ کاغذ کو سونے چاندی کے بدلے کا درجہ دینا کب درست ہوگا

کیا کچھ لوگوں کے کہنے سے کاغذ نوٹ بن جائے گا

(المدونۃ) اصبغ مالک ۔ اگر لوگ چمڑے پر خرید و فروخت شروع کر دیں تو سونے چاندی کے سکے کی طرح زکوٰۃ ہوگی

کرنسی سے متعلق حکومت کے احکام (الموسوعۃ الفقہیۃ الکویتیۃ ۲۷۹/۲۷۸ المجموع للنووی

اس کا تو درست حکم ہونا چاہیے (الموسوعۃ الفقہیۃ ۱۹۶/۱۹۷ [Kuwait

اصل استدلال تو سونے چاندی کے سکے کی طرح ہونے کا ہے لیکن یہ تو اس وقت ہوگا جب کرنسی کو عدم رسکا کے ساتھ مکمل یا مستقل ثمن کا نمائندہ تسلیم کیا جائے

اس مسئلہ میں مزید تفصیلات کے لیے ضمیمہ جات کا بغور مطالعہ پیش کیا ہے کہ اعتبار سے زر کی جواز معیار زر ہونا چاہیے

اس دوران دیگر باتوں پر بھی بحث ہوتی رہی اور ہمیں ملاحظہ ہوئے لگی تو اس کے جواب میں ایک مستشرق نے بات کی

زر کی اقسام حاسکے اور حلیم

زر کی دو قسمیں کی ہے ① حقیقی زر ② اعتباری زر

حقیقی زر کا اطلاق سونے چاندی کے سکوں پر ہوتا ہے۔ سونے چاندی کے علاوہ باقی تمام اعتباری زر ہیں

فقہاء کرام اس لیے کہ اس کے اوپر موقوفیت لگوں سونے چاندی کے سکوں پر قیاس کرتے ہیں اور اگر اس چوٹی کو نکال دیں تو پھر اس کی حیثیت ہوگی

**زر اور کرنسی میں فرق**

زر کا لفظ کرنسی سے زیادہ وسیع ہے کیونکہ زر میں کرنسی کے علاوہ دیگر اشیاء بھی شامل ہیں

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



[illegible] النقود الاسلامیہ" بجواب کہتے ہیں۔
[illegible] اس کا دور حکومت عیسوی سنہ الٰہی سے
۱۰ سال پہلے شروع ہوا اور ۱۰ سال بعد ختم ہوا۔

[illegible]

[illegible] کرنسی کہتے ہیں

[illegible] پہلے زمانے میں (کوئی چیز جسے زر کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے)
رائج ہوتی رہی ہے۔ [illegible] موتی۔ سونے چاندی کے سکے۔ ریشم۔ خوشنما پتھر اور دھاتیں وغیرہ
تبادلہ کرنے۔ [illegible] میں بدل۔ درمیانی چیز۔ وسطی اور بیچ میں کھڑی ہونے والی چیز کو "کرنسی" کہا جاتا
ہے۔ [illegible] بادشاہ [illegible] اپنی [illegible] کے نشان والے سکے
بنوا کر [illegible] کرنسی کہلاتے ہیں۔

[illegible] دنیا کے بہت قدیم زمانے کے راستے لکھے ہیں۔ دشوار گزار [illegible] مدد دی۔
[illegible] ۱۹۰۰ء تک [illegible] کا دور تھا۔
[illegible] بادشاہ کرنسی کے سکے بنانے کا کام بہت سے پرانے مقامات پر کرواتا۔ [illegible] کا دور حکومت
۵۶۰ء تا ۵۶۵ء ہے۔

[illegible] کے وقت عربوں میں [illegible] کا وزن ۸۶۰ گرام تھا
[illegible] کا وزن ۹۷۵ گرام تھا۔ [illegible] (موسوعۃ الفقہیۃ)
[illegible] کرنسی کے سکے [illegible]

[illegible] مقامی [illegible] ہوئے درہم و دینار کا مالک تو تھا لیکن اب فلوس کا مالک ہے
[illegible]

[illegible] جب [illegible] گیا تو اس نے ذکر کیا کہ وہ لوگ [illegible] کرتے ہیں
[illegible] نوٹ کب ایجاد ہوا؟

[illegible] نے ۶۵۰ء سے ۸۶۰ء کے درمیان کاغذ کی کرنسی کا اجراء شروع کیا۔ اور یہ [illegible]
[illegible] کرتا تھا۔ [illegible] پہلا کرنسی نوٹ ۱۰۲۴ھ میں چھپا تھا۔
[illegible] ۱۲۷۵ھ کے درمیان چھپا گیا تو اس پر چھپا ہوا کرنسی نوٹ کا کیا مطلب ہے کہ
یہ [illegible] ہے [illegible] اس پر لکھا ہوتا تھا اور بادشاہ کا [illegible] جب یہ [illegible] تو اس
[illegible] لے جاتے تو انہیں [illegible] دیا جاتا۔
[illegible] جب [illegible] تو انہیں [illegible] دیا جاتا۔ (موسوعۃ الفقہیۃ)
[illegible] کرنسی نوٹ کا اجراء کیا۔

۱۶۶۱ء میں [illegible] بینک نے پہلا کرنسی نوٹ جاری کیا۔
۱۶۹۵ء میں برطانیہ نے پہلا کرنسی نوٹ جاری کیا۔
۱۸۶۵ء میں بینک آف کلکتہ نے پہلا کرنسی نوٹ جاری کیا۔
۱۹۱۸ء کو پہلا کرنسی نوٹ [illegible] میں جاری ہوا۔

سکہ خود کرنسی تک دنیا کیسے پہنچی؟

پہلے [illegible] تھا۔ لیکن [illegible] ہوئیں۔ [illegible] نے [illegible] کر دیا۔ پھر
[illegible] کا دور آیا۔ اس [illegible] ہوئیں۔ [illegible] تک [illegible] جب [illegible] گئیں لوگ [illegible]
[illegible] کاغذ کی کرنسی [illegible] کرنسی کو [illegible]

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



پہلے تو دونوں کا رواج تھا وہ سونے چاندی کا دو دھاتی سکوں کا رائج تھا
شروع سے ہوا۔ مسکہ دونوں طرح حکومت ضمانت ہوتی تھی۔ اور جس ضمانت ایک طرح کا ہوتا تھا اسے معیاری
کہا جاتا ہے۔ لیکن سب سے پہلے ہمیں نے کہا لوگوں کو بہت اور رہتے تھے کہ چاندی سونے
دونوں سے مسکہ سازی کیا جائے۔ بعد میں کچھ حکومتوں نے دو دھاتی سکوں کے بجائے صرف ایک دھاتی سکوں کا
رائج کیا جسے "ایک دھاتی نظام" کہتے ہیں۔

مثلاً اسپین ایک مشکل آئے

اسپین میں ایک وقت 15.5 درہم کا سونا آتا۔ جبکہ اسپین میں ایک حصہ سونے کے بدلے 15 حصے چاندی کے سکے
برابر تھا۔ اس سے کسی کو تجارت کا فائدہ ہوا۔

اس کے نتیجے اس کا حل یہ نکالا کہ اس نے 1834ء میں اس نے ایک
سونے کے سکے پر لے سونا 16 چاندی کا سکہ دینے شروع کر دیئے۔ اب چاندی سستی ہو گئی

اب ہوا یہ کہ نقل و حمل آسان ہو گئی۔ تو مالدار لوگوں نے گھروں میں سکے سٹور کرنے کے بجائے بینک
اور سنار کے پاس انہیں محفوظ رکھنا شروع کر دیئے۔ جس کی سونا ایک رسید تھا۔ 1760ء کے دوائل
میں لوگ یہ رسید لے کر بازار جاتے سونار کے پاس رسید لے کر جاتے اس سے سکے لیتے پھر دکاندار کو دیتے۔ دکاندار پھر وہ سکے
سونار کو دے کر سونا اور نئی رسید لے آتا

اس وقت اس رسید کے پیچھے سونا ہوتا تھا۔ اس سسٹم کو "سونے
کے سکوں کا معیار" سسٹم کہتے ہیں

اب سونے والوں نے دیکھا کہ لوگ تو ہمارے پاس سکے لینے نہیں آتے۔ ایک رسید ہی مارکیٹ میں
گھومتی ہے۔ تو سونا والوں نے فیک رسیدیں بنانی شروع کر دیں۔ جتنے پیچھے سونا چاہیے ہوتا تھا۔ اس سے زیادہ
کی رسیدیں بنا کر مارکیٹ میں پھیلا دیتے۔ اور سونا پیچھے کو ہوتا گیا۔ سب سونار دیوالیہ ہونے
بینکرز کے مشکل اختیار کر گیا۔ بعد میں حکومتوں نے دیکھا کہ حکومتوں نے دیوالیہ بینکرز کے بیل آؤٹ کرنے کے
پابند ہو گئی تھی۔ 1833ء میں حکومتوں نے مرکزی بینک کو کرنسی جاری کرنے کا حکم دیا۔ اسے "ریزرو
سسٹم" کہتے ہیں

اب حکومتوں نے کرنسی نوٹ جاری کرنا شروع کیا۔ اور مرکزی بینکوں کو یقین دلایا کہ
اپنے کرنسی نوٹوں کے پیچھے جو سونا ہے وہ سارے لوگ لینے نہیں آئیں گے۔ اس کرنسی نوٹوں کو "فیاٹ کرنسی" کہا گیا
جب لوگوں کا اعتماد بڑھا تو دیگر معیشتوں کے سکوں میں سونا استعمال ہونے لگا۔ حکومتوں نے اس میں
مداخلت کرنا شروع کیا۔ سونے کی قیمت اس حصے میں زیادہ ہوتا گیا۔ اسے "علامتی زر" سسٹم کہتے ہیں

لہٰذا بینکوں کا چلانا کہ وہ اپنا ریزرو سسٹم بڑھتا گیا تو بینکوں کو خطرہ تھا کہ اگر ایک
کوئی سونا مانگے گا تو سب نہیں دے سکیں گے۔ 1913ء میں پہلی جنگ عظیم دھم کے بعد اعلان
کیا "ہمارا مال ہمارا کو مطالبہ پر کہ نہیں" 1925ء میں کہا کہ 1 اونس سونے کی قیمت 20 ڈالر ہو تو وہ سونے چاندی کا مطالبہ
نہیں کر سکتا 1933ء میں برطانیہ نے مکمل طور پر سونے والے سسٹم کو ختم کر دیا۔

لیکن اس وجہ سے ہوا کہ ہر ملک ایک دوسرے کے مقابلے میں دوسروں کی کرنسی کو سستا چاہتا
ہے تبدیل کر دیتے تھے۔ اپنے ملک کی کرنسی کو وہ تبدیل نہیں کرتے تھے۔ اسے "سونے کے معیار کا نظام" کہا
جاتا ہے۔

امریکہ میں یہ چودہ تھے۔ انہوں نے دنیا سے سیدھے کاغذ سونا منتقل کر لیا۔ تو مکمل شدید ہو گیا

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(201)

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



لے ہو سکتا ہے

[illegible]

[illegible] 10 [illegible] نوٹ [illegible] ہو [illegible] کا قیمت [illegible]
[illegible] ۔ اب اگر نوٹ کا نوٹ سے تبادلہ نہیں ہو سکتا [illegible] پہلے [illegible]
تو [illegible] ہو سکتا ہے

ایک ملک کی کرنسی دوسرے ملک کی کرنسی سے مختلف ہوتی ہے۔ ملک کی کرنسی کی قدر کا تعین ملک کی قیمتوں کے اشاریے اور اس ملک کی درآمدات و برآمدات کی بنیاد پر ہوتا ہے۔ دو مختلف ملکوں کی کرنسیوں کے درمیان کوئی براہ راست تعلق نہیں کہ انہیں ایک جیسا قرار دیا جائے۔ ہاں کرنسیوں کے درمیان تبادلہ ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ آسان ہوگا

اگر حکومت کو اگر کسی مقررہ قیمت کا نوٹ کم دے تو کیا ایسی کمی پیشکش کرنا اسکی تجارت کرنے میں فقدان کے نزدیک حکومت اشیاء میں لیکن دستیاب ہے ان کے نزدیک کرنسی میں کوئی کمی پیشکش ہے کہ حکومت کو بات ماننا چاہئے کیونکہ عوامی مفاد یہ کہ حکومت کا بیرونی کمپنیوں سے معاہدہ کو سند کہنا یہ کوئی مشکل مسئلہ ہے

قبضہ

الومنیم اور سونا ایک طرف سے قبضہ ہونے کے بعد بیچ جائے

لیکن عمومی موقف یہ ہے کہ کسی چیز کو دیکھ کر دیکھنے کے مقابلے میں ہم اسے بیچنے والے کے حق میں ہونا چاہئے کہ قبضہ صاف ہے نہ ہونا ہے۔ اگر سونا چاندی لے لے اگر آپ چیک دے دیں تو اسے عرفی۔ اعتبار کا قرضہ مانیں گے

کرنسی کا ٹرانسفر

اگر [illegible] آپکے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر ہو گیا [illegible] تو [illegible]

آپ چیک کے ذریعے ٹرانسفر نہیں کر سکتے ہاں آزاد طور پر کر سکتے ہیں مثلاً آپ [illegible] کی [illegible] نہیں ہے [illegible] تو اس کا حل یہ ہے کہ دونوں [illegible] آپ [illegible] کے ساتھ اس [illegible] کرنسی [illegible] اور دوسرے [illegible] پاکستان [illegible] چیک دے دیں گا تو یہ [illegible]

اگر اطلاع کرنسی کی قیمت کا کم ہو جانا

تشریح: کرنسی کی قیمت کا کم ہو جانا

[illegible] ایک آدمی [illegible] سال پہلے ایک لاکھ [illegible] آپ [illegible] واپس کیا جائے گا

[illegible] ملکوں کی چار سو [illegible] کرنسی ملکوں کی اشیاء و خدمات کے مقابلے میں زیادہ ہو تو آپ سے [illegible]

اگر اطلاع کرنسی ہیں [illegible] اور [illegible] کی قیمت بڑھ جائے گی

تشریح: یہ ہے کہ ملکوں کی [illegible] کرنسی ملکوں کی اشیاء و خدمات کے مقابلے میں [illegible] آپ [illegible] میں زیادہ [illegible]

اگر اطلاع [illegible] 100 روپے میں کلو گندم آتی ہے۔ تشریح: [illegible] 100 روپے میں من گندم آتا ہے

اگر اطلاع [illegible] 100 تشریح [illegible] 100 کے برابر ہیں یہ ظلم ہے۔ معیشت دانوں نے اس کا حل یہ نکالا ہے کہ کرنسی نوٹ کی قیمت کا تعین کرنے کے لئے ملک کی قیمتوں کے اشاریے کو مدنظر رکھا جائے

[illegible] [illegible] [illegible] [

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



ادا کرے اس وقت بھی ادا شدہ رقم کی قیمت لگائی جائے گی جتنی قیمت بڑھ چکی ہے قرض دار اتنی رقم ادا کرے گا

قرض ادا کرنے سے پہلے ... اگر کوئی چیز آ جائے لیکن قرض کے دینے کے وقت اس چیز کا کوئی وجود نہ تھا

بہت سارے ملکوں میں اس طریقے کو استعمال کیا جا رہا ہے لیکن شریعت کا حکم اور اس کے اصول

مذکورہ طریقے کو جائز قرار نہیں دیتے ہیں۔ ہمارا رجحان ہے اس کے دلائل مندرجہ ذیل ہیں:

(1) ایک شخص نے ایک کو گندم قرض دی پھر قرض کی ادائیگی کے وقت گندم کی قیمت بڑھ گئی تو قرض لینے والے کو

چاہئے کہ قرض دینے والے کو گندم کی موجودہ قیمت کے حساب سے رقم ادا کرے

(2) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے زمانے میں فی جل کھجوریں ملتی تھیں پھر کچھ عرصہ بعد وہ کھجور ایک

صاع کے بدلے بیچ دیئے گئے۔ نبی علیہ السلام کو پتا چلا تو آپ نے فرمایا کہ ایسا نہ کرو

حضرت بلال رضی اللہ عنہ اچھی کھجور صاع کے کچھ صاع دیتے تو نبی علیہ السلام نے اس طرح کا کاروبار نہیں کرنا بلکہ

سستے داموں بیچ کر پیسے لے کر پھر مہنگے داموں خریدنے ہوں

(3) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے خیبر کا ایک گورنر مقرر کیا نبی علیہ السلام کے پاس آیا کہ اس نے بہت

کھجور پیش کیا تو نبی علیہ السلام نے پوچھا کہ کیا خیبر کے سارے کھجور ایسے ہیں تو اس نے کہا نہیں بلکہ

اس سے بہتر ہوتا کہ برابر کی مقدار میں مختلف قیمت میں تبدیل کرتے

(4) سمرہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس وزن کرنے والے بھیجے جو زائد اور کمتر قیمت والوں سے

وصول کرتے تھے کہ سونا مختلف قسموں کا ہوتا ہے اس حدیث کے مطابق دونوں قسم کے سونے کو برابر مقدار

میں تبدیل کرنے کی بجائے قیمت کا اختلاف ہوتا ہے

تغير أسعار العملات وأحكامه في الديون المؤجلة / د. حسين الشيخ

فتح الخبير بوضوح التحرير کے مصنف کہتے ہیں کہ اگر قرض لیتے اور دیتے وقت فلوس والین کرنے کی شرط

ہو

اور مثلاً اگر کسی نے دس فلوس کے عوض قرض لیا اور ادائیگی کے وقت دس سے زیادہ

اور مثلاً اگر کسی نے دس فلوس کے عوض قرض لیا اور ادائیگی کے وقت دس سے کم

ابن قدامہ کہتے ہیں کہ اگر کسی نے قرض لیا اور ادائیگی کا وقت آ گیا اور فلوس کی قیمت بڑھ گئی تو

وقت پر والین کرنا ضروری ہوگا

(باقی) اگر قرض دیتے وقت فلوس کی قیمت کم تھی اور ادائیگی کے وقت بڑھ گئی تو اس کو دیکھا جائے گا

کہ قرض دیتے وقت فلوس کی قیمت کیا تھی اور ادائیگی کے وقت کیا ہے اسی کے برابر لوٹائے گا

کیونکہ یہی عدل ہے

جو کہتے ہیں کہ مقدار کا اعتبار ہوگا وہ کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام نے بھی اسی کی بات کی ہے

لہذا ادائیگی کے وقت کا اعتبار ہوگا اور یہ

دینار کی قیمت

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



ے اب دو آدمیوں کا سودا ہو ایک کی تنخواہ دوسرے کی اہلیت ہو ایک کی تنخواہ دوسرے کی
تو اہلیت کو فوقیت دی جائے گی تنخواہ کو نہیں کس کا اعتبار ہے گا؟

قیمتوں کا اعتبار ہے ڈیمانڈ اور سپلائی پر ہے نہ کہ ایک آدمی کی تنخواہ کو دیکھ کر

اور ہاں کلرک کو ۔۔۔ مع میٹر کیرا ۔۔۔ گورنمنٹ ۔۔۔ کلرک یا ۔۔۔ گھوڑا ۔۔۔ ہو سکتا ہے

اضافات ۔ ڈاکٹر کی معائنہ فیس ۔۔۔ ایسے اشیاء کا ذکر کیا ہے ۔۔۔ ۱۹۱۱ء کو اس کی تنخواہ ۔۔۔ روپے تھی

① ۔۔۔ ضروریات اور خدمات کی اہمیت ایک جیسی نہیں ۔۔۔ گھوڑے کے بغیر گزارہ نہیں ہو سکتا لیکن بجلی کے بغیر گزارہ

② ہر ایک کے اعتبار سے ۔۔۔ ضروریات کی اہمیت مختلف ہے تو ۔۔۔ معیشت پر ۔۔۔ کی اہمیت

کے اعتبار سے الگ الگ نہیں دیتے ہیں ۔ اسے ۔۔۔ کا نام دیا (Utility) کہا جاتا ہے

مثلاً تنخواہ کا روکنے والے فیصلہ کی ۔۔۔ ہے تو اسے ۵۰۵ روپے ۔۔۔ تعلیم پر

مشتعل ہے تو اسے ۔۔۔ دیں گے

③ ہر ایک کے اعتبار سے ۔۔۔ چیزوں کی اہمیت مختلف ہے ۔ ادائیگی میں ریٹ پاکستان کا لگانا ہے

یا سعودیہ کا ۔

یہ مسئلہ اس لیے بتایا کہ کلرک زیادہ تر ۔۔۔ اور پڑھائی ۔۔۔ ہیں

دیہات میں اتنا پڑھا نہیں آتا تھا ۔

((حل)) ۔ ۱ ۔۔۔ کرنسی میں ادھار کر لیا جائے کہ ۔۔۔ اسکی اہمیت زیادہ ہے ۔ مثلاً ڈالر ۔۔۔

بہتر ہے ۔۔۔ نہ ہوں تو ۔۔۔ کر لیا جائے تو اس سے ۔۔۔ نقصان نہیں ہوگا

⑨ نبی علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے اچھا وہ ہے جو ادائیگی میں ۔۔۔ اچھا ہے

رہ گیا ۔۔۔ قضاء

قرض دار کو ۔۔۔ واپس کرنے میں ۔۔۔ سے ۔۔۔ بہتر ہے جب قرض کا وقت ایگریمنٹ ہو

## انشورنس

انشورنس کا مطلب ہے ۔۔۔ کہ کسی ۔۔۔ کے ۔۔۔ کی صورت میں ۔۔۔ کا ۔۔۔ ہے

یہ سہولت ۔۔۔ کمپنی ۔۔۔ کرتی ہے ۔ کمپنی ۔۔۔ کے ۔۔۔ کو ۔۔۔ کرتی ہے

دنیا میں انشورنس کا ۔۔۔ ۱۳۶۷ء میں اٹلی میں ۔۔۔ گئی ۔ ۱۷ ویں صدی

میں ۔۔۔ کے آغاز میں ۔۔۔ انشورنس کمپنیوں میں ۔۔۔ کو ۔۔۔ انشورنس میں ۔۔۔ گیا ۔

جدید انشورنس کا ۔۔۔ ۱۷ ویں صدی میں لندن میں ہوا ۔ ۱۶۶۶ء میں لندن میں

ربیع الثانی کی آگ لگی جس سے ۱۳۰۰ سے زائد مکانات ۔۔۔ ۱۰۰ کے قریب گرجا گھر اور بہت سی ۔۔۔ جل گئیں ۔

ایسے حالات کے لیے ۔۔۔ کیا گیا ۔ جو لوگ اس میں ۔۔۔ ہوئے تھے انہوں نے لوگوں کو

۱۸ ویں صدی میں انشورنس کا کاروبار ۔۔۔ پورے ۔۔۔ اور امریکہ کی ریاستوں

میں پھیل گیا ۔ ۱۹ ویں صدی میں کئی بار انشورنس کمپنیوں کو ۔۔۔ کرنا پڑا ۔ اس کے بعد سے جدید انشورنس

سامنے آئیں ۔ ۱۹ ویں صدی کے اختتام پر دنیا کے انشورنس کاروبار کا ۔۔۔ ۱

ابن عابدین نے اپنے فتوے میں انہوں نے "سوکرۃ" کا نام سے انشورنس کا ذکر کیا ۔

انشورنس کسے کہتے ہیں ؟ "Insure" انگریزی زبان کا لفظ ہے ۔ ۔۔۔ کا معنی ہے

اس کا اطلاق ایسے معاملہ پر ہوتا ہے جس میں کوئی شخص یا ادارہ دوسرے شخص کو یہ ضمانت دیتا ہے کہ

مستقبل میں پیش آنے والے خلاف شرط حالات کی میں تلافی کر دیں گا ۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



انشورنس کی تین قسمیں ہیں جو مختلف ادوار کے اعتبار سے رائج ہوئیں:

① گروپ انشورنس ② سوشل انشورنس ③ کمرشل انشورنس

① حکومت ملازمین کے لیے ایک پالیسی مرتب کرتی ہے جس میں ملازمین کی تنخواہ سے ایک رقم کاٹی جاتی ہے اور خدمت کے دوران ہر سال ایک رقم کی رپورٹ سنائی جاتی ہے۔ ریٹائرمنٹ یا وفات کی صورت میں ملازم یا اسکے ورثاء کو اضافے کے ساتھ وہ رقم واپس کر دی جاتی ہے۔

② سوشل انشورنس سے مراد ہے کہ ریاست غریب کمزور لوگوں کو ایک رقم کی ادائیگی کرے تاکہ وہ بڑھاپے میں کسی کے محتاج نہ ہوں۔ اگر کسی کا کوئی سہارا نہ ہو تو ریاست اس کی ذمہ داری لیتی ہے۔ اگر کسی کا بیٹا ہو تو اس سے کچھ لیتی ہے۔

اس بنیاد پر اسلام میں اس کی کوئی شرعی قباحت نہیں لہٰذا اسے انشورنس کہنا درست ہے۔

③ جب کوئی شخص کسی کمپنی سے انشورنس کا معاہدہ کرتا ہے تو اس کا اختتام کاروبار کی نوعیت کے مطابق مختلف ہوتا ہے۔ طریقہ کار یہ ہوتا ہے کہ پہلے ہر ماہ ایک متعین رقم متعین وقت تک کمپنی میں جمع کرائی جاتی ہے۔ متعین وقت کے بعد کمپنی اس کو ایک رقم ادا کرتی ہے۔ اس کو پالیسی کہتے ہیں۔ کمپنی یقین دہانی کراتی ہے کہ اگر فلاں نوعیت کے نقصان کی صورت میں وہ اس کی بنیاد پر کچھ اقسام ہیں

1) لائف انشورنس (زندگی بیمہ الحیاۃ): اس میں کمپنی اقساط دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص مدت پوری ہونے تک زندہ رہے تو اسے ادا شدہ رقم کے علاوہ کچھ اضافی رقم دی جاتی ہے۔ اگر مقررہ مدت تک زندہ رہے تو ادا شدہ رقم اضافے کے ساتھ واپس مل جاتی ہے۔ یہ معاملہ شرعاً درست نہیں کیونکہ اس میں جوا اور سود پایا جاتا ہے۔

2) جنرل انشورنس (تامین العام): اس میں کمپنی کے ساتھ معاہدہ کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کا نقصان ہو تو کمپنی اس نقصان کو پورا کرتی ہے۔ اگر نقصان نہ ہو تو کچھ واپس نہیں ملتا۔

3) ہیلتھ انشورنس (تامین الصحۃ): اس میں کمپنی علاج معالجہ کے اخراجات برداشت کرتی ہے۔

4) گڈز انشورنس (تامین البضائع): اس میں سامان کی حفاظت کے لیے کمپنی سے معاہدہ کیا جاتا ہے۔ اگر سامان ضائع ہو جائے تو کمپنی اس نقصان کو پورا کرتی ہے۔ اگر نقصان نہ ہو تو کچھ واپس نہیں ملتا۔

5) موٹر انشورنس (تامین السیارات): اس میں گاڑیوں کے نقصانات کی تلافی کی جاتی ہے۔

کمرشل انشورنس کا شرعی حکم: یہ حرام ہے کیونکہ اس میں جوا اور سود دونوں پائے جاتے ہیں۔ اس میں کمپنی کا فائدہ یقینی ہوتا ہے۔ اگر کوئی حادثہ نہ ہو تو کمپنی کو فائدہ ہوتا ہے۔ اگر حادثہ ہو جائے تو کمپنی کو نقصان ہوتا ہے۔ اس میں غرر بھی پایا جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص کمپنی کو ادائیگی نہ کرے تو کمپنی کا نقصان ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص کمپنی کو ادائیگی کرے تو اس کا

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



پالیسی کا عدم

پالیسی کا رقم حاصل کرنے کے لیے پالیسی ہولڈر کو ایک فارم پُر کرنا ہوتا ہے جس میں وہ اپنی پالیسی کی تفصیلات اور کلیم کی وجہ بیان کرتا ہے۔ اس کے ساتھ پالیسی کی اصل دستاویز اور شناختی کارڈ کی کاپی بھی جمع کرانی ہوتی ہے۔ کمپنی کا متعلقہ شعبہ ان کاغذات کی جانچ پڑتال کرتا ہے اور اگر سب کچھ درست ہو تو کلیم کی رقم کو منظور کر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد رقم کو یا تو بینک اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا جاتا ہے یا پھر چیک کے ذریعے ادائیگی کی جاتی ہے۔

پالیسی کا رقم حاصل کرنے کے لیے پالیسی ہولڈر کو ایک فارم پُر کرنا ہوتا ہے جس میں وہ اپنی پالیسی کی تفصیلات اور کلیم کی وجہ بیان کرتا ہے۔ اس کے ساتھ پالیسی کی اصل دستاویز اور شناختی کارڈ کی کاپی بھی جمع کرانی ہوتی ہے۔ کمپنی کا متعلقہ شعبہ ان کاغذات کی جانچ پڑتال کرتا ہے اور اگر سب کچھ درست ہو تو کلیم کی رقم کو منظور کر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد رقم کو یا تو بینک اکاؤنٹ میں منتقل کر دیا جاتا ہے یا پھر چیک کے ذریعے ادائیگی کی جاتی ہے۔

نیسا کے بعد پالیسی رقم کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے: ① ریورسٹمنٹ بینی ② وقف بینی۔

ریورسٹمنٹ کہلاتا ہے اور اس حصے کی ادائیگی پالیسی ہولڈر کی زندگی میں ہی کر دی جاتی ہے۔ ریٹرن آف پریمیم سے ہوتا ہے۔ پالیسی کی مدت کی بنیاد پر کمپنی کی طرف سے مختلف ہوتی ہے۔ مثلاً پانچ قسط 65 سے 100 روپے کٹوتی کرتی ہے اور اس میں سے 35 روپے واپس کر دیتی ہے۔

دوسرا حصہ یعنی وقف بینی پالیسی کے پانچ سال بعد ہی ادا کیا جاتا ہے۔ یہ حصہ کمپنی کے پاس بطور امانت رہتا ہے اور اس کی سرمایہ کاری کی جاتی ہے۔ اس کا مقصد پالیسی ہولڈر کی وفات کے بعد اس کے ورثاء کو مستقل آمدنی فراہم کرنا ہوتا ہے۔

پر آنریبل کمپنی ایک دوسری کمپنی سے ری انشورنس کرواتی ہے اور اس کے عوض ری انشورنس کمپنی کو پریمیم کی ایک مقررہ رقم ادا کرتی ہے۔ اس کے بدلے میں ری انشورنس کمپنی کو کلیم کی ادائیگی کا ایک حصہ ملتا ہے۔

حاصل ادا میں ریٹرن آف پریمیم اور وقف بینی کے علاوہ بھی کئی اخراجات شامل ہوتے ہیں۔ ان میں ایجنٹ کمیشن، ایڈمنسٹریٹو اخراجات اور منافع شامل ہیں۔

وقف بینی کا ریورسٹمنٹ کمپنی کے ساتھ دونوں کلیم کی ادائیگی کے بعد ہی ادا کیا جاتا ہے۔ اگر پالیسی ہولڈر کی وفات پالیسی کی مدت کے دوران ہو تو نامزد ورثاء کو کلیم کی رقم ادا کی جاتی ہے۔ اگر پالیسی ہولڈر کی وفات پالیسی کی مدت کے بعد ہو تو کمپنی وقف بینی کی رقم ادا کرنا بند کر دیتی ہے۔

اگر ری انشورنس کمپنی کلیم کی ادائیگی میں تاخیر کرتی ہے تو پرائمری کمپنی کو جرمانہ عائد کر سکتی ہے۔ اس کے علاوہ پرائمری کمپنی ری انشورنس کمپنی کے ساتھ تنازعات کو ثالثی کے ذریعے حل کرنے کا معاہدہ بھی کر سکتی ہے۔

① وقف بینی پالیسی ہولڈر کی وفات کے بعد ورثاء کو ادا کی جاتی ہے۔

اگر ورثاء پالیسی ہولڈر کی وفات کے بعد فوری طور پر کلیم دائر نہیں کرتے تو وقف بینی کی رقم ان کے حوالے نہیں کی جاتی۔

جنرل انشورنس کمپنی کا کام ہے۔ [illegible] کو تحفظ فراہم کرنا۔ اس کے لیے وہ [illegible] کو تحفظ دیتی ہے۔ اگر نقصان ہوتا ہے تو کمپنی ادائیگی کرتی ہے۔ اگر نقصان نہیں ہوتا تو کمپنی کو کچھ نہیں دینا پڑتا۔

جنرل انشورنس کمپنی کا کام ہے۔ اس میں انشورنس کی مختلف اقسام شامل ہیں۔ [illegible] تحفظ فراہم کرنا۔

تکافل والے کہتے ہیں کہ ہمارا یہ تصور اسلامی اصولوں کے مطابق ہے۔ یہ صرف اصول پر مبنی ہے کہ پالیسی ہولڈر کے مسائل میں ایک دوسرے کا تعاون کیا جائے۔ اگر کسی پالیسی ہولڈر کو نقصان ہوتا ہے تو [illegible]

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(۱۱۱)

ے جواز کے قائل ہیں۔

گورنمنٹ کے تمسکات میں دو قسم ہیں ① اینوویلنٹ فنڈ ② سیونگ فنڈ

① اینوویلنٹ فنڈ کا بانڈ ہے کہ پندرہ سال کے بعد Bond Ryden کے کہنے کے بعد اگر کوئی شخص مر جائے تو اس کے ورثاء کو سکا رقم ادا کی جاتی ہے

اب اس کے بیچنے کی شکل یہ ہوتی ہے کہ اگر کسی شخص کو ضرورت ہو تو وہ گورنمنٹ آفیسر کے پاس جا کر اس بانڈ کو بیچ سکتا ہے اگر گورنمنٹ آفیسر نہ خریدے تو بینک وغیرہ کے ذریعہ بھی بیچ سکتا ہے

جب وہ خود بیچنا چاہے تو بعض کے نزدیک "بحواہ گورنمنٹ" اس فنڈ کو بیچ دیتا ہے اور بعض کے نزدیک نہیں

جب وہ بینک کے ذریعہ بیچنا چاہے تو بینک اس کو بیچ دیتا ہے اور بینک کا کمیشن لیتا ہے

پہلی صورت کو مفتی عبدہ صاحب نے حرام قرار دیا تھا۔ گورنمنٹ میں سیونگ بینک کو سود ہونے کی وجہ سے

تو یہ مسئلہ مفتی عبدہ صاحب کے بقول حسین شاہ نے جو اس سے تحصیل سے کہا کہ یہ جائز ہے

② سیونگ فنڈ یہ حکومت میں آگے تین قسم ہیں اس میں پراویڈنٹ فنڈ

اس میں کالم نمبر ۱۷ میں سے ہر ماہ کچھ رقم تنخواہ سے کاٹی جاتی ہے پنشن کے وقت کل رقم واپس مل جاتی ہے

اس کے لیے بیچنا صحیح نہیں ہے۔ (محمد اسماعیل عفا اللہ عنہ)

گریجویٹی اور پنشن کے حوالے ہیں اور یہ حکومت کی طرف سے ایک عطیہ ہے

بیع التحریمین

جمہور علماء کے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے

مسئلہ جواز کے قائل ہیں بقیہ عدم جواز کے قائل ہیں ابن عابدین شامی

دار المختار۔ مفتی زین الفقہ الاسلام صاحب مسئلہ جواز کے قائل ہیں۔ عمدۃ الفقہ ان سے کتاب البیوع اور فتاوی

فتاوی دار العلوم دیوبند۔ اگر واقعی کمپنی کی مجبوری ہو تو فسخ کیا جائے

اگر دھوکہ ہے تو پھر بیچنا غلط کہا جائے تو یہ جائز ہے

وقولہ وأصل رشتہ البیع ۔ الخ وقولہ آدابہ ثلاث حدیث نمبر ۱۱۵۵ کتاب البیوع

بیع کی تین قسمیں ہیں

بیع کا تعریف ۔ فعل ملک وال علی عوض

اس میں کہ بیع جائز ہے اور تراضی کے ملکیت ہو جاتی ہے

وأصل رشتہ البیع وقد ثبت البیع بالکتاب والسنۃ والاجماع ۔ یہ عنوان ہے کیونکہ بیع سے متعلق شرعی احکام کو بیان کرنا ہے

بعض کہتے ہیں اس سے مراد الحکم المراد من العقود ہے ۔ یہ توجیہ اس لیے کی ہے کیونکہ "البیع" سے مراد اسلوب بیع نہیں ہے کیونکہ یہ "فعل" ہے

واجازت تکوینیہ تامہ خاصہ ۔ سے بیع کا جائز ہونا اس کی اباحت کی دلیل ہے

وقولہ من قولہ تعالیٰ واحل اللہ البیع ۔ الخ حدیث نمبر ۱۱۵۵ وقولہ وروی کلوا من کسب

واستخرج من فضل اللہ ۔ اس سے بیع کی شرعیت کو دلیل کی ہے ۔ اور یہ کمائی کے اسباب میں سے ہے

بعض اہل ظاہر کا استدلال مقصود ہے کیونکہ وہ ہر قسم کے بیع کو جائز کہتے ہیں کہ قسم کو بیع ہونے کے لیے ضروری نہیں ہے

ولہ ان یکون تجارۃ عن تراض ۔ الخ "الا" بمعنی لکن ہے استثناء منقطع ہے ۔ یعنی لکن تجارۃ عن تراض منکم

کما یشعر بہ الصفۃ بالاستثناء ۔ کہ "صفقۃ" کہہ رہا ہے کہ تجارت کو بیع کرنے کے لیے باقی شرائط کا ہونا ضروری ہے

تمت بالخیر ۔ حضرت مولانا محمد سرفراز صاحب دامت برکاتہم

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



حدیث نمبر 52

حدیث نمبر 53

حدیث نمبر 54

حدیث نمبر 55 تا 58

باب تفسیر المشتبہات

حدیث نمبر 55

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



نے تو ہمیں علیہ السلام کی پیدائش دونوں
پہلو کی طرح کو کاٹا سے ہوا

سکتے رہتے اس وقت کوئی تنقید میں سے ہوا ہو اسکی وجہ کو لانے ہوئے ہیں
ہو جاتا ہے اس وجہ سے کہ کبھی ہر طرح میں سے ہوا ہے

وہ جو ہر طرح کے ہے ہوا ہے ہوا ہے ہوا ہے

① مشہور، اس معاملے کو جو لڑنا ہمیں صحت معاہدہ ہو
ہوا مسعود، اگر کسی ملک راحل ہو اسے نہیں ہے ② ایسا اور اس کا کوئی کیا ہے گیا ہے۔ وہ آپ کے لیے اس
③ مکروہ، جسمیں تنقیح ہو

کیونکہ تنقیل بالغ ہو، نبی علیہ السلام نے یہاں تنقیح کا کہا ہے

عینی، یہاں اگرچہ صحت کی کمی ہے اس لیے نبی علیہ السلام نے جھوٹ کہا کیا

اصحیہ بیار اس من شہوۃ ہو شبہ ۔ عقبۃ شہادت کرنے سے پردہ کرو اب

من الریبۃ، ایک بیٹے سے ہو ہو ہو کا شہادت اور ایک بیٹے سے ہلال کے شہادت سے ہو گا

نعمت ہلال کا ② مطلب تمام کی ہو ہو ہو عقبۃ ہلال کا مقصد تھا کہ ہو ہو

باب ما یکرہ من الشہادات حدیث نمبر ۹

فقرۃ مستوطۃ، تنقیح ہو ہے مختلف ہو کر ہلال کی جگہ ہلال
ہلال کرتے ہیں ۔ ہلال ۔ ہلال ہو گیا ۔ ہلال ہو گیا

ہو ہلال، ہلال ہو ہلال ہو

① تمرۃ ساقطۃ ہو فراش ہو ہو ہو

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



طہارت

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



حدیث نمبر 30

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ① [illegible] ② [illegible] ③ [illegible] ④ [illegible]

فقہ و رائے حنفیہ

[illegible]

باب اذا قرئ السجدۃ وہو یمشی وغیرہ حدیث نمبر 31

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(323)

بینک کی ملازمت کرنا کیسا ہے حرام ہے

اگر کل ملازمت حرام ہے تو سب چھوڑ دیں گے اگر کل ملازمت حرام ہے تو پھر وہاں جائز ہے

سنن ابن ماجہ میں ہے کہ اس کا گناہ ستر دفعہ کا ذکر نہیں ہے بلکہ ان الفاظ کا ذکر کرو یا

ہے کہ کیسے وہ مجاہدین ہیں

بسورتین گونگا بنا لاد و شاہد ہے حرام ہیں

سلم ۱ لقد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل الربا و موکلہ و کاتبہ و شاھدیہ

باب من کل الربا او یتعامل انواعہ حدیث نمبر 38 اخرجہ اللہ عزوجل

وہم ربا ظلمون لا تظلمون سورے کہ نہ ظلم کرو اور تمہارے مال کو ضائع کرو کہ پر ظلم نہ کیا جائے

باب ما یکرہ من الحلف فی البیع حدیث نمبر 39 ہے

"حلف" سے مراد جھوٹی قسم ہے

ان احادیث میں حدیث ترجمۃ الباب کی آیت کی تفسیر و تفصیل ہے کہ سورۃ

الصاف ہے۔ اس میں قسم اس سے مال بیچنا ثابت ہوتا ہے لیکن برکت ختم۔ اسی طرح سود سے مال

میں اضافہ ہوگا لیکن برکت ختم ہو جاتی ہے

40

اگر صحیح قسم ہے تو "لکرہ" تحریم کے معنی میں اگر سچی ہے تو پھر کراہت کے معنی ہیں۔

الرد ود ہے ۔ ۔ ۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



باب شرح رسالۃ الحاجی الی بیت اللہ ۔ حدیث نمبر 46

یسلم من یلقہ ومن طعامہ

اشتر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔ اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ ۔ ۔ ۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

باب فی الرقاق وضع الملک حدیث نمبر 51

باب التجارۃ فیما یکرہ من الایمان والکذب حدیث نمبر 54 - 55

باب الترغیب فی الصدقۃ حدیث نمبر 56

باب کم یجوز الماء حدیث نمبر 57

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



ا بیٹھ پڑے ۔ علوم الثقافہ
ب التفرق باسلامان
ج باب اذا ۔۔۔

ھ یعنی خیار کا اشتہار تفرق تک ہے ۔ لیکن اگر بیع الخیار ہو گئی تو پھر یہ خیار تفرق کا حکم بھی ختم ہو جائے گا ۔

۔۔۔

[59] ھ باب اذا لم یوقت فی الخیار ھل یجوز البیع ؟ حدیث نمبر 59

اگر خیار میں تین دن کا وقت نہ مقرر کیا جائے تو کیا حکم ہے ؟

۔۔۔ حکم ہے کہ اس میں بیع جائز ہے ۔ اس لیے کہ مدت کا مقرر کرنا مستحب ہے ۔ جس سے اختلاف کا سدباب ہو جائے ۔ اور اگر شرط باطل ہے بیع جائز ہے ۔

نوٹ ۔ شرائط باطل ہو جائے گی ۔ بلکہ بیع بدستور لازم ہو جائے گی ۔ یہ صحیح ہے ۔

مجلس میں بیٹھے ہوئے کسی ایک دوسرے کو بیع میں کچھ دینا فسخ ۔ تو اب اگر خیار تفرق تو اب تفرق سے پہلے ہی بیع لازم ہو جائے گی اور خیار مجلس سے فقط ہو جائے گا ۔ آپ فسخ ۔ بیع تو ہو گئی ۔

باب البیعان بالخیار ما لم یتفرقا ۔ حدیث نمبر 59 ۔ قال ابن عمر و شریح و الشعبی و طاؤس و ابن ابی لیلیٰ (۔۔۔) صحیح ۔ واللفظ لہ ۔ حدیث کرتے ہیں

ابن الشبرمہ نے یہ بات ابن ابی لیلیٰ سے نقل کی ہے ۔ اور ابن ابی لیلیٰ نے ابن شبرمہ سے نقل کی ہے ۔

ابو عمر ابو برزہ اسلمی سے بھی بیع الخیار میں تفرق باطل ہے ان کا قول نقل کیا ہے اور سارے تابعین کے ۔ اور یہ ان کا قول ہے ۔

مالکیہ اہل مدینہ کے خلاف ہے ۔ لیکن یہ حدیث صحیح ہے ۔

علماء مدینہ میں سے سوائے ربیعہ کے سارے تفرق کا قول ہے ۔ ابن عبد البر نے مالکیہ کا مذہب یہ بتایا ہے ۔ اور کہا ہے کہ یہ عمل اہل مدینہ کی وجہ سے ترک کر دیا ہے ۔

ابن عبد البر ۔ مالکیہ اور حنفیہ نے اس

نوٹ ۔ ابن عبد البر مالکی ہیں ۔ مصنف حنفی ہیں ۔ مصنف کے حوالے سے اعتراض کیا ہے ۔

باب اذا خیر احدھما صاحبہ بعد البیع فقد وجب البیع ۔ حدیث نمبر 63 ۔ حدیث البیع

فقہ ۔ ۱ ۔ یہ واضح ترین دلیل ہے کہ خیار مجلس ہے ۔

۲ ۔ ۔۔۔ ہے ۔ رسمیں واضح ہے کہ بیع تفرق سے ہوتا ہے ۔

(حدیث نمبر 63) ۔ بعد البیع الخیار ۔ صورت مسئلہ یہ ہے کہ خیار مجلس تفرق تک اختیار ہے ۔ استثناء ہے ۔

اگر بیع کے بعد ذکر کیا تو تفرق سے پہلے تو بیع لازم ہو جائے گی ۔

یعنی ۔ تفرق آدھے دن تک اختیار ہے ۔ استثناء ہے ۔ تفرق سے خیار ختم ہو جاتا ہے ۔ یہ صورت صحیح ہے ۔ [ ] ۔ دونوں کا معنی صحیح ہے ۔

فائدہ ۔ اگر بیع کے بعد کوئی ایسی بات کہی جائے جو بیع کو واجب کرتی ہے ۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



(۲۱۷) ۱۔ مقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم حیوان یا بعد رشد بن عمر تصحیح بامداشت

باب اذکار الوضع یا بعد ما قبل یجوز البیع حدیث نمبر 64 - 67

[illegible]

[illegible] حدیث نمبر 65 قبل ان یقبضوہ یا بکر الباقع علی المشتری

[illegible]

[illegible] قبل القبض جب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باب بیع الطعام قبل ان یقبض حدیث نمبر 66

[illegible]

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



باب ما ذکر فی الصدقۃ للنبی ﷺ حدیث نمبر 67

اس باب میں آپ نے ذکر فرمایا ہے کہ صدقہ کرنے اور قبول کرنے کے بارے میں

نبی اور غیر نبی کا حکم شرعاً برابر ہے

حدیث نمبر 67 کا ترجمہ

ابو الولید احمد بن محمد بن خالد نے کہا ہم سے ابو عوانہ نے بیان کیا

انہوں نے ابو بشر جعفر بن ابی وحشیہ سے انہوں نے یعلی بن مسلم سے انہوں نے سعید بن جبیر سے

انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم لوگ گمان کرتے ہو کہ

آیت کریمہ یا ایھا الذین اٰمنوا لا تدخلوا بیوت النبی الا ان یؤذن لکم الی طعام غیر ناظرین انٰہ

اس سے مراد تمہارے گھر ہیں نہیں بلکہ اس سے مراد نبی کریم ﷺ کے گھر ہیں

جب تم کو بلایا جائے تو کھانے کے وقت آؤ لیکن کھانے کے پکنے کا انتظار نہ کرتے رہو

اور نہ کھانا کھا کر وہاں بیٹھے رہو اگر تم ایسا کرو گے تو تکلیف دو گے

حدیث نمبر 72

ابو الیمان نے بیان کیا ہم کو شعیب نے خبر دی انہوں نے زہری سے

کہا مجھ کو عروہ نے خبر دی کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ

رسول اللہ ﷺ کی بیویوں نے ارادہ کیا کہ آپ کے پاس حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بھیجیں

وہ آپ سے میراث مانگیں جو اللہ نے آپ کو مدینہ اور فدک میں دی تھی اور خمس

جو خیبر کے باقی رہا تھا تو آپ نے فرمایا کہ اے بیٹی کیا تو نہیں دوست رکھتی جو میں دوست رکھتا ہوں

پس تو بھی دوست رکھ میرے مال کو جو میرے قبضہ میں ہے

حدیث نمبر 73

ابو الولید نے بیان کیا ہم سے شعبہ نے بیان کیا انہوں نے عمرو سے

انہوں نے ابو البختری سے انہوں نے کہا کہ ہم سے ایک شخص نے بیان کیا جو نیک آدمی تھا

میرا گمان ہے کہ وہ ابن عیینہ تھا کہ جعفر نے عبداللہ سے روایت کی

کہا کہ دوسرے کو مارنے کے لیے ہتھیار اٹھانا

حدیث نمبر 74

ابو الولید نے بیان کیا ہم سے شعبہ نے بیان کیا انہوں نے عمرو سے

انہوں نے ابو البختری سے انہوں نے کہا کہ ہم سے ایک شخص نے بیان کیا جو نیک آدمی تھا

میرا گمان ہے کہ وہ ابن عیینہ تھا کہ جعفر نے عبداللہ سے روایت کی

کہا کہ دوسرے کو مارنے کے لیے ہتھیار اٹھانا

حدیث نمبر 75

ابن بشار نے بیان کیا ہم سے غندر نے بیان کیا ہم سے شعبہ نے بیان کیا

کہا میں نے سنا ابو بکرہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے

کہ آپ نے فرمایا جب دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر آپس میں لڑیں

تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو قاتل کا حال ہوا مقتول کا کیا قصور ہے

آپ نے فرمایا وہ بھی اپنے ساتھی کے قتل پر حریص تھا

حدیث نمبر 76

ابن بشار نے بیان کیا ہم سے غندر نے بیان کیا ہم سے شعبہ نے بیان کیا

کہا میں نے سنا ابو بکرہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے

کہ آپ نے فرمایا جب دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر آپس میں لڑیں

تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ تو قاتل کا حال ہوا مقتول کا کیا قصور ہے

آپ نے فرمایا وہ بھی اپنے ساتھی کے قتل پر حریص تھا

حدیث نمبر 77

ابو الیمان نے بیان کیا ہم سے شعیب نے بیان کیا انہوں نے زہری سے

کہا مجھ کو ابو سلمہ نے خبر دی کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ

رسول اللہ ﷺ کی بیویوں نے ارادہ کیا کہ آپ کے پاس حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بھیجیں

وہ آپ سے میراث مانگیں جو اللہ نے آپ کو مدینہ اور فدک میں دی تھی اور خمس

جو خیبر کے باقی رہا تھا تو آپ نے فرمایا کہ اے بیٹی کیا تو نہیں دوست رکھتی جو میں دوست رکھتا ہوں

پس تو بھی دوست رکھ میرے مال کو جو میرے قبضہ میں ہے

اعتراض: حضرت عائشہ کے باپ سے پہلے بات نہیں ہوئی تھی۔ باپ کے بعد جو میراث ہو چلے اس میں

انبیاء کی میراث جاری ہونے کو

جواب: حضرت عائشہ کے باپ سے پہلے بات نہیں ہوئی تھی۔ باپ کے بعد جو میراث ہو چلے اس میں

انبیاء کی میراث جاری ہونے کو

حدیث نمبر 78

ابو الیمان نے بیان کیا ہم سے شعیب نے بیان کیا انہوں نے زہری سے

کہا مجھ کو ابو سلمہ نے خبر دی کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ

رسول اللہ ﷺ کی بیویوں نے ارادہ کیا کہ آپ کے پاس حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بھیجیں

وہ آپ سے میراث مانگیں جو اللہ نے آپ کو مدینہ اور فدک میں دی تھی اور خمس

جو خیبر کے باقی رہا تھا تو آپ نے فرمایا کہ اے بیٹی کیا تو نہیں دوست رکھتی جو میں دوست رکھتا ہوں

پس تو بھی دوست رکھ میرے مال کو جو میرے قبضہ میں ہے

اعتراض: حضرت عائشہ کے باپ سے پہلے بات نہیں ہوئی تھی۔ باپ کے بعد جو میراث ہو چلے اس میں

انبیاء کی میراث جاری ہونے کو

جواب: حضرت عائشہ کے باپ سے پہلے بات نہیں ہوئی تھی۔ باپ کے بعد جو میراث ہو چلے اس میں

انبیاء کی میراث جاری ہونے کو

باب برکۃ صیام النبی ﷺ حدیث نمبر 77-78

اس کا مقصد ہے کہ برکت ذات پاک نبی علیہ السلام کی بتوسط صیام سے ثابت کیا جائے

یہ ہو سکتا ہے کہ نصاب پر عمل کا دیدے حصول برکت ہو

باب ما یذکر فی بیع الطعام والحکرۃ حدیث نمبر 79-82

ابو النعمان نے بیان کیا ہم سے حماد بن زید نے بیان کیا ہم سے ایوب نے

انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ نبی کریم ﷺ نے

جو غلہ خریدا تھا اس کو بیچنے سے پہلے اپنی جگہ سے منتقل کرنے کا حکم دیا

ابو النعمان نے بیان کیا ہم سے حماد بن زید نے بیان کیا ہم سے ایوب نے

انہوں نے نافع سے انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ نبی کریم ﷺ نے

جو غلہ خریدا تھا اس کو بیچنے سے پہلے اپنی جگہ سے منتقل کرنے کا حکم دیا

حدیث کا ترجمہ باب سے مطابق ہونا ظاہر ہے

سلمہ: ہر چیز کا ترجمہ ظاہر۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(329)

لے کیا ہے لیکن وہ صحیح نہیں ہے۔ دلیل
الذہب بالذہب الحدیث صحیح ہے۔

[یہ حدیث ضعیف ہے۔ جمہور نہیں]

[حدیث کے اس ٹکڑے کو ضعیف کہہ رہا ہے]

[حدیث کے اس ٹکڑے کو استدلال کرتے ہوئے]

[حدیث کے اس ٹکڑے کو]

[حدیث کے اس ٹکڑے کو]

[حدیث کے اس ٹکڑے کو

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

334

ترجمہ: ایک شخص سے ہر ریشم کو بڑھانا جائز

ابن عبدالبر: یہ بیع اس وقت ہے جب ریشم کی میعاد پوری ہو جائے۔ مطلقاً نہیں ہو سکتی ہے

ابن حزم: اگر بڑھانے کا وعدہ کیا ہو تو بھی بیع ہو سکتی ہے

جمہور: بیع ہو جائے گی لیکن گناہ ہے۔ ابن حزم: بیع باطل ہے

باب ۸۶ بیع المزابنہ

مزابنہ: کھیت کا پکے ہوئے گیہوں کے بدلے بیچنا

بیع المزابنہ: کھیت کا گیہوں کے بدلے بیچنا [متفق]

مزابنہ: کھیت کا پکے ہوئے گیہوں کے بدلے بیچنا

مزارعہ: کھیت کا گیہوں کے سوا کسی غلہ کے بدلے بیچنا

مخابرہ: کھیت کا گیہوں کے بدلے بیچنا

حدیث نمبر ۹۵

باب النہی

لغۃً: روکنا، کسی کام سے اعتماد کرانا

اصطلاحاً: ممانعت کرنا، لیکن قید بڑھا دیتا کہ دوسرا پہلو نہ جائے

ابن قیمہ: نہی کا معنی ترک والا ہوتا ہے

ابن بطال: علماء کا اس پر اتفاق ہے

ابن المنذر: صحابہ کی ایک جماعت کہتی ہے کہ فاسد ہے

طاؤس: اس شرط خیار ملے گا۔ یہی ایک روایت شافعیہ کی ہے

احناف: بیع صحیح ہو گئی کہ

مالکیہ: ابن حبیب: اس بیع کا حرمت جب تک مثل سے زیادہ

لیکن اگر خدائے مال کا ہو، یا کم ہو تو بیع صحیح ہے

۱۔ بیع الثمر قبل الصلاح

حدیث نمبر ۹۱

ثمر: تقریباً ہر وہ چیز جو درخت پر پیدا ہوتا ہے۔ لیکن کبھی کبھار سبزی میں استعمال ہو جاتا ہے

ابن عبد البر: اس پر اجماع ہے کہ بیع درست ہے

① بیع مستحق للبقطع: مثلاً مجہول استعمال ہو رہا ہے [متفق]

② بیع مستحق للبقاء: مثلاً مجہول استعمال ہو رہا ہے

لیکن ابن حزم: حکم ہیں دیگر حدود کے لیے اس کا استعمال کالعدم ہے

فوائد بیع ثمر سے متعلق: اصل من: اصول البیوع

* ثمر سے 2 چیزیں مستثنیٰ ہیں: ① حدیث ② عرف

نیز: اس کی عدت کے بیع صحیح ہے۔ استثناء اس کی بیع صحیح نہیں

③ عرف: جس کو حقیر سمجھنے میں مشقت کی وجہ سے عرف نظر کیا جاتا ہے

بائع پیداوار لوٹ میں دے گا

بیع ثمر: بیع ثمر میں کوئی حرج نہیں ہے [2]

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



لہ اگر باندی آکر مشتری سے کہے کہ میرے مالک نے بیچنے کو
کہا تو یہ معتبر ہے۔
ف فی البیع والنداع لا یجوز

---

* ابن المنذر، ابن سیرین، یہ نہیں تحریم کی ہے بلکہ مکروہ کی ہے اور اس میں مشتری کا فائدہ ہے تو کراہت کو بیع کے فساد پر محمول کرنا درست نہیں اور نہ ہی کراہت کا علم ہونے سے بیع باطل ہوتی ہے۔

ب ابن المنذر، ابن سیرین، ابو حنیفہ کا قول ہے کہ اگر اسکی طرف سے بیچ نہیں کر سکتا تو خرید نہیں کر سکتا تو دونوں میں کوئی فرق نہیں

مصنف ابن ابی شیبہ، ابو عوانہ، مکحول، ابن سیرین

ابو داؤد، ابن ماجہ، ابن سیرین عن انس، کہا جاتا ہے کہ گھر جانا چاہئے۔ لہ شرعیہ ہے

ما للمشتری تعلق کرنا اور بیچنا مروی ہے۔ ابن عمر، ابن عباس، ابن ابی اوفی، ابو امامہ، عائشہ رضی اللہ عنہم سے کہ بیع باطل ہو جائے گی بیع کے بطلان کا مرتفع ہونے کا کلیہ اور بعض صورتیں کہاں

اسمٰعیلی اہل ہمارے نزدیک فاسد کا مشکار ہیں۔ بیع مصر! 6 میں فساد کا ہے لیکن بیع باطل نہیں کرتے ہے اس کا اعتراض کا جواب اور تفصیل کے لیے صد 338

ابن المنذر، ابو حنیفہ کے نزدیک تعلق درست ہے صاحبین کہتے ہیں کہ مکروہ ہے

ابن حبیب، احناف دو حالتوں میں تعلق کو مکروہ قرار دیتے ہیں

① اول یہ کہ نقصان دہ ② آنے والوں پر دشوار کرے

ابن حبیب، قافلوں سے ملنا مکروہ ہے۔ جب تک منڈی نہ آ جائے گا تو اسے اختیار ہے کہ بیع کو نافذ کر دے یا فسخ کر دے

لہ یہ اختیار رکھتا کہ کیا صرف دھوکہ میں اختیار ہے یا مطلق اختیار ہے۔

بعض، مطلق اختیار ہے بعض، دھوکہ میں اختیار ہے۔

ابن المنذر، یہ حدیث بازار والوں کو فی نفسہ دینے کے لئے ہے شہر والا کو فائدہ دینے پر نہیں موقوف

شافعی و ضیاء بیع کو مکمل رکھتا ہے۔ لہذا بائع کی منفعت کا شارع نے لحاظ رکھا ہے اگر مشتری کا منفعت کا لحاظ ہوتا تو مشتری کو اختیار رہتا۔ لہذا اسے کو نقصان ہو رہا ہے اسلئے اختیار دیا

ابن حزم نے تفصیل کر دی ہے:

بیع مصراۃ میں دھوکہ اس نوعیت کا ہے کہ اس کا ازالہ ممکن نہیں ہے۔

جبکہ بیع میں ضرر کی وجہ "رجوع" کرنے سے ہمارے نزدیک تفریق کرنے کے دو مثلی ارکان ہیں

ابن حبیب، آدمی کے اصلاح کرنے سے تعلق ابو کنانہ کی بیع باطل نہیں ہوگی اگر اصلاح ممکن نہیں تو بیع باطل ہوگی۔

اگر ہوا ایک کول [illegible] کی یہ کہ جیسی ہو جائے کہ جب مالک اس کو مسدود کرے۔ تو پھر اعتراض ختم ہو جائے گا

ما شافعی، ابو حنیفہ، احمد، ابو یوسف، ابن ابی لیلیٰ کو سمسرہ کی ضرورت ہے کیونکہ ہر آدمی کو طریقہ کا علم نہیں ہوتا سمسار کے لئے شرط کردہ ضمیر ہے

ابن سیرین، عطاء، ابراہیم، حسن، ابن عباس۔ اگر مدت معلوم ہو اور عمل

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

یا صرف عمل مدلول ہے تو ایک طرف سے بھی ہو سکتا ہے

والمسرة في الفقه السياسي وتطبيقات معاصرة دراسة مقارنة / عادل

دعاوى السمسرة والسماسرة والوساطة عبر البريد نعيم

السمسرة والوساطة التجارية / صلاح الدين ابراهيم

تعلق کی شکل پیدا کرنا کافی نہیں بلکہ اس طرح کا جواب اس داخل ہو جائے۔ [ابن المنذر]

تعلق سے مطلق منفعت ہے۔ جو عاقد تک کسی سبب سے پہنچ جائے

مبیع قبضہ کے اندر سے آیا ہو تو ٹھیک ہو گئی اگر اس سے باہر سے آیا تو ٹھیک نہیں ہے

اتنا ثابت ہے کہ ٹھیک ہونے کی معلومات نہیں اس سے ذہن میں جو آتا ہے اسکی تعلق

ہے اس نہیں۔ [راجح]

باب من يشتري الشاة — حدیث نمبر ۱۱۶

اس حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ اگر دلال بازار کے آنے سے پہلے خرید لیتا ہے تو اس سے خرید سکتے ہیں۔

اگر بازار سے باہر نکل کر خریدا تو دھوکہ نہیں ہے۔ اس جگہ یہ پتہ نہیں کہ انہیں ریٹ کا اندازہ ہو سکتا ہے

تو دھوکہ کا تعلق ختم ہو گیا

بازار کے آنے سے پہلے اگر ان کو ریٹ معلوم ہے یا نہیں تو یہ اس بات کی دلیل بنے گا کہ

وہ بے خبر نہیں ہوگا — وعن ابن عمر رضی اللہ عنہ ، حتى يأتي أعلى السوق

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر دلال بازار کے آنے سے پہلے خرید لیتا ہے تو اس سے خرید سکتے ہیں

تاکہ تعلق ختم ہو جائے۔ ومذهبنا تعلق الفساد نہیں ہے

باب إذا اشترط في البيوع شروطا فاسدة — حدیث نمبر ۱۱۵

یہ شرط جو ہے اس کی وجہ سے بیع فاسد ہو گئی تو اس پر عمل ضروری ہے

باب بيع الرقيق — حدیث نمبر ۱۱۶

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ لونڈی کو آزاد کرنا

(1593) مسلم، الطلاق، باب انقضاء عدة المتوفى عنها زوجها وغيرها بوضع حملها

اس حدیث سے اس عورت کے حمل کی دلیل لی ہے

(3203) بخاری، فی الجنائز، باب مشی الدواب — [یہ کیل وزن کی دلیل ہے]

یہاں اس بیع کا اعتبار ہے جو نبی علیہ السلام کے سامنے ہوئی اور نبی علیہ السلام درمیان میں وکیل بنے ہوں گے

(2369) ابوداؤد، سنن ابی داؤد، باب کی دلیل ہے

باب بيع الثمر قبل أن يبدو صلاحه — حدیث نمبر ۱۱۷

ترجمۃ الباب میں روایات کے مطابق کا حدیث میں ہے اور ترجمۃ الباب میں

عموماً کا لفظ ہے

اس سے پتہ چلا کہ بعض کے سامنے کا اعتبار کر لیا ہے

مطلب یہ کہ جو حکم زیادہ کا ہے وہ حکم کم کا ہے وہ حکم ترجمۃ الباب کے مطابق

ہے

باب بيع الشعير بالشعير — حدیث نمبر ۱۱۸

کتاب الوکالۃ دوسرے کو شامل کر کے اپنا کام کرنا

وکیل کا کام ہے ۔۔۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



باب بیع الذہب بالورق نسیئۃ — حدیث نمبر 1224

ترجمہ: سونے کی چاندی کے بدلے ادھار بیع کرنے کا بیان

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: لا ربا إلا في النسيئة

ترجمہ: ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سود صرف ادھار میں ہوتا ہے۔

باب بیع الذہب بالورق یدا بید — حدیث نمبر 1225

ترجمہ: سونے کی چاندی کے بدلے نقد بیع کرنے کا بیان

عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لا تبيعوا الذهب بالذهب إلا مثلا بمثل، ولا تشفوا بعضها على بعض، ولا تبيعوا الورق بالورق إلا مثلا بمثل، ولا تشفوا بعضها على بعض، ولا تبيعوا منها غائبا بناجز

ترجمہ: ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے برابر برابر بیچو، ایک کو دوسرے پر زیادتی نہ کرو، چاندی کو چاندی کے بدلے برابر برابر بیچو، ایک کو دوسرے پر زیادتی نہ کرو، اور ان میں سے کوئی ادھار نہ بیچو۔

باب بیع الورق بالذہب نسیئۃ — حدیث نمبر 1226

عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: سألت الأبرد عن الصرف يدا بيد، فقال: لا بأس به، قال: إنما سألته نسيئة، فقال: لا يصلح

ترجمہ: ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہا: میں نے ابو سعید اور دیگر صحابہ سے نقد صرف کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔ میں نے ادھار کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: یہ درست نہیں۔

باب بیع الذہب بالورق یدا بید — حدیث نمبر 1227

عن أبي المنهال، قال: سألت البراء بن عازب وزيد بن أرقم عن الصرف، فكل واحد يقول: كنا تاجرين على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم، فسألنا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الصرف، فقال: إن كان يدا بيد فلا بأس، وإن كان نسيئة فلا يصلح

ترجمہ: ابو منہال کہتے ہیں: میں نے براء بن عازب اور زید بن ارقم سے صرف کے بارے میں پوچھا، ہر ایک کہتا ہے: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں تاجر تھے، ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صرف کے بارے میں پوچھا، تو آپ نے فرمایا: اگر نقد ہو تو کوئی حرج نہیں، اور اگر ادھار ہو تو درست نہیں۔

باب بیع الورق بالذہب نسیئۃ — حدیث نمبر 1228

عن أبي المنهال، قال: سألت البراء بن عازب وزيد بن أرقم عن الصرف، فكل واحد يقول: كنا تاجرين على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم، فسألنا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الصرف، فقال: إن كان يدا بيد فلا بأس، وإن كان نسيئة فلا يصلح

ترجمہ: ابو منہال کہتے ہیں: میں نے براء بن عازب اور زید بن ارقم سے صرف کے بارے میں پوچھا، ہر ایک کہتا ہے: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں تاجر تھے، ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صرف کے بارے میں پوچھا، تو آپ نے فرمایا: اگر نقد ہو تو کوئی حرج نہیں، اور اگر ادھار ہو تو درست نہیں۔

باب بیع الذہب بالورق یدا بید — حدیث نمبر 1229

عن أبي المنهال، قال: سألت البراء بن عازب وزيد بن أرقم عن الصرف، فكل واحد يقول: كنا تاجرين على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم، فسألنا رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الصرف، فقال: إن كان يدا بيد فلا بأس، وإن كان نسيئة فلا يصلح

ترجمہ: ابو منہال کہتے ہیں: میں نے براء بن عازب اور زید بن ارقم سے صرف کے بارے میں پوچھا، ہر ایک کہتا ہے: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں تاجر تھے، ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صرف کے بارے میں پوچھا، تو آپ نے فرمایا: اگر نقد ہو تو کوئی حرج نہیں، اور اگر ادھار ہو تو درست نہیں۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

ہے تو بیع صحیح ہے۔ کیونکہ اللہ نے
فرمایا ہے ایک جیسی ہوتا ہے۔
(۲) ۱۔ تو اس کے خلاف یہ تعبیر صحیح نہیں ہے۔ خ بیع کی اس قسم کی ممانعت
۲۔ اور علیحدہ علیحدہ یہ بیع صحیح ہے۔ کیونکہ ایفقص الرطب اذا ہاء خال الجم خال لاخذ اذا
یہ حدیث کے خلاف ہے۔

باب بیع الثمار قبل ان تزہو — ۱۲۷ — ۵ رشد نمبر

بیع الثمار یہ مقابلہ سے مستقل ہے

مجموعہ الفقہ نمبر ۵۰ صفحہ ۵۸۴ میں ایک رسالہ ہے

قاعدۃ فی تقریر القیاس فی مسائل عدیدۃ والرد علی من یقول بہ مع خلاف القیاس

اسمیں ۲۳ قاعدے کو لے کر جمہور کے خلاف ہے اور صحیح اس کے خلاف ہے۔

المعدول عن سنن القیاس ہل یقاس علیہ ام لا؟

گلوں میں سے ہٹا ہوا لی جس پر کہ اب اس پہ بنا سکتا ہے

مشترک صدقہ مالکیہ اس پر قیاس کرتے ہیں جب اس طرح کا وصیت ہو

مشترک اسلئے کہتے ہیں کہ دونوں ایک دوسرے کو دھکا دیتے ہیں اسکی دو قسمیں ہیں۔

① تیار شدہ کھجور کو درخت پر چھوڑنے سے بیچنا

② مشقر کو انگور سے بیچنا

اس مثال سے ترجمۃ الباب پر کیا ہے کہ کھجور کا پھل پورا پکنے سے پہلے بیچنا جائز ہے

پھل کے صلاح سے پہلے خرید اور فروخت

گندم کی کھیتی سے بیچنا ہے لیکن اس مثال سے اس کو قیاس کیا گیا ہے۔ یہ بھی اچھا

نہیں ہے مشکل ہے۔

* ۱۔ کہ ہر چیز ہر ایک طرف سے مقدر ہوتا ہے مقدر سے بیچنا یہ مزابنہ ہے۔

ابن ابی لیلیٰ۔ کھجور کی پھل سے مشقر کی انگور سے اسمیں کوئی اختلاف نہیں ان کے نزدیک

رطب کی تمر سے بیع صحیح نہیں اگرچہ مقدر میں برابر ہوں۔ اگر رطب کی رطب سے بیع

رخصت دی ہے بیع العرایا بالرطب والتمر کی حدیث کی وجہ سے۔ اسمیں اللہ نے لوگوں کا درد محسوس کیا

کہ بیع العرایا منسوخ ہے ہمارے نزدیک منسوخ نہیں ہے

بیع العرایا کی تعریف عربہ سے ہے کہ مالک کھجوروں کا پھل فقیر کو تیار شدہ کھجور دے

اپنے گھر والوں کو تازہ کھجور کھانے کے لیے جس کو

① کسی کو کھجور تحفہ میں دے دے اب مطلوب کو ضرورت ہے تو وہ مالک کے پاس

جاتا ہے اور کہتا ہے کہ درخت میں تو اتنا کھجور لگا ہے مجھے اتنی تیار شدہ کھجور دے دیں

② تیار شدہ کھجور بیچ کر رطب لیتا ہے گھر والوں کو کھانے کے لیے

* (۲۵۳۹) مسلم ۔ الرخصۃ ان یشتری الرجل ثمر النخلات بخرصہا تمرا

(۴۷۷۴) طبرانی ۔ رخص فی العرایا النخلۃ والنخلتین

کیا کھجور سے تمر تک ہی کوئی اور چیز لے سکتے ہیں؟

اس حدیث سے صرف کھجور میں ہونے کا پتہ ہوگا

سب الفقہ شافعیہ، انگور میں بھی ہونے کا پتہ ہو سکتی ہے

۲۔ بیع الثمر علی رؤس النخل بالذہب والفضۃ صبرۃ ۵ نمبر ۲۱۱

اسکے بارے میں اثر الباب والحکم یہ معاملہ اکثر تھا اگر تمر آپ کھجور کو کسی اور چیز سے بیچ سکتے ہیں

مسئلہ یہ لگتا ہے کہ یہ ایک معاملہ پڑھا گیا اور اس مالک نے اس کا اقرار کیا اس کو بیع سے اور بیع کو ہٹا گیا

فصل فی بیع الثمار قبل بدو صلاحہا ۵۵ مسئلہ میں ہیں ان سے

* اس میں اختلاف ہے کہ کتنے وسق سے کم بیع جائز ہے ۵ وسق سے کم میں جائز ہے

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



ج اختیار دے یا بازار والوں کو اطلاع بھیج کر یا
خود
کہ خیار استعمال کے خالی ہو گیا۔
کہ اس کا قرض خواہ ایسا ہے

اعتراض علیہ یا خدا آمد کہ ـــــ ایضاً ص 330

جواب ۔ اگر اول بہ مشتری کے ہاتھ بیچ دیا صاحب اور اگر دوسرے کے ہاتھ بیچ دیا تو پہلے کو اختیار ہے۔ کفایہ

اول صاحب کو اختیار ہے مشتری ثانی کو ① فسخ الیہ ہے، واجب نہیں ہے

(3308) ـــــ ـــــ ـــــ

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(۱۳۲)

تو کیا یہ حدیث ارباب اختیار کے سامنے نہ تھی؟

جواب ① احناف کے مروجہ کتب روایت میں یہ حدیث موجود ہے

② یہ "مشہود" کی نفی نہیں تو جیسے کہ ان سے معدوم الی عدم الوجود ثابت ہوگا

③ ابن حجر، عینی وغیرہ نے اس کو رد کر دیا ہے

*

مکمل ہے اور اس سے بیع العرایا کی وضاحت ہوتی ہے

132

بیع العرایا کی تفسیر ① ایک آدمی کے پاس کھجور کا درخت ہو اور اس کے پاس کھجور نہ ہو۔ صدقہ۔ صبر سے آگاہ ہیں پہلے سے درخت کے پاس ہیں اور اس کے پاس پیسے نہیں ہوتا۔ رطب کھجور کا وقت ہے سارے لوگ رطب کھجور کھا رہے ہیں اور اس کے پاس رطب خریدنے کے پیسے نہیں۔ تو شریعت نے اس کو اجازت دی ہے کہ وہ کسی ایسے آدمی کے پاس جس کے پاس رطب کھجور ہے 5 وسق سے کم میں مثلاً دوسرے سے رطب لے سکتا ہے

133

وہ بات جو بیع موقوف سے ثابت ہے

متصل درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو توڑ کر یا کاٹ کر تمر یا جاف کھجور، چونکہ

کھجور کے پھل کو تحفہ دینا

عرایہ کی مختلف شکلیں ① ایک آدمی باغ کے مالک کو کہتا ہے کہ تم مجھے کھجور کا پھل بیچ دو۔ اس کا اندازہ کر لیتا ہے کہ اتنے کھجور لے لیتا ہے اندازہ کے مطابق اور کھجوروں کا پھل آگے دے دیتا ہے

② باغ کا مالک کھجوریں دے دے کسی کو اس کے اہل عیال کے لئے اور اس کے پاس وہ فریش کھجوریں دیکھ اس سے درخت پر لگی کھجوریں رکھ لیتا ہے

③ کھجوریں دینے والے کو پریشان ہے کہ یہ رطب تمر کب بنیں گی اور وہ رطب نہیں کھانا چاہتا کہ اسے تمر کا فائدہ ہے تو یہ بھی عرایہ کی شکل ہے

④ ایک آدمی اپنا پھل بیچ دیتا ہے کہ بیچ دیتا ہے۔ اور چند دن خود وہ اپنے بچوں کے لئے خاص کر لیتا ہے۔ تو یہ دو تین کھجوریں شریعت نے اس میں مستثنیٰ نہیں رکھا ہے یہ عرایہ اس معنی میں ہے کہ یہ صدقہ نہیں ہے

⑤ جو کہ پہلے آیا ہے وہ جو تین کھجوروں کو زکوٰۃ میں لے لیتے ہیں درختوں میں زکوٰۃ کے لئے۔ وہ کہتا ہے کہ چلو میں نہ آکر کے لیتا ہوں درخت پر ہی سے کھا کر تمر ہے

یہ ساری شکلیں عرایہ کی امام شافعی کے نزدیک جائز ہیں۔ اور ہمارے نزدیک صرف دوسری شکل صحیح ہے۔ اور حنفیہ کے نزدیک ساری شکلیں ناجائز ہیں

بقیہ حاشیہ صرف ساگوان کے ساتھ خاص ہے

* شافعی، زید بن ثابت سے پوچھا گیا کہ عرایہ کیا ہے۔ تو کہا فلاں اور فلاں نبی علیہ السلام کے پاس آئے اور کہا رطب کا وقت آگیا ہے اور ہمارے پاس درہم نہیں اور ہمارے پاس پہلے سے موجود کھجوریں تمر کی ہیں۔ تو نبی علیہ السلام نے انہیں رطب کے بدلے تمر دینے کی اجازت دی

* ابن المنذر نے یہ تفسیر بھی کی ہے شافعی کے علاوہ اور کسی سے نہیں ملی

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



ے متعلق ہے ۔ جب بدو الصلاح کی بد
آفت سے وضع الیا ہو تو بدو الصلاح سے
پہلے اگر آفت آجائے تو بیع باطل ہو گی وضع
الیا ہی ہوگا ۔ اور یہ امام مالک کا استدلال ہے ۔

ا اگر ستارہ طلوع ہو گیا اور
بدو صلاح نہیں تو صحیح نہیں ۔

باب تفسیر البرایا حدیث نمبر 133

ے البرو ۔ اس کا مطلب ہے ۔ بائع کو بیع سے مشتری کے خالی کرنے

فرمایا ۔ امام شافعی نے یہی حدیث اس بات کی تفسیر پر اعتماد کیا ہے

باب بیع الثمار قبل أن یبدو صلاحها حدیث نمبر 134-136

ابن عمر نے کہا ۔ قبل از بدو صلاح بیع باطل ہے ۔ بدو صلاح سے پہلے

شافعی ۔ اگر بدو صلاح نہ ہونے کی شرط ہے تو بیع باطل نہیں ہو گی ۔ مشتری کا حق ہے ۔

الدلیل ۔

قتادہ ① وہ مرض جس سے کھجور سیاہ نہیں ہو جاتی ۔

② احمر ۔ پکنے سے پہلے ہی کھجور کا پیلا کچھ ہو جانا ۔

یہ نہیں ثابت کہ یہ پکنے کی علامت ہے ۔ کیونکہ بعض پکی ہوئی کھجوریں بھی سرخ ہوتی ہیں ۔ اس وقت طلوع ہوتا ہے ۔ ان کی

حتی تطلع الثریا

گویا سرخ ہونا پکنے سے پہلے ہوتا ہے ۔ اور یہ سے پہلے ان کی پکنے کی کوئی علامت نہیں ہوتی ۔ اصل اعتبار پھلوں کے پکنے کا ہے

اگر ستارہ طلوع ہو جائے ہو ۔ مسلم ۔ حتی تأمن العاهة ۔

ف ۔ روایت ۔ اس کی آفت ختم ہو جاتی ہے بدو صلاح سے ۔

جمہور ۔ بدو صلاح سے پہلے بیچنا ہی نہیں ہوتا ۔ بدو صلاح کا بعد ہی فیصلہ ہے

لیکن آپ نے تمرۃ النخل حتی تزہو ۔ اس سے ثابت ہوا کہ کھجور اور دیگر پھل پہلے ہی ہیں ۔

* بدو صلاح سے پہلے خرید کیا ہے ۔ اور بدو صلاح کے بعد خرید قلیل ہے

* حتی تحمر او تصفر ۔ ظاہر ۔ اس سے مراد یہ ہے کہ سرخی زردی میں یا زردی سرخی میں مکس ہو

جائے ۔ اب اگر ان میں سے کوئی ایک رنگ ہو تو بھی تحمر تصفر ہو جاتا ہے ۔

تصفار ایسے رنگ پر ہو جاتا ہے جو رنگ ممکن نہیں ہوتا ۔

باب بیع الثمار قبل أن یبدو صلاحها حدیث نمبر 137

یہ دو حصے پہلے کی بات ہے ۔ دوسرا بیع کی ہے ۔ بعد میں زائد لگ

باب إذا باع الثمار قبل أن یبدو صلاحها حدیث نمبر 138 ثم اصابته عاهة فهو من البائع

امام مالک کا استدلال یہ ہے کہ جب بدو الصلاح کے بعد بائع پھل دینا ہے تو بدو

الصلاح سے پہلے تو بائع پھل دینا ہے ۔

یہاں بھی ربا کا موقف یہ ہے کہ اگر بدو الصلاح کے بعد آفت آجائے تو بیع وضع

الجوائح نہیں ہوگا ۔ لیکن آپ نے ان بیع الثمرۃ حتی تذہب عاهتها کے ذریعہ طریق کو اکٹھا کیا جائے تو بدو الصلاح کے بعد کے لئے

مستثنیٰ ہے ۔ فقہاء نے جو کہا صحیح نہیں ہے ۔ [مگر تحمر ۔ تصفر دونوں طرح حدیث میں ہے]

* بیع ہائیدھ ۔ سیدھا اور مکمل ہو جائے

* ازھل یزھو ۔ جب سرخ ہو جائے اور جب زرد ہو جائے ۔

امام مالک نے مرفوع بیان کیا ہے ۔

ے ارقطنی ۔ ابو زرعہ ۔ ابو حاتم ۔ اسمعیل محمد بن عباد کا غلط ہے ۔

اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ بدو الصلاح کے بعد اگر پھل بیچا گیا ہے تو وضع الجوائح

کیا جائے گا ۔ یہ شریعت نے حکم دیا ہے اس کے اعتبار سے لگایا ہے ۔ اور بدو الصلاح سے پہلے بیچنے میں غالب

اعتبار آفت کا ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو جائے ۔ لہٰذا شریعت نے دونوں کا اعتبار کیا ہے ۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



باب اذا اراد بيع تمر بتمر خيرمنه حدیث نمبر 1740

اس حدیث میں البرحسب کا ذکر صرف عبدالمجید نے کیا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم — مینجر رہ کا ایک کردار تھا

المستعمل رجلا علی خیبر — دار قطنی میں اس کا نام سواد بن غزیۃ تھا

ابن عبدالبر، عبدالمجید سے متفرد ہونے کی وجہ سے کہتے ہیں کہ میں ان کا ذکر کیا ہے سوائے اس کے

اور یہ ہمیں معلوم نہیں کہ انہوں نے کیسی کل اور وزن کیا تھا

اس سے پتہ چلا کہ بیع کا علم رکھنے والے ہی خرید و فروخت کریں گے کیونکہ اگر دین کو صحیح کرنا ہو تو نبی علیہ السلام

کہتے کہ بیع کو والیں کر دو جب سودا ہو گیا تو پھر صحیح ہو جائے گی لیکن نبی علیہ السلام ایسا نہیں کیا

باب تحریم بیع الثمار قبل بدو صلاحہا حدیث نمبر 1741 اور ما بعد

نخل اس حدیث میں مذکر و مونث دونوں کے لیے آتا ہے اسی لیے نخیل

تمر بیر نہ لے بیع کھجور کا طلع کا مطلب اس کو چیرنا اور اس میں مذکر کھجور کا ڈال دینا

یہ بار آوری کا طریقہ ہوتا ہے

بیہقی، نافع اس حدیث نخل کو ابن عمر عن النبی مرسلا بیان کرتے ہیں

اس طرح نافع سے مسلم والے حصے کو ابن عمر میں عمر سے موقوف بیان کرتے ہیں

(2379) رہا بیع ثمار جو بغیر بدو صلاح والی کو مرفوع بیان کیا

اس حدیث میں سالم اور نافع کا اختلاف ہے کھجور کے علاوہ کو مرفوع بیان کرتے ہیں

سالم ابن عمر سے صرف نخل کو بغیر بدو صلاح کو مرفوع بیان کرتے ہیں

مالک، لیث، ابن عیینہ، یونس، عقیل نافع عن ابن عمر کھجور کا حصہ مرفوع

اور بغیر بدو صلاح ابن عمر سے موقوفاً بیان کرتے ہیں

اسحاق، مسلم، نسائی، دار قطنی نافع کی روایت موقوف والی صحیح ہے مرفوع والی

ضعیف ہے

ابن عبدالبر، ترمذی، نسائی کی روایت راجح ہے اور دونوں مرفوع ہیں

نافع سے مرفوعاً منقول ہونا کثیر سے ہیں لیکن وہ وہم پر مبنی ہے

امام، سالم اور نافع میں تعارض ہونے کو مقدم کیا جائے گا

لہٰذا أئمہ کی فہرست میں نافع کی موقوف والی روایت ضعیف ہے

بیع ثمار جو بدو صلاح والی ہے اس کی تین صورتیں ہیں

بغیر بدو صلاح کی تو ملکیت ہوتی نہیں ہے

فصل، بقاء کے لیے شرط ہے اختصاص کا، یعنی کاٹنے تک بیچنے والے کے ہی رہیں گے

تو بیچنے والے کے ہی رہیں گے

* اختلاف اگر ہے کہ دونوں میں سے کون ذمہ دار ہے اور یہ حدیث کا دونوں گروہوں پر منطبق ہونا

اگر تاخیر نہیں ہوئی تو پھل بیچنے والے کا ہوگا — یہی

امام مالک، شافعی، احمد کے پہلے قول میں دونوں شکلوں میں بائع کا

* جو طلبہ دلیل خطاب کو مانتے ہیں ان کے لیے واضح ہے — اگر مؤبر اور غیر مؤبر کا ذکر ایک ہی نہ ہوتا تو وصف کا ذکر

کرنے کا فائدہ ہی نہ ہوتا

* اگر پھل کے تاخیر نہیں کی وجہ سے گرا تو مبیع میں داخل ہوگا

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



مزابنہ: "معلوم المقدار شے کو اسی جنس سے نامعلوم المقدار چیز کا تبادلہ کرنا"

باب بیع الزرع بالطعام کیلا — حدیث نمبر 142

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھیتی کو کٹائی سے پہلے غلے سے بیچنے سے منع فرمایا ہے

تشریح: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ① رطب کو رطب سے بیچ سکتے ہیں ② رطب کی رطوبت علیحدہ علیحدہ ہے

حدیث ① سے خرص کے مسئلے میں حنفیہ کا استدلال ② رطب کا رطب سے نقصان کے ساتھ بیچنا درست نہیں

باب بیع النخل قبل بدو صلاحہ — حدیث نمبر 143

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کو پکنے سے پہلے

البتہ کھجور کے ساتھ بیچنا

باب بیع الثمار قبل ان یبدو صلاحہا — حدیث نمبر 144 ۔ 145

* پھل اور دانوں کو بدو صلاح سے پہلے بیچنا مزابنہ کہلاتا ہے

مزابنہ: درخت پر کھجور کو توڑ کر ماپ کے بدلے بیچنا یا درخت کے انگور کو

مخابلہ: زمین کو گندم پر ٹھیکے پر لینا۔

مشورہ یہ ہے کہ زمین کو سونا یا نقد روپیہ پر ٹھیکے پر لیا جائے

باب بیع الثمار قبل ان تزکو — حدیث نمبر 146

اس میں بیع کالعدم نہیں ہے لیکن جس کو کھانا چاہئے وہ بیچنے والے سے

باب ما ذکر من اسقاط بعضہم فی البیع — 146 — والمزابنۃ والمخابلۃ والمزارعۃ وسلف وجر منفعۃ

المشورۃ — الحرف مجتہد واثارہ الفقہیۃ / اسماء بنت محمد اللہ الموسیٰ

محاضرۃ الحرف لغیر الواحد / سلیمان قاسم

الحرف وتطبیقاتہا المعاصرۃ / سعود عبداللہ الدریع

بیع السنبل

قاضی حسین عرف کی طرف رجوع کرنا کہ تو علماء میں سے کون قائل ہے جس پر فتویٰ ہے

شبہ ہے۔

مجرد شبہ فضل ۔ فقہ بلا [redacted] کے پیچھے عرف کی طرف رجوع کیا جائے گا

ابن تیمیہ ، شریعت دلالت پر ہے ۔ جو لغو عادت دلالت نہ کرے [شرح العمدۃ]

مالک ، اس کا ریٹ جس پر منفعت لے گا بیچ کی تاثیر ہے ۔ جیسے کپڑے رنگنا وغیرہ ۔ جس

کی تاثیر نہیں ہے اس پر منفعت نہیں لے گا [شرح العمدۃ]

مجرد ، سرا سی میں رس نہ ہو کچھ خرچ کیا وہ راضی آیا اس کے بعد کچھ مزا ہی

زیادہ بات سے ظاہر ہے کہ جب کسی عمل تھ کا عرف ہو کہ وہ جس کی چیز کو

گیا وہ مت بیچے ہیں تو یہ ان کا عرف ہے اور صحیح ہے ۔

واقف: حدیث کا چھوٹا حصہ

شیخ علیہ السلام نے اس

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(۴۵۵)

۱۵۵ باب شرکت والوکالۃ

شرکت کے لیے مال کا ہونا شرط نہیں ہے اس لیے کہ شرکت کے لیے نہیں ہونا کے لیے ہے

151 ۔ 52

گزشتہ مناسبت سے کہ لفظ مال ہیں بعض لوگ حسب روایت

مذکورہ سے ہیں خیال ہے

لیکن یہ بات بالکل غلط ہے ۔ نہ ہی میرے خیال سے یہ صرف امام بخاری کی طرف سے عبارت کا تعین ہے

باب اذا اشترک شیئاً لغیرہ بغیر اذنہ فرضی حدیث نمبر 153

[حدیث الباب] یہ حدیث بیع الفضولی کے جواز کے لیے ہے اور استدلال شرکت میں تب ہے کہ

بیع الفضولی آپس میں شرکت کی طرح ہے کہ دونوں کی اجازت کے بعد اسکی اجرت دونوں پر ہے

ابن ابی الفرس رحمہ اللہ نے کہا ہے کہ اس حدیث پر ابن حبیب کے ترجمہ کا مطابق ہونا عقبہ کا واسطہ ذکر کیا ہے

مالانکہ ابن حبیب نے واسطہ سے بکثرت روایت کیا ہے ۔ واسطہ ذکر کرنا بتانا ہے کہ ابن حبیب کے

قابل اعتماد ہیں ۔ اھ

باب الشرکۃ فی الطعام والشرکۃ فی الرقیق وما یکون فیہ حدیث نمبر 154

حدیث میں شرکت شعائر طویل لفظ ابن بشار و کفار سے معاملہ کرنے ۔ ایسی چیز جو ہمارے نزدیک حرام ہے وہ مسلمانوں کے خلاف

استعمال کرنا ۔

جس کا استعمال حلال ہے اس کا بیع کرنا جائز ہے

بیان الحلال والحرام وحکم التعامل مما فیہ حرام وحکم الشبہۃ ومسائل

مخاصرۃ مرتبہ علی ذلک کہ سیدنا احمد ۔ احادیث میں قاضی ہیں

مشاقۃ ۔ لکھ قرآن

باب شرب الملوک وامیۃ الحرب وصفتہ وعتقہ حدیث نمبر 155

ابن رشید ۔ اس ترجمۃ کا مقصد یہ ہے کہ جس کی ملکیت صحیح ہے وہ اپنی ملکیت میں تصرف کرسکتا

ہے کیونکہ سلمان کو نبی علیہ السلام نے اس کافر کے پاس ثابت رکھا ۔ التحصیل والبیان فی وصف السید سلمان بحوالہ

فاروق ۔ سلمان کو مکاتبت وغیرہ پر ہونا تھا

اس سے پتا چلا کہ مشرکین کے اموال کو ثابت رکھا جائے گا

عمار رضی اللہ عنہ عجمی تھے اور بنو عنس قبیلے کے تھے ۔ ان کے والد نوفل کے

حلیف تھے ۔ تو سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اپنے مولاۃ کے ساتھ ان کا نکاح کر دیا

صہیب کے والد نمر بن قاسط سے تھے جو کسریٰ کا گورنر تھا ۔ فارس سے رومیوں کی

جنگ ہوئی تو رومیوں نے انہیں اغوا کر لیے تھے

حبشہ سے بلال ۔ روم سے صہیب کے غلام تھے

زید بن حارثہ الخیر ۔ یہ یمن کا قبیلہ ہے ۔ اور اس کا صحابی قبول کیا

نبی علیہ السلام نے زید کی والدہ کی درخواست پر ملکیت کو صحیح مان کر اس پر

اس بچے کے غلام کا احکام مرتب کر دیئے

صہیب رضی اللہ عنہ مدینہ میں قریب ہو گئے تو انہوں نے رومی تجارت سے کمائی

صہیب پر اس غلام کی ملکیت کے احکام کو مرتب رکھا گیا

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



159

160

اس کا مقصد یہ کہ جس کو قتل کرنا ہے اس کی بیع ہی صحیح ہے

خلاصہ یہ ہے کہ غیر ہبت کے ذریعہ ہر ہے ۔ یعنی نوع اصلی ہے

جو فرعاً نوع نہ رہا ہے ۔

اس حکم سے ان میتوں کو مستثنیٰ کر دیا ہے جو کہ ہم علی شرط ملک ہیں ۔ یعنی وہ خنزیر کہ

جن ۔ وہ بالتبع فروخت ہوتے

161-62

صہبا ، ڈالی سرکہ یا خمر

سرکہ بنانے کے لیے بیچا ہو جو شراب بنانا ہو یا شراب کا سرکہ بنانا مکروہ ہے یا نہیں

اس میں اختلاف ہے کہ سرکہ کو شراب کی طرح کا علم ہے یا اس کی بیع کا شراب کا علم نہیں ہے

امام ابو حنیفہ کا قول یہ ہے کہ سرکہ کا یہ حکم نہیں ہے کہ

پہلا ، علم نہ ہو تو کافر شراب کی بیع کو یہود کے حق میں گیا ہے ملتا ہے

ہر حرام جس میں اس کے لیے ضرر نہیں ہے کہ اس کی بیع نہیں جیسے گدھا

ایک بیع (بیچنا) ہے کہ لوٹنے کا واجب ہو گیا اس پر وطی تو حرام ہے لیکن بیع جائز ہے

ابن المنذر نے شراب کی بیع کی حرمت پر اجماع نقل کیا ہے ۔

باب بیع الخنزیر ۔ حدیث نمبر 163

لیث بن ابی السلیم ، یہ حسن بصری کے شاگرد ہیں

ابو الزبیر محمد بن مسلم بن تدرس ، یہ بھی اکثر حدیث میں طاؤس کے شاگرد ہیں ۔

باب اثم من باع حرا ۔ حدیث نمبر 165

لیث بن ابی سلیم ، کنیت ہے صرف ابو بکر نے ان سے روایت کی ہے ۔

یہ ابو بکر بن عبد الرحمن بن الحارث بن ہشام سے اور یہ اپنے والد سے اور یہ ابو ہریرہ سے بیان کرتے ہیں ۔

(یہ سعید بن ابی ہریرہ)

ابو صخر الخبیل ، یہ سعید بن ابی ہریرہ ہے ۔

جو شخص اس پر حملہ کرے گا یا اس کا مال لینا چاہے گا اس کو ظالم کہا جائے گا ۔

باب بیع الحر ۔ ابو الجون عبد اللہ بن اسد ، آزاد کا بندہ ہے جس نے اسلام قبول کیا اور اس کا سرداد اللہ آگیا ہے

اس میں اختلاف ہے کہ جس نے آزاد کو بیچا اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا ۔

مال ، یا تو کاٹا جائے گا مصنف عبد الرزاق ۔ لیکن اس کے لئے سزا کا عمل ہے

مصنف ابن ابی شیبہ ، ایک آدمی نے اپنے آپ کو بیچ دیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے فیصلہ کیا کہ

یہ خود مختار ہے گا اور اس کی قیمت بیت المال میں جمع کرائی جائے گی ۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



حدیث نمبر 166

حدیث نمبر 167

حدیث نمبر 171

حدیث نمبر 172

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



پاک نہیں ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ و رسولہ علیہ السلام نے الخمر الحرام قرار دیا ہے
جو اس کا پینا ہمارے لیے ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کا اس ایک ہی پر اللہ و رسولہ اعلم

① شافعی، [مسلم] حرام ہے
② [النسائی] حرام ہے [جمہور]
ابن حجر، [فتح] نجس العین ہیں

جمہور، [فتح] کوئی فائدہ نہیں لیا جا سکتا اگر
[فتح] جو اس کا عادی ہے کہ اس نجاست کو استعمال کرتا ہے تو
جمہور، [فتح] نجس العین کی صورت کا وجہ نجاست ہے
لہذا اس کا بیچنا حرام ہے
اہل حدیث، ظاہریہ نجاست نہیں
بیع الخمر کی ممانعت اسلیئے ہے کہ کہیں کہ اس کی منفعت نہیں
اگر بیع کو توڑ دیا جائے تو بعض شوافع نے کہا ہے کہ بیع جائز ہے
لیکن اکثر علماء کرام اس کے قائل نہیں

ابن المنذر، ابن ابی اوفی، [فتح] کے لیئے ضرورت کے تحت بیچ سکتے ہیں
[فتح] کے نزدیک یہ بیع صحیح نہیں ہے

باب ثمن الکلب — حدیث نمبر 474-76

[فتح] (۲۷۹) نسائی، ابن ماجہ، بیع الکلب [مسلم] کلب معلم [ابن ماجہ]
لیکن اس استثناء کو دیگر نسائی نے منکر کہا ہے

مسند، ضعیف باتفاق المحدثین — فقہاء ضعیف باتفاق ائمہ اربعہ
لہذا ہر کلب معلم کو بیچنا صحیح نہیں کیونکہ وہ روایت ضعیف ہے
لہذا جب کتے کی بیع حرام ہے تو اگر کوئی اسے
مالک، اگر مار دیا تو قیمت دینا پڑے گی۔
ابو حنیفہ: کتے کو بیچنا جائز ہے۔
عطاء، جابر، ابراہیم نخعی، کلب صید بیچنا جائز ہے
سنن ابو داؤد، اگر کتے کی قیمت لینے آئے تو اس کا ہاتھ مٹی سے بھر دو۔
شافعی، حنفی کی علت نجاست اور معلم و غیر معلم میں کوئی فرق نہیں۔ اور نجاست کی بیع صحیح
جو نجاست کے قائل نہیں ان کے نزدیک علت اس کا کم قیمتے کی صورت اور
اسے قتل کرنے کا حکم ہے۔ اس لیئے اس کی بیع صحیح نہیں ہے

تحفۃ عن ثمن الکلب وان کان ضاریا [ضعیف]
قرطبی، امام مالک کے نزدیک کتے کو رکھنا جائز نہیں مکروہ ہے۔

مہر البغی — زانیہ کی کمائی سے مراد ہے۔ جو کام کی کمائی بھی جائز ہے
ولی عن کسب الاماء الا ما عملت بیدھا
حلوان الکاھن — کہانت کی اجرت حرام ہے

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



لہ تحبیل الثمن وتحبیل المثمون او ترکھا کذا اجل فیہ

# بسم اللہ الرحمن الرحیم کتاب السلم

السلم دو جملوں پر ہے ① عقد سلم ② عقد استصناع

عقد استصناع کی تعریف : عقد علی مبیع فی الذمۃ شرط فیہ العمل فی الصناعۃ

استصناع کے مبیع ذمہ میں ہوتی ہے۔ اس پر ایگریمنٹ ہوتی ہے

سلم اور عقد استصناع میں فرق : سلم وہ ہے کسی چیز پر عقد ہو جو ذمہ میں ہو گی ہو اور استصناع میں عمل بھی داخل ہوتا ہے۔ اور کاریگر ہوتا ہے

سلم آگے ہے اور استصناع خاص ہے کیونکہ اسمیں صنعت داخل ہے وہ صنعت ہوتے منظر عام سے نکال دیتی ہے لہذا زرعی پیداوار اور ذخائر میں استصناع نہیں ہو سکتا

عقد الاستصناع / اشقر

* احناف : استصناع ۔ بیع سلم سے عقد مستقل ہے۔ لہذا اسمیں تحبیل ثمن شرط نہیں

جمہور : استصناع سلم ہی کی طرح ہے اسمیں تحبیل ثمن ضروری ہے۔

السلم الموازی : دو سلم کا ایگریمنٹ کرنا ایک چیز پر دونوں میں ربط نہ ہو۔

میں نے کسی کو ۲۰ لاکھ دیا کہ فلاں دن گیہوں کی آپ مجھے 05 من گندم دیں گے۔ دوسرا شخص آگے کسی سے ایگریمنٹ کرتا ہے کہ میں آپکو 4.95 کنٹا گیہوں کا دے گا مجھے فلاں تاریخ کو 05 گنٹا گیہوں دیں۔

عقد السلم / اشقر ــــ السلم وتطبیقاتہ المعاصرۃ / نزیہ حماد

ربوستصناع الموازی : یہ جائز نہیں ہے

کیونکہ استصناع الموازی میں بیع قبل القبض ہے اور یہ ممنوع ہے

ابن خزیمہ ، اسکامت میں کوئی اختلاف ہے رہے علم میں نہیں

سلم موازی میں شرط ہے کہ دونوں ایگریمنٹ میں حقیقی اور مکمل انفصال ہو۔

لہذا جن میں شرط پائی جاتی ہے۔ موجودہ دور میں بینک سلم الموازی کرتے ہیں۔ ان کا فصل ذاتی ہوتا ہے اور غیر حقیقی ہوتا ہے۔

السلم الحال : شوافع ، حنابلہ

ابن تیمیہ ، ابن القیم ، ابن عبد الہادی ، سلم الحال تب ہے جب چیز اسکی اپنی ملکیت کے اندر ہو

بیع اور السلم الحال میں فرق : بیع میں مبیع ہوتا ہے۔ اگر کوئی عیب نکل آیا تو بیع فسخ ہو جائے گی۔ جبکہ سلم میں بیع وصف پر ہوتا ہے۔ اگر اسمیں کوئی عیب نکل آیا تو اسکی جگہ دوسری چیز بھیج دیگا

ابو حنیفہ ، ابو یوسف ، ابن عمر ، السلم الحال جائز ہے

ابن حزم ، ان کا کوئی مخالف نہیں ہے

وجہ یہ ہے کہ سلم کے لئے اتنی مدت ہونی چاہیے کہ جسمیں رسک کا ختم ہونا ممکن ہو۔ تاکہ جو سلم ہے اسے پہلے پیسے دینے کا کوئی نہ کوئی فائدہ ہو

لہ بدائع الصنائع (استصناع)

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



باب السلم فی کیل معلوم — حدیث نمبر 165

سلم اور سلف ہم معنی ہیں

سلف عراقیوں کی اور سلم حجازیوں کی لغت ہے۔

ترجمہ: جو شخص کسی چیز میں سلف کرے تو اس کو ناپ معلوم

وزن معلوم اور مدت معلوم تک سلف کرنا چاہیے

جمہور: ثمن معجل ضروری ہے

شافعیہ: سلم ادھار جائز ہے

جمہور: شرط یہ کہ قیمت مجلس عقد میں دی جائے گی

مالکیہ: ایک یا دو دن کی تاخیر جائز ہے

احناف کے عقد کے صحیح ہونے کے لیے قبضہ شرط ہے

یہ مقتضیٰ ہے کہ حاجت کی وجہ سے جائز ہے

صحیح بات یہ ہے کہ یہ مقتضیٰ نہیں ہے

خلیفہ: فی کیل معلوم و وزن معلوم — یہ اس وقت ہے جب شہر میں ایک سے زیادہ کیل چل رہے ہوں

اگر ایک ہی کیل ہو تو پھر وہ معروف کیل مراد ہوگا۔

عبداللہ بن کثیر — قابل حجت ہیں یا عبداللہ کثیر حجاز میں [راوی]

مکہ کے رہنے والے — دیکھا ہے عبداللہ بن کثیر کو مطاف میں

باب السلم فی وزن معلوم — حدیث نمبر 166، 169

جس چیز کا وزن ہوتا ہے اس میں وزن معلوم پر سلم ہوگا۔

ابن ابی اوفیٰ: فی کیل معلوم و وزن معلوم اس سے دلیل ہے کہ جیزاف میں سلم جائز ہے۔ عدد کو بھی کیل کے ساتھ ملحق کرلیں۔

احناف: جیزاف میں عقد سلم صحیح نہیں ہے۔

ابن ابی المجالد: ان کا نام سعید ہے

عبداللہ بن شداد: صغار صحابہ میں سے ہیں۔ روایت ان کی مرسل ہوتی ہے

ابن ابزیٰ: یہ عبدالرحمٰن بن ابزیٰ صحابی رسول کے بیٹے ہیں۔

فی سوق یثرب: ہم گندم، جو اور تیل میں سلف کرتے تھے

ابن سلال: اگر چیز کیل و وزن والی نہیں تو اس میں عدد معلوم ہونا ضروری ہے

اس کے سوا اس چیز کی صفت کا معلوم ہونا ضروری ہے

روہ: صفت اس میں ہو جو اس کے دوسری چیزوں سے مستاز کردے

سلم میں صفت معلوم ہونی چاہیے اسی کا ذکر ہے ہر چیز صفت کا تو وہ مثال کرتے اس لیے اس کا ذکر نہیں

ذکر نہیں آیا کیونکہ یہ تو بدیہۃً معلوم ہے کہ مجہول بیع صحیح نہیں۔ مکیل وغیرہ کا ذکر نہ کرتے تو اسلیے صحیح ہیں اس کا ذکر کرنا

باب السلم الی من لیس عندہ أصل — حدیث نمبر 83 — 180

"اصل" اس سے مراد وہ چیز جس کو آپ بیع سلم کر رہے ہیں۔ مثلاً آپ یہ کہیں

میں سلم کیا ہے اور دوسرے کے پاس کھجور کے درخت ہی نہیں ہیں۔

گندم کے اصل کھیتی ہے اور تیل کی اصل درخت ہے۔ ترجمۃ الباب کا مقصد ہے کہ اصل کا ہونا

شرط نہیں ہے

کنا نسلف نبیط أهل الشام في الحنطة والشعير — نبیط کہتے ہیں کسان کو جو زمین لیتے ہیں کھیتی کے لیے

والله أعلم. حرف أصال — ترک کرنا ہے اصل کو — اس کا مطلب یہ ہے کہ

اصل موجود ہو یا نہ ہو سلم کرنا جائز ہے۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



باب الشفعۃ

اللغۃ میں ضم اور جفت کو کہتے ہیں۔ اس حق شفعہ کو دو چیزوں کو ملا کر جفت بنا دیتا ہے
اپنے حصے سے ملا لیتا ہے۔
ابن المنذر: اہل علم کا اجماع ہے کہ شریک کے لیے شفعہ ہے جو شریک نہیں اس کا کوئی حق شفعہ نہیں
باب الشفعۃ فی ما لم یقسم
حدیث نمبر 184 ۔ 185
الحدیث: ابن عباس سے مروی ہے کہ شفعہ ہر مشترک چیز میں ہوتا ہے
جب حدود مقرر ہو جائیں اور راستے الگ ہو جائیں تو شفعہ کا حق نہیں رہتا
ترجمۃ الباب سے اشارہ ہے کہ شفعہ غیر منقسم جائیداد میں ہوتا ہے
ابن المنذر: اکثر علماء کا اتفاق ہے کہ شفعہ غیر منقسم میں ہوتا ہے
باب الکفیل فی السلم
حدیث نمبر 186
سلم میں آپ کفیل لے سکتے ہیں
ترجمۃ الباب سے اشارہ ہے کہ سلم میں کفیل کا ذکر حدیث میں نہیں ہے
ابن المنذر: سلم میں کفیل کا ذکر قیاس کے مطابق ہے
باب السلم الی اہل الذمۃ
حدیث نمبر 188 ۔ 189
یہ ترجمۃ الباب حدیث ۱۸۷ کا ٹکڑا ہے
سلم میں اہل ذمہ تک اور اہل حرب سے تجارت کی شرط ہے
ابن المنذر: اہل علم کا اجماع ہے کہ سلم میں اہل ذمہ اور اہل حرب سے تجارت جائز ہے
باب الشفعۃ

اللغۃ: لغت میں ضم اور جفت کو کہتے ہیں۔ اس حق شفعہ کو دو چیزوں کو ملا کر جفت بنا دیتا ہے
اپنے حصے سے ملا لیتا ہے۔
ابن المنذر: اہل علم کا اجماع ہے کہ شریک کے لیے شفعہ ہے جو شریک نہیں اس کا کوئی حق شفعہ
واضح نہیں ہوتا۔
شفعہ کے ارکان: ① الشفیع ② المشفوع علیہ ③ المشفوع فیہ
④ الثمن، اس میں ایک رکن سبب کا بھی بڑھاتے ہیں
شریک: شریک کو حق شفعہ ہے۔ احناف، جار کے لیے بھی شفعہ ہے۔
ابن القیم: اگر غیر مشاع کی ارتفاق میں شریک ہو تو اس میں شفعہ ہے۔ [راجح]
اگر ایک سے زیادہ شفعاء ہوں تو انہیں اپنے حق کے مطابق شفعہ ملے گا
شفعہ عقار میں ہوگا۔ منقول میں شفعہ نہیں ہے۔ سوائے ابن حزم کے۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



کہ مسئلہ اس کا سامنے آیا جارہا ہے
اور وہ خاموش رہا تو اب بیچ کے بعد
اس کو حق شفعہ حاصل نہیں ہوگا
ہے "دارقطنی" میں جو ایک اعرابی
اپنی کھجور میں شریک کو بیچتا ہے

مسلم الشفعة فی کل شرکة اُرضٍ او حائط لا یصلح ان یبیع حتی یؤذن شریکه فان شاء اخذ وان شاء ترک فاذا باع ولم یؤذنه فهو احق به حتی یؤذنه

الشفعة فی ما لم یقسم مرفوعة عبد الغنی

ارواء الغلیل فی تخریج احادیث منار السبیل مرفوعة عبد الغنی

باب الشفعة فیما لم یقسم فاذا وقعت الحدود فلا شفعة حدیث نمبر 1991

اسید جو شریک ہے اس کو شفعہ دینا ہوگا

رواہ ابو داؤد ، شفعہ کسی کو نہیں [شاذ]

قضی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالشفعة فی کل مالم یقسم صریح ہے اس بات پر کہ شفعہ صرف غیر منقسم میں ہوتا ہے

شفعہ صرف شریک کے ساتھ خاص ہے

(یعنی منقولہ جائیداد میں شفعہ نہیں ہوسکتا)

اصل جائیداد کے ساتھ شفعہ خاص ہے منقولہ جائیداد سے [صحیح]

بیہقی ، الشفعة فی کل شیء [ضعیف]

فاذا وقعت الحدود فلا شفعة اس حدیث کا آخری ٹکڑا ہے جو کہ کلام ہے اور مدرج ہے۔

اس کا رفع ثابت نہیں ہے [ضعیف]

باب عرض الشفعة علی صاحبها قبل البیع حدیث نمبر 1992

عمرو بن الشرید اس کی بھی سند میں ایک راوی ضعیف ہے

مثقال سے مراد اگر یہاں سونے کا مثقال ہے تو وہ ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے
(اربعة الاف)
اس سے پتا چلا کہ اس وقت ایک مثقال ۱۵ درہم کے برابر تھا

ابی رافع بشفعہ پڑوسی زیادہ حقدار ہے اپنے قریب ہونے کی وجہ سے

اس سے احناف دلیل لیتے ہیں کہ صرف کے لیے شفعہ ہے۔ لیکن یہ موقف صحیح نہیں ہے

یا سعد ابتع بیتی فی دارک سے دلیل ہے کہ ابو رافع رضی اللہ عنہ گھر میں شریک نہیں تھے

سے روایت بالمعنی ہے تاکہ اپنے ظاہر پر نہیں ہے۔ اس سے تو لازم آئے گا کہ پڑوسی۔ شریک سے کہیں زیادہ حقدار ہے۔ اور اس حق کے تو حنفیہ بھی قائل نہیں ہیں۔

باب ثبت الجوار اقرب حدیث نمبر 1993

قال ایضا اذا تقابلت طریق احدھما ایک میں دو گھر ہیں تو جس کا گھر زیادہ قریب ہے اس کو زیادہ حق شفعہ حاصل ہوگا۔ اس حدیث سے ابن ہبل والی حدیث سے لیا ہے۔ جس میں ہدیہ کا زیادہ حقدار ہونا ثابت ہوتا ہے۔ اس طرح شفعہ کا بھی حق اسے حاصل ہوگا جو شریک میں سے زیادہ اس کے قریب ہے

شریک اور جار میں فرق یہ شریک ایک احاطہ میں جدا گھر ہیں۔ اور پڑوسی جن کا راستہ ایک احاطہ میں نہیں ہے۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



# کتاب الجہاد

جہاد کی تعریف : دین کی سربلندی کے لیے اپنی پوری صلاحیت کو بروئے کار لانا

جہاد کی اہمیت و فضیلت

قرآن و حدیث کی روشنی میں

جہاد کی شرائط : ① دشمن سے مقابلہ ② مسلمان ہونا

③ مرد ہونا ④ عاقل ہونا

⑤ آزاد ہونا ⑥ بالغ ہونا

استشہاد کی شرائط : ① جہاد میں کوئی جماعت پیش نظر ہو

② اپنے عہدہ و منصب سے آزاد ہو کسی کا ماتحت نہ ہو

③ والدین یا جن کا خرچہ اٹھانا ضروری ہے ان سے اجازت لے

جہاد کی اقسام : ① جہاد بالقرآن ② جہاد بالمال ③ جہاد بالنفس

جہاد بالقرآن کا مطلب

جہاد بالقرآن کا مطلب ہے قرآن کی تعلیم کو عام کرنا

جہاد بالمال کا مطلب

جہاد بالمال کا مطلب ہے اللہ کے راستے میں مال خرچ کرنا

جہاد بالنفس کا مطلب

جہاد بالنفس کا مطلب ہے اپنے نفس کو قابو میں رکھنا

جہاد بالنفس کی اقسام : ① جہاد بالنفس ② جہاد بالشیطان

③ جہاد بالدنیا ④ جہاد بالکفار

جہاد بالنفس کا مطلب

جہاد بالنفس کا مطلب ہے اپنے نفس کو قابو میں رکھنا

جہاد بالشیطان کا مطلب

جہاد بالشیطان کا مطلب ہے شیطان کے وسوسوں سے بچنا

جہاد بالدنیا کا مطلب

جہاد بالدنیا کا مطلب ہے دنیا کی محبت کو دل سے نکالنا

جہاد بالکفار کا مطلب

جہاد بالکفار کا مطلب ہے کفار سے جنگ کرنا

جہاد کی فضیلت

جہاد کی فضیلت قرآن و حدیث میں بیان کی گئی ہے

جہاد کے فضائل

جہاد کے فضائل بے شمار ہیں

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



ل اس مسئلہ میں مضطر ہوا ہے۔
کیونکہ وہ پانی قلیل کا مستعمل
ہو گیا تھا۔
ع اگر واقعی عمل صحیح ہو تو ہو جائے

باب استعمال الرجل الصالح حدیث نمبر 195

لہذا اور نتائج عمل عمل میں ارادہ نیت ہی کا دخل ہوتا ہے لیکن

(حدیث ۱) مختار بن الحارث الثقفی نے کہا، احمد بن حنبل نے کہا ہم سے ابو اسامہ
یہ حدیث طلب سے زیادہ صحیح اور مکمل ہے دنیا کی طلب ہے
عبدالحمید الجعد ابی ابو جعفر سے روایت میں منفرد نہیں ہے

وقال ابن ادریس عن اشعث سمع ابن ابی الجعد سمع ثوبان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ابن ابی الجعد نے شعبی نہیں سنا حضرت ثوبان سے ذکر کیا ہے
اور کوئی دلیل نہیں ہے
ان کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے

اسمٰعیل: دونوں حدیثوں میں اجرت کا ذکر نہیں

الخادم الذی یخدم اھلہ ویرفق بھم ۔ ابن التین: خادم جو اہل بیت کی خدمت کرتا ہے
ابن بطال: جس کو آپ نے اجرت پر لیا ہے آپ اسمیں امین ہیں
اسمیں ہو وہ مخصوص اجرت پر لیتا ہے
اس لیے مانگنا ان کے حق کا دلیل تھا اس لیے اگر نہیں دیا

توطئہ: ایسے آدمی کو خدمات دینا ضروری ہے

باب عمل الصبیان بالطریق حدیث نمبر 196

کنت ارمی بحجارۃ فی المدینۃ فسمعت خلفی صوتا فظننت انہ یعنی غیری
ابو ھریرۃ: قرینہ ہے ایک شخص کا ہے یہ بات ابن الجعد نے کہی ہے
فنظرت فاذا علی رضی اللہ عنہ فاقبل علی فقال مہ

بچوں کا کھیل اور اس کے بڑوں کی طرف سے

باب اذا انتھر فی الطریق حدیث نمبر 197

تنتھم: دانتوں کے کناروں سے کھانا الفلی اونٹ کا بچہ کو کہتے ہیں

ابن ابی ملیکہ: اھیم غلیظین لا اعلم الا قال ولیسا بالطویلین قال لی ابن ابی ملیکہ لا راٰنی اکلمک ابدا
بچوں کا کھیل میں ان کی طرف سے

اس آیت سے استدلال فرمایا ہے کہ جواز کی دلیل لی ہے
ربما لیس بمعاریض کی مراد یہ نہیں کہ مسئلہ دل پر اثر ہے نہ ہو بلکہ یہ مراد ہے کہ
نفس کا رجحان عمل کا ذکر کرنا شرط نہیں ہے۔ بلکہ آسے عرف پر بھی چھوڑا جا سکتا ہے
ھ، موسیٰ علیہ السلام نے اپنے آپکو ۸ یا دس سال اجرت پر دیا شرمگاہ کو
بچانے

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



۲ یہ عطف العام علی الخاص ہے۔

باب ما جاء فی اجر المعلم والمتعلم حدیث نمبر 204 اور 205

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ علم حاصل کرنے کے لئے سفر کیا جا سکتا ہے اور

اجرت پر تعلیم کے لئے بھی جا سکتا ہے۔

باب ما جاء فی فضل طلب العلم حدیث نمبر 206

(صبیب الغمام) سأل بنی مخزوم بچھلے پیر کے پیلکو کہتے ہیں فتح مکہ میں ہجرت کر دی

باب أهل البصرة حدیث نمبر 207

المسلمون عند شروطهم یہ 12 صفحوں میں سے ہے روایت بخاری نے دوسری جگہ موصولاً ذکر نہیں کیا۔

باب ما یذکر فی المناولة وکتاب أهل العلم بالعلم حدیث نمبر 209

فضائل باب قال کنت رویٹا فجئت الکتاب بین یدی النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس واقعہ کا پتا چلا اور آپ علیہ السلام نے اجازت برقرار رکھی۔

باب ، ضرورت کے پیش نظر کسی کے ہاں سکونت اختیار کی جا سکتی ہے لیکن دو شرائط ہیں یہ

① وہ قابل اعتماد ہو مسلمان کے لئے کرنا جائز ہو

② ایسی جگہ میں نہ ہو جس کے کرنے میں مسلمان کا نقصان ہو

ابن المنیر ، اگر ان کے لئے اہل ذمہ کے ہاں کام کرنا جائز ہے تو مسلمانوں سے بدرجہا بہتر ہیں

پر فقہاء کا اصل متفق ہے البتہ ان کے گھروں میں کام کرنے میں اختلاف ہے

باب ما یعطی فی الرقیة علی احیاء العرب بفاتحة الکتاب حدیث نمبر 209

① احیاء العرب ۔ غیر مسلم ۔ اس سے کیا فرق پڑے گا؟

لیکن صرف حدیث کا مناسبت کی ذکر کرنے والے کی نہیں ہے

جواز تعلیم قرآن پر اجرت لی جا سکتی ہے

اضاف ، تعلیم قرآن پر نہیں بلکہ رقیہ پر اجرت لے سکتے ہیں کیونکہ تعلیم عبادت ہے اور عبادت

رقیہ کے لئے جواز ہے

کتاب الاجارۃ ، باب التجارۃ فی البر والتعلیم القرآن

فوائد ① کتاب الاجارۃ ، باب التجارۃ فی البر والتعلیم القرآن

الاجارۃ ، اجرت پر کام کرنا ، اجرت ، کام کرنے کا معاوضہ

الاجارۃ ، اجرت پر کام کرنا ، اجرت ، کام کرنے کا معاوضہ

اجرت اور ثمن میں فرق ؟ ثمن ، خرید و فروخت کی چیز کا قیمت ، اجرت ، کام کا معاوضہ

اجرت اور ثمن میں فرق ؟ ثمن ، خرید و فروخت کی چیز کا قیمت ، اجرت ، کام کا معاوضہ

فوائد ① کتاب الاجارۃ ، باب التجارۃ فی البر والتعلیم القرآن

الاجارۃ ، اجرت پر کام کرنا ، اجرت ، کام کرنے کا معاوضہ

اجرت اور ثمن میں فرق ؟ ثمن ، خرید و فروخت کی چیز کا قیمت ، اجرت ، کام کا معاوضہ

اجرت اور ثمن میں فرق ؟ ثمن ، خرید و فروخت کی چیز کا قیمت ، اجرت ، کام کا معاوضہ

فوائد ① کتاب الاجارۃ ، باب التجارۃ فی البر والتعلیم القرآن

الاجارۃ ، اجرت پر کام کرنا ، اجرت ، کام کرنے کا معاوضہ

اجرت اور ثمن میں فرق ؟ ثمن ، خرید و فروخت کی چیز کا قیمت ، اجرت ، کام کا معاوضہ

اجرت اور ثمن میں فرق ؟ ثمن ، خرید و فروخت کی چیز کا قیمت ، اجرت ، کام کا معاوضہ

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



زیادہ سے زیادہ ٹیکس اسی پر لگتا
جو غلط کاموں پر ہو

قال بعضھم نعوذ اللہ ان یکون قولہ ﷺ کما ابو سہیبۃ الخدری کہا ہے
لیکن ، مسلم ، فقہ سب اس کے خلاف ہے کہ الرقبۃ
تدبیر ، مدبر سے مراد غلام ہے جو آقا کی موت پر آزاد ہو جائے
احمق کی روایت ہے ، وہ نہیں پڑھا
مکاتب ، مکاتبت بمعنی ، مکاتب غلام ، کتابت سے مراد حساب ہے
کہ لفظ مختلف معنوں میں استعمال ہوا ہے
ولاء ، قرابۃ ① ابن الاعرابی ، یہ لوگوں میں بیماری لگنے سے دل کو تکلیف دیتا ہے
② ولاء مسلمین مرفوع الثلث زیادہ کیا جاتا ہے
نہیں ، ما تورث دے کر سکتے ہیں جب ما تورث کے خلاف نہ ہو
باب ضریبۃ العبد و تاخیر اداء الکتابۃ حدیث نمبر 2 1 0
ضریبۃ ، وہ ٹیکس جو آقا غلام پر لگاتا ہے
لفظ سے ظاہر ہے کہ آقا غلام پر لگا سکتے ہیں تو لونڈی پر بھی لگا سکتے ہیں
باب اخراج الجذام حدیث نمبر 13 ، 2 11
ولاء کا عقد ، کا عقد سے مراد حرام ہے
حدیث ، حرام کی کمائی حلال ہے ، ایسی کمائی سے حسین خباثت ہے حرام نہیں
طاؤس ، مجرم نہیں ہو گا
راقم ، آزاد کے لیے مکروہ ہے اور اپنے آپ پر خرچ کرنا حرام ہے ، بلکہ اپنے
عیال اور صدقہ کو کھائے گا ، غلام کے لیے جائز ہے
دلیل حدیث ضعیف ، اعلفوا نواضحکم
مسلم ، کسب الحجام خبیث
وہی الدلیل ، اگر عمل معلوم ہے تو پھر اجرت خبیث ہے اگر عمل معلوم نہیں ہے تو پھر اجرت خبیث نہیں
باب ما جاء فی کسب البغی والاماء و کراہیۃ حدیث نمبر 16 - 2 15 ابواب التجارۃ والمغنیۃ
نفلس ابن الکلب ، ابن بطال نے اس اثر سے اشارہ کیا ہے کہ ابو ھریرۃ کا حدیث میں نہیں ہوتا وہ اس
کلام سے ہے جو مسند کے ساتھ پیٹ کے ساتھ ہو
مسکینۃ لونڈی تھی اس نے کہا کہ مجھے میرے آقا نے کہا ہے کہ میں تجھ پر اس
سے آپ کو حلال ہو گی ۔ ولا تکرھوا فتیاتکم علی البغاء ۔ الخ
باب عسب الفحل حدیث نمبر 2 17
گھوڑا ، اونٹ ، بیل وغیرہ جسے کرائے پر دیتے ہیں ۔ اس کے بدلے کی قیمت لینا
مسلم ، نہی عن بیع ضراب الجمل
اگر تحفہ دے دیا جائے تو جائز ہے
علماء کی ایک ، تعداد ہے وہ کہتے ہیں یہ ایک حرمت ۔ ابو الفتح الازدی نے اس
پر جرح کی ہے

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



لہٰذا طے ہوا کہ قرضوں میں احوالہ جاری نہیں ہوسکتا۔
(مدیون مدالہ علیہ افلاس کا شکار ہوگیا
پھر وہ بیمار ہوگیا اور اپنی بیوی بچے
علیحدہ ہوگئے ہوں وغیرہ تو یہ حوالہ
کیسے ہوگا۔ لہٰذا اوپر والی شرائط پر احوالہ ہوسکتا ہے)

## باب ۲۱ احوالہ کے احکام و فضائل مسائل — حدیث نمبر 218

ولیہ یہ کہ [illegible]
جمہور احوالہ قبیح نہیں ہوگا بلکہ اسکی صرف پوری کرنا ہوگا
وصف رفع ہوجائے گا

## باب ۲۲ احوالہ — حدیث نمبر 219

ضرورت کے وقت لیا جائے گا۔ اور آسانی کے لیے حوالہ سند لیت کا حصہ ہے۔ مالدار آدمی کو حکم دیا گیا کہ حوالہ قبول کرے

[قرضخواہ] صاحب دین کو محتال یا مُحال لہٗ کہتے ہیں۔ جس پر قرض ہو اُسے محیل [قرضدار] کہتے ہیں جس پر حوالہ ہو وہ محتال علیہ یا مُحال علیہ ہے۔ رقم کو محتال بہ یا مال کہتے ہیں۔

کفالہ اور حوالہ میں فرق — کفالت میں اصل اور کفیل دونوں سے چیک ہوسکتا ہے صرف اس سے پیسے مانگنا ہوگا۔ حوالہ کے بعد محال لہٗ اور محال علیہ کی رضامندی ضروری ہے۔ مزید ڈرافٹ، چیک، ڈرافٹ، ہنڈی پر سارے حوالہ کی شکلیں ہیں

اصل یہ کہ قرض میں حوالہ جائز ہے۔ امانت میں نہیں

شروط حوالہ ① محیل، محال علیہ، محال لہ تینوں کی رضامندی ہو

② محال لہٗ کا مُحیل پر قرض ہو۔ اگر قرض نہیں ہے تو وکالت ہوجائے گی

③ حوالہ کی رقم

حوالہ مقیدہ، مجلس میں قرض ادا کرنا یہ حوالہ مقید ہے اس پر قرض حوالے کردہ سے تفاوت مذاہب اربعہ مانع ہے

حوالہ مطلقہ، جو قرض ایک دوسرے پر اس پر حوالہ کردیں۔ عند الاحناف امام شیخین کے نزدیک یہ صحیح ہے۔ مالکیہ، شافعیہ، حنابلہ اسے کفالہ کہتے ہیں۔ حوالہ نہیں

حوالہ کب ختم ہوگا؟ ① حوالہ فسخ کردیا جائے

② محال لہٗ کا حق مرنے یا غریب ہونے کی وجہ سے ختم ہوجائے۔ احناف کے نزدیک

③ محال علیہ وہ پیسے ادا کردے تب بھی حوالہ ختم ہوجائے گا

④ محال لہٗ فوت ہوگیا اور محال علیہ اس کا وارث بن گیا

⑤ محال لہٗ محال علیہ کو ہبہ یا صدقہ معاف کردیا

حنابلہ ظاہریہ، صرف محیل کی رضامندی شرط ہے۔ محال لہٗ محال علیہ کو حوالہ قبول کرنا لازم ہے۔ جمہور کے نزدیک حوالہ کا حکم وہی ہے

* اصح، محیل، محال لہٗ محال علیہ تینوں کی رضامندی ضروری ہے

مالکیہ، شافعیہ، حنابلہ، محال لہٗ کی رضامندی ضروری ہے

حوالہ اور ابراء میں فرق، حوالہ ایک شخص سے حق کو دوسرے شخص تک منتقل کرنا ہے جبکہ ابراء حق کو ساقط کرنا ہے

حنابلہ، حنفیہ — بیع الدین بالدین سے استثناء حاجت کی وجہ سے جائز ہے

جمہور، بیع الدین بالدین سے استثناء ہے اور یہ بھی خلاف قیاس ہے

لہٰذا جمہور حوالہ کو بیع الدین بالدین کہتے ہیں

* کسی آدمی کو کسی پیسے والے شخص کا کوئی معاملہ رکھنا ہے یا وہ چاہتا ہے تو حوالہ ہوسکتا ہے لیکن حوالہ معتبر ہوگا

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



لہ حضرت ادیشا خان توپی ساحد حالیہ پرتیج علی صاحب

باب فی الرجل یحتال بحق الحوالۃ حدیث نمبر 219

وقال السویہ وحمادہ اذا کان یوم أحیل علیہ

حدیث ابن عباس حدیث ابی ہریرہ ابن عباس

حدیث ابی ہریرہ ابن عباس

حدیث ابی ہریرہ ابن عباس

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

367

باب ۔۔۔ الوکالۃ

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



ل شوہر مشرک ۔ منکوحہ ہجرت ۔ شوہر طائف
اور منکوحہ مدینہ میں ہجرت کیا ۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



تین یا تین سے زائد اشخاص کو وکیل بنانا جائز ہے جبکہ وہ سب کے سب وکالت کے قابل ہوں

وکالت امر کی بغیر امر کے دو طرح ہوتی ہے ۔ ایک تو وکالت کا ۔ دوسرا وکالت کا

آجکل وکالت کا رواج ہے

○ وکالت کا ۔ محمد بن ادریس الطبری کو اپنی جائیداد کا اپنی طرف سے وکیل بنایا گیا

○ وکالت ۔ ابو رافع کو میرے نکاح کے قبول میں وکیل بنایا گیا

○ وکالت ۔ مکہ کے مسلمانوں کو قریش نے اپنے میں وکیل بنایا گیا

حکمت ۔ مصالح کا خیال رکھتے ہوئے تنگی دور کرنا یا اس کو مشغول رکھنا اس کا کام ہے

وکالت کے شروع ہونے کا وقت ۔ وکالت کے دو وقت ہیں کہ وکالت کب شروع ہو

وکالت کی شرائط

۱ ۔ موکل کا عاقل ہونا ۔ موکل کا بالغ ہونا ۔ وکیل کا عاقل ہونا ۔ وکیل کا بالغ ہونا

وکالت میں تفویض ۔ وکالت میں تفویض کا ہونا ۔ وکیل کا عام طور پر مختار ہونا

مختار کا بات سے کیا مراد ہے ؟ کہ ۔ اس کا ہر بات میں آگے بیچنے کا اختیار

کوئی بھی تصرف میں شریک ہو

○ وکالت کل ۔ کسی کو اپنی دار الحرب کی جائیداد کا وکیل بنانا

○ وکالت جزو ۔ صرف ایک مقدمہ کا وکیل بنانا

○ وکالت مطلق ۔ ہر قسم کے مقدمات کا وکیل بنانا

○ وکالت مقید ۔ کسی خاص مقدمہ کا وکیل بنانا

○ وکالت عام ۔ ہر قسم کے مقدمات کا وکیل بنانا

○ وکالت خاص ۔ کسی خاص مقدمہ کا وکیل بنانا

○ وکالت مطلق ۔ ہر قسم کے مقدمات کا وکیل بنانا

○ وکالت مقید ۔ کسی خاص مقدمہ کا وکیل بنانا

○ وکالت عام ۔ ہر قسم کے مقدمات کا وکیل بنانا

○ وکالت خاص ۔ کسی خاص مقدمہ کا وکیل بنانا

○ وکالت مطلق ۔ ہر قسم کے مقدمات کا وکیل بنانا

○ وکالت مقید ۔ کسی خاص مقدمہ کا وکیل بنانا

○ وکالت عام ۔ ہر قسم کے مقدمات کا وکیل بنانا

○ وکالت خاص ۔ کسی خاص مقدمہ کا وکیل بنانا

○ وکالت مطلق ۔ ہر قسم کے مقدمات کا وکیل بنانا

○ وکالت مقید ۔ کسی خاص مقدمہ کا وکیل بنانا

○ وکالت عام ۔ ہر قسم کے مقدمات کا وکیل بنانا

○ وکالت خاص ۔ کسی خاص مقدمہ کا وکیل بنانا

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



## المزارعة

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



نماز میں کن کن اقسام کی نیتیں ہیں؟

مجموعۃ الرسائل کی اس فہرست میں یہ نیتیں الطبعۃ الثانیۃ میں اس میں شامل کیا گیا ہے۔

کھاد ۔ پانی کا فرق ہے بیج بے سود ہے کہ پڑ کر ضائع نہ ہو جائے

کیا مزارعت فسخ ہو سکتی ہے؟ مشکل میں فسخ ہو سکتا ہے مثلاً مالک یا مزارع فوت ہو جائے

تو فسخ کر دیں گے اور ادائیگی زمین جیسے بنیر عذر ہو ② فسخ صحیح نہیں ہو گا ③ یا مدت ختم ہو جائے

میں سے ایک بات ہو جائے

★ اب فسخ دو صورتوں میں ہو گا:

① اگر فسخ سے پہلے کاشت کر دیتے تو نصاب کے حساب سے تقسیم ہو گا

② اگر بیج سے پہلے فسخ ہو گیا تو کاشت دوسرے آدمی سے کرا کر دیں گے اور اسکر

اجرت مزارع دے گا

فسخ کا اثر مستقبل میں ہو گا ماضی میں نہیں

★ بعض اوقات یوں کی شکل بن جاتی ہے۔ مزارع کہتا ہے کہ مجھے اتنا حصہ چاہیئے تو رب صاحب اس

① کھیت اکھاڑ کر تقسیم کر لو

② مزارع کو اتنی قیمت دے دیں جائے ③ جتنا اس کا حصہ بنتا تھا۔

③ صاحب ارض کھیت پر اپنے حصے سے طرح کرے۔ اور جب فصل تیار ہو جائے تو جتنا اس کا حصہ بنتا تھا

اتنا حصہ بیچ کر رقم لے لے اور بقیہ تقسیم کر لیں

عقد المزارعۃ فی ضوء الفقہ الاسلامی / ولید خالد الربیع

احادیث المزارعۃ واداء الزکوٰۃ والرد علی المفترین علی الصحابۃ / ابان

رقبہ کے مسئلے و فوائد تجارت زراعت اور صنعت میں

رقبہ = بیج + بیل مالک کا حصہ اور مزارع کا حصہ کاشت کرنے والے

مسلے ہوئے کاشت کر لیں یا اپنے بیل مزارع کو کاشت کے لیے دے دیں

★ اجرت پر مزارع دوسرے کو دینا یہ اسلئے بن سکتا ہے کہ بیج وغیرہ لیں

باب فضل الزرع والغرس اذا اکل منہ ۔ قول اللہ ۔ حدیث نمبر 2346 ۔ آخر تک ترجمہ

کھیتی باڑی جہاد سے نہیں روکتی کیونکہ وہ بھی جہاد ہے وہ جہاد عبادت سے روک

دے ۔ دیگر مباح کام سے ۔ بلکہ اگر نیت اچھی ہو تو اجر و ثواب کا کام ہے

ما من مسلم یغرس غرسا او یزرع زرعا فیاکل منہ طیر او انسان او بہیمۃ الا کان لہ بہ صدقۃ ۔ صحیح مسلم شادی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

حدیث ہذا میں ثنا قتادہ سے ہمارا ان پر یہ الطعن ہے عنعن ان سے شعبہ وغیرہ روایت لیتے ہیں

★ قال الشیخ ۔ بخاری پر استشہاد کرتے ہیں یا موقوف روایات پر لیتے ہیں

مسلم بنیں علیہ السلام نے ام مبشر انصاریہ کی کھجوریں دیکھیں اس وقت فرمایا

لا تتخذوا الضیعۃ فترغبوا فی الدنیا [ضعیف]

باب ما یحذر من عواقب الاشتغال بالة الزرع ۔ حدیث نمبر 2462 ۔ او صاد الحق الذی اھربہ

سبکۃ ۔ ہل ۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ۔ جس نے نرم آلات کاشت کا یا ہمشت؟

عبداللہ بن سالم رضی اللہ عنہ محمد بن زیاد کے الفاظ ان کی بیان میں ہیں ایک روایت ہے

اس سے مراد یہ ہے کہ ذلت سے مراد ہتھیار ہیں جو جہاد کے متعلقات سے ہیں

لیتے ہیں اس سے نرمی کرنے کو نالپسند کرتے تھے

ابن المنیر رحمہ اللہ نے اس سے یہ استدلال کیا ہے کہ بہتر زمیندار وہ ہے جو

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



۱۳۶

۱۔ ہمیشہ بات کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ لیا کرو تاکہ دوسرے شخص کو تمہاری بات سمجھنے میں دشواری نہ ہو۔

۲۔ ہمیشہ دوسرے شخص کی بات توجہ سے سنو اور اس کی بات کاٹنے کی کوشش نہ کرو۔

۳۔ اپنی آواز کو اتنا بلند رکھو کہ دوسرا شخص آسانی سے سن سکے۔

۴۔ اپنے لہجے میں نرمی اور شائستگی پیدا کرو۔

۵۔ اپنے چہرے کے تاثرات اور ہاتھوں کے اشاروں کو بھی بات چیت کا حصہ بناؤ۔

۶۔ اپنی بات کو مختصر اور جامع انداز میں بیان کرو۔

۷۔ اپنی بات کو بار بار دہرانے سے گریز کرو۔

۸۔ اپنی بات کو ثابت کرنے کے لیے مناسب دلائل اور مثالیں پیش کرو۔

۹۔ اپنی بات کو ثابت کرنے کے لیے مناسب دلائل اور مثالیں پیش کرو۔

۱۰۔ اپنی بات کو ثابت کرنے کے لیے مناسب دلائل اور مثالیں پیش کرو۔

باب انفاق الکلب المحترش حدیث نمبر 248

** ابن المنیر: اس حدیث سے یہ استدلال کیا جا سکتا ہے کہ گھر کی حفاظت کے لیے کتا رکھنا جائز ہے۔

بعض لوگوں نے کہا کہ کتا تو بالکل رکھنا ہی نہیں چاہیے۔

فائدہ: یہ حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ ① گھر میں فرشتے نہیں آتے ② گھر والوں کو تکلیف ③ صدقہ کے ثواب ④ نیز عمل کے ثواب میں کمی

اعتراض: فی روایۃ ایک قیراط کی کمی فی روایۃ دو قیراط کی کمی

تطبیق: بعض جگہ ان نقصانات کی وجہ اور علت بیان کی ہے کہ جس میں ایک قیراط کی کمی ہوگی اس سے دلیل ہے کہ کھیتی وغیرہ کے لیے کتے کی پرورش کرنا جائز ہے

باب استئذان الرجل الحراث حدیث نمبر 250

اس حدیث سے بعض لوگوں نے دلیل پکڑی ہے کہ گھوڑا نہیں کھایا جا سکتا کیونکہ (۲) مقصد اللہ نے یہ بتایا ہے کہ لشکر کی زینت ہوتا ہے

اس سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ گھوڑا نہ کھایا جائے لہٰذا اس سے ثابت نہیں ہوتا

باب انفاق کل نوع من الزرع والتمر حدیث نمبر 251

جانور ایک کا ہو، مگر دوسرا کرے اور نتیجہ کھاب سے دونوں طرح کا لیں تو اسے "مساقاۃ" کہتے ہیں اور اگر زمین پر پودے لگائے گئے ہیں

باب فضل الزرع والغرس حدیث نمبر 252

اگر اس عمل میں ریا، شہرت اور مصلحت ہو تب بھی ایسا کرے تو اس وقت یہ ہو سکتا ہے

[illegible] پودا اور درخت نہیں کاٹ سکتے [illegible]

زراعت کا زندگی مفید اور زندگی ہے۔ اور صنعت کا زندگی مضر اور زندگی ہے۔

باب حدیث نمبر 253

اگر کسی نے زمین ٹھیکے پر لی مدت ختم ہو گئی اور وہاں زمین کہتا ہے کہ اپنے درخت نکال لو تو نکال سکتا ہے۔ اس باب سے اور حضرت کا اس سے اس کا تعلق پہلے باب سے بیان کیا ہے

ربیعہ کے صحیح مسلم میں ہے کہ ٹھیکے پر زمین دینے سے روکا ہے تطبیق دی ہے کہ

باب [illegible] حدیث نمبر 254

حدیث میں جو کلمہ شرط کا ہے اس لیے باب میں ذکر کر دیا۔ وگرنہ جو بھی وطی کر لیں

[illegible] ابن التین نے استدلال کیا ہے کہ قعنبی بن مسلم کو لیا ہے۔ محمد ابن یحییٰ مدنی [illegible] ہیں۔ اور ابو مصعب کوفی ہیں مدنی سے روایت نہیں کرتا۔ لہٰذا یہ ٹھیک نہیں

اور [illegible] کو شمار کر دیا ہے تاکہ ثابت ہو کہ مسئلہ کے حوالے سے کوئی حدیث صحیح نہیں ہے۔ اور

لہٰذا دونوں باتیں نہیں حدیث کا صحیح ہے۔ اور شارحین نے کہا ہے کہ درمیان میں مسئلہ ہے

کوئی اختلاف نہیں ہے۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



## باب من رأى أن لا يتوضأ من الحديث

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



حدیث نمبر 268 - 269

راشد حمل، نشو علیہ وسلم ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہ

وہ دونوں کا ذکر کیا ہے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو وہ دونوں کی تعظیم و احترام کرنے کا اور ان

میں کسی کی اہانت کرنے کی ممانعت فرمائی ہے اس حدیث پر اتفاق ہے اور معاویہ کی مذمت کرنے

میں جو لوگ معاویہ رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بارے میں اللہ کی لعنت کرتے ہیں ان کا رد ہے

الحمد للہ الموفق الی صحیح عند البخاری و مسلم و الباقی / رضی اللہ عنہ

## باب حکم الارض بالذهب والفضة

حدیث نمبر 270

* اس حدیث سے ٹیکس پر دینے کی ممانعت ہوتی ہے جب محصول جس پر ٹیکس لگایا جائے

وہ سونا چاندی ہو یا اس کے علاوہ ٹیکس پر دینے کی ممانعت اس کے علاوہ میں نہیں

مالکیہ: ٹیکس پر دینا مطلقاً جائز نہیں ہیں موقف ابن المنذر کا ہے

* ابن المنذر: صحابہ کا اجماع ہے کہ کسی کے لیے بھی زمین کا ٹیکس پر دینا جائز نہیں ہے

جن راجح بات یہ ہے کہ ایک عبارت کے ظاہر کو دوسری عبارت پر مقدم ہونا راجح ہیں

قال ربیعہ اللہ وہو ما ذہب الیہ ابو حنیفۃ والثوری وابن عیینۃ (ابن ثابت) ابن عمر ۔ اسی کا قول جمہور کے قول کے مخالف ہے

جمہور کہتے ہیں کہ مقرر کرنا یا متعین کرنا پیداوار کی تو اس میں اگر کوئی فکر کرے ۔۔۔ الخ

اگر یہ ثابت ہو جائے کہ واقعتاً نبی علیہ السلام نے ٹیکس کلی طور پر منع کر دیا تھا

تو اس کو تنسیخ پر محمول کریں گے

حدیث نمبر 271

ابن عباس اہل الجنۃ استاذہ ہیں، انہیں بہت یاد کرتے تھے کہ نہیں تم سے پہلے محمول ہوگی

ربیعہ ابن الحارث

اس حدیث میں غنائم کی تقسیم اور سہم کی حدیث ہے

حدیث نمبر 272

واللہ اعلم ۔ جس کو بھی کوئی غلط بات کرتے ہوئے کوئی نہ ٹوکے تو وہ ناراض ہوتا ہے

## کتاب المساقاۃ

مزارعت کرنا درست کہ نہ کہ اس کا بیان ۔ اس کے ارکان و شرائط کیا ہیں

جو جائز ہیں ۔ اور جو ناجائز ہیں ان کا بیان ۔ اس کے لیے زمین کا ۔ پانی کا اس کے لیے کیا ہے کون سا

ہے ۔ محمد بن مسلمہ ۔ ابن الضحاک جو رافع بن خدیج سے بہتر کھیتی کی اجازت نہیں دیتے رہے تھے تو عمر نے کہا کہ اللہ تعالیٰ

تجھے معاف فرمائے ۔ تو وہ نہیں جانتا تو عمر نے کہا کہ اگر تجھ سے پہلے میں تجھے نہیں نکالوں گا تو نہیں رہوں گا آخر تک

باب فی الترغیب فی قول اللہ جل وعلا ۔ حدیث نمبر 275 - 276 کل شیء پر محمول ہے

قاضی عیاض ، ابن سے بہتر پانی کی تقسیم میں غیب علم

* شرب ۔ پانی پر حصہ کو کہتے ہیں

مبارک ولد کہ لا یمنعن فضل الماء ابن ابی ذئب ، حدیث عثمان سے پتہ چلا کہ عاقل و قیمت کا فیصلہ کیا جا سکتا ہے جب وہ

شرط نہ ہو ۔ الخ

مالکیہ سونا و چاندی کی تقسیم میں عرف ، جبکہ نبی علیہ السلام نے دلیل کی جب دلیل کو اختیار کیا ہے

* ابن المنیر ، ابن بطال ، صرف یہ ہے کہ پانی مالکوں سے کیونکہ دلیل کو ترجیح دیا ہے

مذہب لیث بن سعد اللیث ۔ مسقط فی الشرب جو نالے سے اس طرح جب نالے سے زمین کو پانی نہیں فراہم کرتی ہے

لہٰذا ہو دلیل ہے جس پر ۔ ابن حزم ابن عبد البر ۔ حدیث نمبر 276-277 اخیر باب

حدیث سے ۔ کہ کوئی حکومت نہیں کہ پانی کا مالک وہ ہے جو پانی کو روکے

حدیث نمبر ۔ پانی کو روکا نہیں جا سکتا ہے

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



حدیث نمبر 278

حدیث نمبر 279

حدیث نمبر 280

حدیث نمبر 281

حدیث نمبر 282

حدیث نمبر 284-286

حدیث نمبر 287-289

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



ل علاقہ نہ لینے والے۔ فرشتوں کا نہ آنا۔ علاقہ واجب الادا ہے۔ پھر بھی وہ کسی کو نہ دے سکے

باب ما جاء فی الرجل یتخذ ماشیۃ فیصیب من ثمارھا او یمر بھا حدیث نمبر 2295

ہل الذئب

ابو الزناد عبداللہ بن ذکوان ۔ اعرج عبدالرحمن بن ہرمز ۔ ابو ہریرہ ۔ ابو سلمہ عبداللہ بن عبدالرحمن بن عوف

اسماء بنت ابی بکر ۔ عبداللہ بن عباس ۔ ابو سعید خدری ۔ ابو ہریرہ ۔ ابو سلمہ ۔ ابو ہریرہ

دوسرے بیٹے عبداللہ کا انتقال ہو گیا تو ان کی بیوی سے عمر نے نکاح کر لیا۔ عمر نے علی سے کہا

کیا کہتے ہیں؟ وہ زمین جو مکہ (حرم نہیں) سے اور آدمی مقرر کر دے کہ جتنی کوئی لے سکے اور اپنے

جانور کو نہ چرا سکے

پہلے ہاتھ آنا تھا کہ قسم ۔ مال چھٹ گیا اور وہ مال جانا تھا

عمر بن عبدالعزیز ۔ عمرہ کی حدیث یا عمرہ کی حدیث کو دوسرے کے لئے آپ نے صحیح

باب ما یذکر فی الرواب حدیث نمبر 2291 ۔ 2292

اعرابی نماز میں ۔ اے اللہ مجھ کو اور محمد کو بخش دے اور کسی کو نہ بخشیو ۔ آپ نے فرمایا تو نے بڑی چیز کو تنگ کر دیا

اگر یہ اعرابی بخشا جائے گا تو اس سے بہت لوگ بخشے جائیں گے

باب بیع الحطب والکلا حدیث نمبر 2293 ۔ 2295

سائب بن خلاد ۔ ابو سعید ۔ عباد بن تمیم ۔ کنویں کا نشان ۔ اور گھاس کاٹنا ۔ ان حدیثوں سے

معلوم ہوا کہ کنویں کی زمین سے گھاس نہیں لے سکتے

باب الاقطاع حدیث نمبر 2296

اس سے معلوم ہوا کہ بعض لوگوں کو اراضی عنایت کرنے

مثلاً اگر بادشاہ زمین کا کوئی حصہ کسی کو دیدے تو اس کو دوسرا بادشاہ نہیں لے سکتا

کیونکہ یہ مسئلہ فتح سے ہے ۔ صلح سے نہیں ۔ صلح میں ایسا ہوتا ہے

باب من احیا ارضا مواتا حدیث نمبر 2297

عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں لوگ بسنے لگے تو کسی نے کہا کہ وہ زمین ہماری ہے ۔ ادھر نکالوں گا

باب من قال لیس لعرق ظالم حدیث نمبر 2298

حسن ۔ عروہ ۔ سعید بن زید ۔ ابو سلمہ ۔ عبداللہ بن عمرو ۔ ابو ہریرہ

سائب بن خلاد ۔ عبداللہ ۔ ابو سلمہ ۔ ابن وہب نے کہا مجھ سے لیث نے بیان کیا ۔ ہشام ۔ عروہ ۔ ابو سلمہ

ان سب حدیثوں سے معلوم ہوا کہ ظالم کی محنت کا کوئی حق نہیں

باب من رأی ان صاحب الحق الخ حدیث نمبر 2299

ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ جو شخص کسی کا حق دبا لے ۔ اس کو اختیار ہے کہ جس طرح ہو سکے

اپنا حق وصول کر لے ۔ اور ان حدیثوں میں ہے کہ ایک شخص نے ایک آدمی کو مارا ۔ اس کے

ہاتھ کا بدلہ نہیں دلایا گیا ۔ کیونکہ اس نے اپنا حق لیا تھا

باب من احیا مواتا فی غیر ارض احد حدیث نمبر 2300 ۔ 2301

امام بخاری اس ترجمہ کی حدیث ذیل روایت کا مختصر بیان کرتے ہیں۔

(3166) ابو وائل ۔ عمرو بن حریث ۔ سعید بن زید

(جس نے مردہ زمین کو آباد کیا) ۔ اس کا ہے ۔ اس حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر کسی نے

باب من رأی ان الله عز وجل (2302) حدیث نمبر 2302

اس حدیث سے ترجمہ اس بات سے ثابت ہوا کہ جو آدمی کسی کو قتل

کرے وہ اسے ادا کرے گا

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(359)

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



لے مشلاً اس نے ہو قرضہ دو ماہ بعد دینا تھا وہ
مفلس کو اسی وقت ادا کرنا پڑے گا۔
ع یلتفق علی نفسہ

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



ے ہمگر اشہ ش اختیار کرلیا تو اسے مہوگر سے نکال
دیا جائے
ے نے نیوالوں تو نبی علیہ السلام نے اس بیا عرابی پا
ے ایک آدمی نے نبی علیہ السلام کو خبر دی۔

مشارکتہ کل ہے تو ہر مجبر سے پہلے رد نہیں ہوگا

[illegible] "لان الفسخ فی مثل ھذا یرد علی العقد"

منعقد ہو، یہ ان دونوں کے لئے جائز نہیں ہے۔ کیونکہ اس سے وہ واقع ہوتا ہے
عراق ، سفیان ثوری صحیح کہتے ہیں کہ ایک آدمی داخل ہوا نبی علیہ السلام
کے پاس اور مسجد کے بارے میں سوال کیا۔ تو نبی علیہ السلام نے اس کو حکم دیا
الخ ، مذکورہ حدیث سے استدلال کرنے والے کہتے ہیں کہ یہ حدیث ضعیف ہے
یا مذکورہ حدیث صحیح ہے لیکن ہمارے نزدیک اس میں کوئی دلیل نہیں ہے کیونکہ ابن المنذر نے
اس کو ضعیف بتایا ہے۔

باب کلام الخصم بعضہم لبعض حدیث نمبر 332 - 333

اس باب کا مطلب یہ ہے کہ جھگڑوں میں کچھ باتیں ہوتی ہیں اور وہ ایسی ہیں جن میں دونوں برابر
نہیں ہوتے تو فریق مخالف کی موجودگی میں ہر مدعا علیہ کو اس کے خلاف قسم کھانے کا حکم دیا جائے گا
قولہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص سے کہا یہ جھوٹی قسم کھائے گا اور تیرا مال لے جائے گا تو تیرا اس کے لئے
[illegible] فقہاء نے کہا ہے کہ جھگڑے میں کچھ باتیں ہوتی ہیں

باب اذا علم الحاکم والصوم ھو البینۃ حدیث نمبر 335 بدالمعرفۃ حدثنا عن عمرۃ بنت [illegible]
ام فروۃ اس کا نام ہے۔ عمر رضی اللہ عنہ نے کوئی مال تقسیم کرنے والی سے بھاگ گئیں
[illegible] اگر نبی علیہ السلام آگ بھیجا دیتے تو ایسی گھر سے نکلنا پڑتا۔ مگر آگ لگانا صحیح نہیں تھا
سے یہ کہ اس باب کو دلیل کہا جائے۔ اہل علم حاضر کو گھر سے نکالنے کے لئے تاکہ اس کے چہرے اشارہ مرتب ہو۔ اس لئے

باب [illegible] حدیث نمبر 336
میت کے وصی کا میت کی طرف سے دین ادا کرنا
[illegible] وصی میت کی طرف سے دین ادا کرنا اتفاقی ہے۔ اس باب کا
ارادہ کے اضافہ کی دلیل کو ذکر کیا ہے کہ اس میں دلیل پائی جاتی ہے

[illegible] حدیث نمبر 337
جس کی غلامی کا اندیشہ ہو اسے باندھنا
باب الربط والحبس فی الحرم حدیث نمبر 338
ظاہر ہے کہ یہ حبس نہیں بن سکتے۔ اہل مدینہ نے اس کو رد کیا ہے آثار سے۔ اور پھر اس کا مرجع
دلیل نہیں ہے بلکہ غلام کے قصہ سے لیا ہے
[illegible] ان سے علماء نے بیع الربع کی دلیل لی ہے۔ اس میں جو وہ کہا ہے تھا رسی کہ وہ ہاتھ بیار کرتے
ہیں ۱ ہفتہ دن اس کو رستہ ل کیا تو اس کو ہاتھ ۲ بیماری کا علاج کرتے

۱ [illegible] حدیث نمبر 341 [illegible]
۲ [illegible] حدیث نمبر 342 [illegible]

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



اگر اولاد کے بعد مسلمان ہونے کا فرشتہ ہو تو اولاد کو بھی کافر کہا جائے گا۔

---

---

---

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



باب کیسی تحریف وغیرہ کی اصلاح کرنا ۔۔۔ حدیث نمبر 346

* اس باب کا مقصد یہ ہے کہ کوئی شخص قرآن کے لفظ یا معنی کو تبدیل نہ کرے
* ہمارے زمانہ کا اس کا عادی ہے
* عبداللہ ۔۔۔ ابن مسعود ۔۔۔ ایک شخص کا ایک آدمی کو قتل کرنے کے بعد قتل ہونا اس کے بعد نبی علیہ السلام نے خطبہ دیا
* طالب کو شامل اور اعلان کرنے والے کو مشتہر کہتے ہیں
* اسحاق بن راہویہ ۔۔۔ اس کا معنی ہے جو طالب کرنے والا کرنے والے کو سنے وہ مشتہر ہے
اسحاق بن راہویہ کے معنی ہیں شنگرف ۔۔۔ سیر نے اس کا معنی احمر کیا ہے
باب ستحلف بالله لا نبیرذان ۔۔۔ حدیث نمبر 348
(اس بخاری ترجمۃ الباب ملتبس کلمات ۔۔۔ بعض نسخوں میں نہ ہونا اس کی
بعد ترجمہ ۔۔۔ حاشیہ کا زیادہ (اللہ) چھپ کر ہمارے ہاں ہے ۔۔۔ الزنا یہ)
(صفت الجنۃ) ۔۔۔ نبی علیہ السلام نے وعدہ کو خدا کے نشیدہ کہا
ابن عبدالبر ۔۔۔ حدیث کا مقصد یہ کہ کسی کو سمان کی چیز اسکی اجازت کے بغیر نہ لے جائے
کو بطور مثال ذکر کیا ۔۔۔ کیونکہ اسے وہ ستعمال کرتے تو کوئی بھی چیز اجازت کے بغیر نہیں لے سکتے
* بعض ۔۔۔ مال کے بطور ظرف کے طور پر ۔۔۔ کہ جانور کو دودھ پینے کی چیز آپ لے سکتے ہیں
(2439) ابن عمر ۔۔۔ تم میں سے کوئی شخص اپنے کو اس طرح نہ ہو کہ وہ حدیث بیان کرے ۔۔۔ دودھ
نکالے اور پی لے ۔۔۔ لیکن اصل میں ایسا نہیں ہے ۔۔۔ لہٰذا یہ روایت ضعیف ہے
* بعض ۔۔۔ اگر طبیعت ناظر کا پتا ہو تو یہ اجازت ہے
بعض ۔۔۔ مالک کو اجازت ہے دوسروں کو نہیں
ابن العربی ۔۔۔ اہل حرب کے مابین اس طرح کی چیزوں پر اذن ہوتا تھا اور رسول علیہ السلام
سے ثابت ہے
جمہور ۔۔۔ ضرورت کے بغیر لے سکتا ۔۔۔ اگر لیتا ہے تو ضامن ۔۔۔ اسکی مالیت ادا کرے گا
ترمذی ۔۔۔ جب تم کسی کے پاس سے گزرو تو کھانا لو لیکن ٹھوکا نہ بھرو (ترمذی)
* لسبب لین کو طعنہ کیا گیا ۔۔۔ اگر کوئی قسم کھائے کہ وہ فلاں کھانا نہیں کھائے گا دودھ پیا تو قسم ٹوٹ جائے گی
باب اذا حلف ان لا یشرب نبیذا ۔۔۔ حدیث نمبر 349 ۔۔۔ باقی ہے
اگر آدمی نے کہا کہ میں نے نبیذ پینے کی قسم کھائی تو حنث نہیں ہوگا
باب الحلف بالعزی والتعلیق بالشرک ۔۔۔ حدیث نمبر 350 ۔۔۔ ہے
* ساتھ ہی ۔۔۔ ابن عمر کا قول ہے جو لغو کو مکروہ کہتے ہیں
* سلف کی ۔۔۔ اس کے ساتھ ۔۔۔ صرف اللہ کی قسم
* جمہور نے اس پر محمول کیا ہے جو اعلان نہیں کرتا ۔۔۔ مسلم ۔۔۔ ابن الوہب ۔۔۔ اللہ تعالیٰ کو فرماتے ہوئے سنا
نبی علیہ السلام نے ابن کعب سے فرمایا ۔۔۔ کہ تمہیں بتوں کی قسم کھانا کوئی پسند نہیں کرتا اور نہ ہی میں کرتا ہوں
سعید بن منصور ۔۔۔ مرفوعاً ہیں ۔۔۔ دو احادیث ہیں اس کی بنا پر ہیں ۔۔۔ اسی وقت مدینہ میں تھا ۔۔۔ نبی علیہ السلام کو فرماتے سنا کہ
سلیمان بن بریدۃ ۔۔۔ اس کو کہان الخیل کہتے تھے ۔۔۔ عراق کی بعض فتوحات میں اسیر تھے ۔۔۔ کوفہ کی فضا کو راس
آئی ۔۔۔ صحابہ ۔۔۔ یہ بھی تھے جو مسجد میں ہیں
* ترجمۃ الباب ۔۔۔ ابن ابی زید ۔۔۔ جو لغو کو مکروہ کہتے ہیں
* سلف کی ۔۔۔ فضالۃ ۔۔۔ صرف اللہ کی قسم
* جمہور نے اس پر محمول کیا ہے جو اعلان نہیں کرتا ۔۔۔ مسلم ۔۔۔ ابن الوہب ۔۔۔ اللہ تعالیٰ کو فرماتے ہوئے سنا
نبی علیہ السلام نے ابن کعب سے فرمایا ۔۔۔ کہ تمہیں بتوں کی قسم کھانا کوئی پسند نہیں کرتا اور نہ ہی میں کرتا ہوں
سعید بن منصور ۔۔۔ مرفوعاً ہیں ۔۔۔ دو احادیث ہیں اس کی بنا پر ہیں ۔۔۔ اسی وقت مدینہ میں تھا ۔۔۔ نبی علیہ السلام کو فرماتے سنا کہ
سلیمان بن بریدۃ ۔۔۔ اس کو کہان الخیل کہتے تھے ۔۔۔ عراق کی بعض فتوحات میں اسیر تھے ۔۔۔ کوفہ کی فضا کو راس
آئی ۔۔۔ صحابہ ۔۔۔ یہ بھی تھے جو مسجد میں ہیں
* ترجمۃ الباب ۔۔۔ ابن ابی زید ۔۔۔ جو لغو کو مکروہ کہتے ہیں اس پر محمول ہوگا کہ اس کا اٹھانا ہی
ناپسند ہے

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



ان صبر القدرة بين الجنة والنار فيقتص حتى اذا نقي وهذب اذن له دخول الجنة

باب ظلم ہو تو معاف کر دینا چاہیے حدیث نمبر 352

ترجمہ ۔ اگر مال قلیل ہو تو سوال اور ابرام کے ساتھ مال کثیر ہو تو کچھ مستحق نہیں ہے

باب ۔ حدیث نمبر 353

ترجمہ ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حکم تھا کہ اس عورت کی مدد کی جائے جو گھر میں دودھ پلاتی ہو

ہو جائے گا ۔ اس لئے کہ اس کے پاس دودھ کافی ہوں اور دودھ ضرورت سے زائد تھا ۔ اور حدیث میں مرد اہل

کی عیادت کا حکم ہے کہ اگر کوئی دودھ مانگ لے تو اسے دودھ دے دیا جائے

اگر وقف ایسے شخص کے لئے ہو جس کا ورثہ نہ ہو تو اسے استعمال کر لینا چاہیے

اسکی بیچنے کا باب یہ مناسب ہے ۔ جیسے یہاں اس کا دودھ ضائع ہو جاتا تھا

## الترغیب فی الظلم والقصاص

فجر حق کا لی ہوئی چیز کو مظلمۃ کہتے ہیں ۔ اور غصب ہوتا ہے دوسرے کا حق بغیر حق کے لینا

تو اسے ظلم سے منع فرمایا ۔ اور ظالم کا ذکر کر دیا ۔

۱ ۔ قول اللہ تعالیٰ الا لعنۃ اللہ علی الظالمین ۔ حدیث نمبر 354

ترجمہ عالیہ کفایت ۔ یہ آیت ہے اللہ کی صفت فرمائی ہے

جناب عبد اللہ المبارک ۔ اس کا معنی بیشتر ہے

تحقیقات ۔ پسندیدہ عورت قوۃ الخلق ۔ تاکہ لوگوں کے سامنے سرانہ ہو

۔ اللہ کی صفات میں سے ہے اور وہ ہے اللہ کا کسی کو پردہ میں لے لینا ۔ اس کا معنی "ستر" کرنا ناویل نہیں ہے

بلکہ اس کا معنی ہے ۔

۲ ۔ اغر ظالم ۔ اس کے الزام غصب میں آنے کی وجہ سے یہ اسلوب عموم کا ہے ۔ گن نتے حدیث

اس کا تخصیص ہے کہ قنطرۃ پر اس سے قصاص لیا جائے گا ۔ یہاں وہ حقوق اللہ کا معاف کرنا

۲ ۔ باب قول اللہ الا لعنۃ اللہ علی الظالمین ۔ حدیث نمبر 355

یہ لفظی ترجمہ ہے ۔ اور یہ یار و مددگار نہیں اسے چھوڑے گا ۔ لیکن اسکی مدد کرنا

کبھی مستحب ہوگا اور کبھی واجب ہوگا ۔

من ستر مسلما ۔ پردہ دار رہا ہے دنیا میں جب گناہ ہو کر ختم ہو جائے ۔ اگر گمان ہو رہا ہے

تو خود روکے گا یا جب کہ حکمران کو بتائے گا ۔

۳ ۔ باب اعن اخاک ظالما او مظلوما ۔ حدیث نمبر 356-57

فی روایۃ ۔ ظلم سے روکنا ہی اسکی مدد ہے ۔

اسمیں اشارہ ہے کہ طاقت ور اسے پکڑ لے کہ وہ ظلم نہ کر سکے

پیچھے ۔ مظلوم اپنے بد دعا سے انتصار سے مظلوم ہے

۴ ۔ باب من رد عن عرض اخیہ ۔ عمرو بن جبل رضی اللہ عنہ ۔ ان رجلا ذکر اباہ بسوء فقال ابراھیم النخعی کانوا یکرھون ان

یستعمل الرجل فی شیء من الظلم ۔ ظلم کی تائید کرنا تھے ۔ البتہ طاقت آنے پر معاف کر دیتے تھے ۔

۵ ۔ عن ابی الدرداء قال قال رسول اللہ ﷺ من رد عن عرض اخیہ کان حقا علی اللہ ان یرد عنہ نار جہنم یوم القیامۃ

ترجمہ ۔ جس نے دفاع کیا اپنے بھائی کی عزت کا ۔

ابو درداء رضی اللہ عنہ نے ابو بکر کو کہا کہ جب کوئی شخص ظلم کرتا ہے بندہ اسے معاف کر دیتا ہے

تو اللہ اس کی مدد کرتا ہے ۔

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(374)

ے اس سے مدد مانگو والے اور اپنے ظلم اس کے سامنے واضح نہ کرے ۔
ے اس حدیث سے دلیل لی جاتی ہے کہ اپنے اوپر ظلم کا شکوہ کرنا جائز ہے ۔

ے ۔ باب المظلوم یدعو علی من ظلمہ ۔ حدیث نمبر 367

وہب السوائی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ۔ ① اللہ سے ڈرتے رہو ظلم کی بنا پر بددعا کرنے سے بچو ۔
کیونکہ بددعا ② بادل تک پہنچتی ہے کہا جاتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مجھے اپنی عزت کی قسم ۔ اور ظلم سے بدلہ
کے بارے میں تھوڑی دیر ٹھہرتا ہے ۔

ے ۔ باب مظلوم اذا دعا علی من ظلمہ فقد انتصر ۔ حدیث نمبر 368 ۔ حل بیت مسائل ۔

مشروط ہے کہ ۔ اس تعجیل ۔ جلدی کا ذکر ہے کہ اس سے بھی منع کیا گیا ہے ۔
فلیتحلل منہ الیوم قبل ان لا یکون دینار ولا درہم ۔ سے دلیل لی جاتی ہے کہ آپ نے ایسا بات کہنے کو کہا ہے
جس پر کسی نے ظلم کیا تھا ۔

اجماع ہے کہ مظلوم جو چاہے تعجیل سے لے ۔ مثلاً ایک سو روپے چوری کیے تھے آپ نے مجھ سے کہا
وہ صورت پر جو ظالم کے ہاتھ اس کا بدلہ نیکیوں کی شکل میں دینا پڑے گا ۔

ے ۔ باب استحلال من ظلم فلا یعلم صاحبہ ۔ حدیث نمبر 363

اس حدیث کے ترجمہ ابواب سے مطابقت ہے کہ ظلم ہمیشہ رہتا ہے ۔ لہٰذا
ہر معاملہ میں حکم ہے کہ کسی آدمی پر ظلم کیا آپ نے اسے معاف کر دیا تو اب رجوع نہیں کر سکتے ۔
اس حدیث سے مگر مشہور ظلم کا حق ساقط کرانا ہے ۔ کہ مقدمہ اور مکمل کا حق ساقط کرانا
بہتر کہنا مقصد ہے ۔

اگر حق متوقع ہے اس کو ساقط کیا جا سکتا ہے تو جو حق ماضی میں ادا نہیں دیا اس کو
تو بدرجۂ اولیٰ معاف کر دیا جا سکتا ہے ۔ جس کا مستقبل کا حق ہے تو اس کا حق اس سے معاف کروایا
جا سکتا ہے تو جس کے حق تو بدرجۂ اولیٰ معاف کروائے جا سکتے ہیں ۔

ے ۔ باب اثم من ظلم شیئا من الارض ۔ حدیث نمبر 365-66

اگر وہ بیت الخلاء میں اپنے گھر کا جھگڑا لے کر گئی تو اس وقت نبی علیہ السلام نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
سے اس کا ذکر نہیں فرمایا ۔ اس کے دو محمل ہیں ۔ ① اس واقعہ کو نیچے تک نہیں پہنچا ۔ ② اس کو
آپ نے مصلحتاً منتقل کر دیا ۔ ③ آپ سے ساتوں زمینوں تک دھنسایا جائے گا ۔

ابو مالک رضی اللہ عنہ کا بیان ہے ۔ جو ناحق بالشت بھر آدمی کسی کی زمین ہڑپ کرتا ہے تو اللہ اس کو
ساتوں زمینوں کا طوق پہنائے گا ۔

انتہا کتاب المظالم والغصب

ے ۔ باب ۔ اللہ تعالیٰ بعض انسان کو کتب میں اہل رکھنے اللہ ہی ہے ترک نے حدیث کا لفظ سے بیان کی ہے ۔ کتاب
بنا ہے صفت نہیں تھی ۔ لیکن اس کا مطلب نہیں کہ ایسی ہے ۔ اور حدیث ذکر کیا ہے ۔ نعیم بن حماد
کہ ذکر کیا ہے ۔ اللہ تعالیٰ ہر برکت سے فرشتوں سے ۔ اور وہ بھی ہے حدیث عبد اللہ بن مبارک سے بیان
کرتے ہیں ۔ ے ۔ باب ذکر الملائکۃ ۔ حدیث نمبر 369-68

کیا حق کے ہاں ہے وہ ۔ ظلم کرنے والے ہے تو اللہ کا ۔

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو اہل ظلم ۔ سے الفاظ بدلے ہیں لیکن معنی صحیح ۔
اس سے کہ محمل صحیح ہے ۔ قرآن میں اس بات کی خبر دی ہے کہ کوئی کسی کا بوجھ
نہیں اٹھائے گا ۔ اپنے ہی بوجھ ہے ۔

ے ۔ باب قول اللہ وھو الد الخصام ۔ حدیث نمبر 370

دشمن سائل جانے میں تو ترک ہے بہت بڑی صفت ہے ۔ جس سے انسانی تعلقات اور بہت بہتر ہو جاتے
ہیں ۔ اور سب سے اپنے آپ کو کنٹرول ۔ ہمارے معاشرے کی بڑی ضرورت ہے ۔

حدیث نمبر 373

حدیث نمبر 374

حدیث نمبر 375

حدیث نمبر 376

حدیث نمبر 377

حدیث نمبر 378

حدیث نمبر 379

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



حدیث نمبر 391

فضل ربانی الحدیث الطیبی : اس حدیث میں عبادت باطل کرنے کا مکمل انتظام ہے اللہ اس کی مکر سے ہمیں بچائے

کر سکتے ہیں حدیث نمبر 392

حدیث ، طلاق ، اطلاق حدیث نمبر

باب عورت قتل حدیث نمبر 393

عورت قتل ہونے کی وجہ سے کیونکہ جو سرا جیسے کافر کی کرتوت تھی اس عورت نے اپنے پر چسپاں کر لیا اسے یہ سزا ملی

عکرمہ کو عبداللہ بن عمر و عکرمہ کو عبداللہ بن عمر و بن العاص سے بھی ایک حدیث

معاویہ کے ایک عامل نے یہ کام کیا تھا نکالا تو عبداللہ بن عمرو کا باپ کا دیوار توڑ کر آگے

جانا تھا تو عبداللہ اسلحہ لے کر آئے اور کہا کہ ہم تمہیں یہ دیوار نہیں توڑنے دیں گے اور پھر یہ مسئلہ بن گیا

بن امیہ کے اختلاف رہا تو صحیح کر لے۔ لیکن بادشاہ کے سامنے تلوار نہیں اٹھائی جاتی

باب کیف قبض العلم حدیث نمبر 394

علم کیسے اٹھایا جائے گا علم کیسے ختم ہو گا زینب کا علم زینب نہیں تھیں تھا وہ کا واقعہ

ام سلمہ اور عائشہ کا ہے۔ (بخاری و عن عائشہ ، صفیہ کھانا بہت اچھا پکاتی تھیں ایک مرتبہ یہ

تو معمول کے مطابق ہدیہ

طیبی ، بھیجنے والی کو " ام المومنین " کہا یہ بتانے کے لیے کہ عائشہ کی طرح

تمہیں آنکھوں اللہ کو بھی حاصل ہے نصرت خداوندی

## الشرکۃ

مشارکۃ ، الاجتماع فی استحقاق او تصرف

شافعیہ ، ثبوت الحق واحد فصاعدا علی جہۃ الشیوع

معاشرے میں اسکا بہت ضرورت اور بہت زیادہ کاروبار ہے

یہ دو طرح کی ہے ، ① شرکۃ املاک ② شرکۃ العقد

شرکۃ الملک یہ ہے کہ دو یا زیادہ ایک عین کے مالک بن جائیں وراثت کے ذریعے یا کسی تحفے

شرکۃ املاک کچھ اجزاء سے ہوتی ہیں جیسے وراثت کچھ اختیار سے ہوتی ہیں

شرکۃ املاک کا حکم ہر دوسرے کے حصے میں امین ہے۔ اجازت کی ضرورت ہے

شرکۃ العقد کی صنابطہ 05 قسم بتاتے ہیں

① عنان ② مفاوضہ ③ ابدان ④ وجوہ ⑤ مضاربہ

مشائخیہ وہ کہتے ہیں مضاربہ کو ہمیں شامل نہیں کرتے۔

شرکۃ العنان دو آدمیوں کا مال ہے وہ اس بات پر اتفاق کرتے ہیں کہ دونوں تجارت کریں گے اور نفع

ایسے ایسے ہوگا یعنی آدھا آدھا دونوں کا ہوگا یہ بالاجماع صحیح ہے

شرائط ، ① معقود علیہ وکالۃ قابل ہو

عنان میں شرکۃ العنان صحیح نہیں ہے میں شرکۃ

② رأس مال عین ہو [ کرنسی ہو ]

③ رأس مال متعین ہو [ نہ ہو کہ یہ بھی لے وہ بھی لے ]

④ رأس مال عین ہو اور حاضر ہو

⑤ رأس المال نقد ہو [ کرنسی ہو ]

دیکھ لیں ان کی شرط کے مطابق ہوگا نفع و نقصان حصے کے مطابق ہوگا ان کا تراضی ضروری

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

379

باب الشرکۃ والمضاربۃ والوکالۃ حدیث نمبر 396 - 399

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



# بساط العشق

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



ان جیسے حکم فرمانے کی نسبت ہے آزاد اور بندگی طرف ہوتی ہے۔

---

---

---

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



ل سبحہ یا استغفر کی کمک ہے پتا کہ بنا رہ اضعیف روایات سے کیے جاتے ہیں۔
صفحہ 2 پر ذکر احادیث

حدیث نمبر 454

[illegible] ... [illegible]

ربط حدیث ... [illegible]

[illegible] ... [illegible]

[illegible] ... [illegible]

[illegible]

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

(58)

تو وہ اصحاب کہتے کہ کذب یہ تو صحیح القول ہے

ابن تیمیہ : یہ اللہ کی صفت ہے۔ اور قرون مذمومہ میں یہ ضمیر اللہ کی طرف ہی لوٹائی جاتی ہے

اور تو اس ابن تیمیہ کا اپنا اسی بات کی اس لغت ہے۔ اور کہتا ہے کہ یہ ضمیر اللہ کی طرف ہے [نقض الاساس]

ابن قتیبہ : صورۃ کذب کصور [یعنی آدم کا بیٹا کہتا ہے کہ میں نے اللہ کی صورت پر پیدا کیا]

ابن عثیمین نے شرح الطحاویہ الواسطیہ میں اس پر اچھی بحث کی ہے

ابن باز : ابن علی صورۃ الرحمٰن حدیث ہے۔ صحیحین نقل کیا ہے کہ اللہ نے

اس روایت کو صحیح کہا ہے [کتب ابن باز نمبر ۵۱۷]

(۷۷۰) خاص - (۱۸۹) سلی : اللہ قیامت کے دن آئیں گی فی سورۃ عبس صورۃ الثانی الاول

مرشد : [illegible] مخلوق میں سے صورۃ کا ذکر کیا ہے کہ ہر موجود کے لیے صورۃ کا ہونا

ضروری ہے۔ اور اللہ کی صورت کا ہونا اس کی صفت ہے

ابن قتیبہ : ہاتھ / انگلیاں / پیر صفات ذاتیہ میں آتے ہیں

لیکن اس سے لازم نہیں آتا کہ

دلیل : اول نے صورۃ علی صورۃ القمر [تشبیہ] کیا وہ جسم ہوں گے؟

سب مخلوق کی صفات میں اتنا فرق ہے تو بیٹا / انسان / ہاتھ کا کیا ہے جب ہر ایک

میں اتنا فرق ہے تو رحمٰن اور مخلوق کی صفات میں کتنا فرق ہوگا

صفت مخلوق ہے۔ صفت اور زمین کی پیداوار میں صفات میں اتنا فرق ہے کہ وہ [illegible]

[illegible] کتاب التوحید کی شرح [illegible]

(التقیید) معنی جس سے ماہیت کا پتہ چلے [ابن منظور افریقی کو کہتے ہیں]

ماہیت : یہ کتب سے مشتق ہے جس کا معنی ہے

سیاق الکلام و سباقہ سے ابن فارس [illegible] میں پہلی کتاب سیرۃ کی اور فرد و بیان کے معانی ہیں

ماہیت کی تعریف و تعلیق حقیقۃ بصفۃ کلیۃ ما وضعا مخصوصۃ

ابن حجر : [illegible] ماہیت میں اس کے داخل ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہوتا

شبہ کی روایت میں یہ ہے ماہیت کہا ہے پہلے ہے [illegible]

جب اپنے محسنات کی بنیاد مقاصد پر رکھے تو جب علماء نجم طلوع ہو گا تو ہمیں اور اللہ

ماہیت میں تاجیل شرط ہے جبکہ صلاۃ ماہیت صفۃ ما الذی کہ جس کی کل ہیں

بیٹ : اگر فی الدار / دار کی طاقت ہو تو وہ فی الدور کل دے سکتا ہے

[illegible] کیا کہ ماہیت واجب ہے یا کہ نہیں؟ عطاء سے نقل میں اختلاف ہے

ابن حجر نے عطاء سے نقل کیا ہے [illegible]

[illegible] ان الکتابۃ بدار [illegible] ابن سیرین کو الصابین [illegible] عین التحریک جنگل میں چھپی ہوئی تو اس کے ابیہ کا علم

طبقات ابن سعد ۱۰۰۰ / ۱۰۰۰ ہیں ماہیت ہوتی ہیں

گرنے کی ماہیت کا

ابن حجر : مسلک ماہیت کے وجود ہے کا مرتبہ بیرونی مثال کا مرتبہ ہے

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



الاستثناء من الاصل الذي هو الاشتراط المتقدم ذكره والله اعلم بالصواب وعلمه اتم واحكم

---

---

---

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



463 - 67

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



حدیث نمبر 484

حدیث نمبر 485

حدیث نمبر 486

حدیث نمبر 487 متعلق طلاق

حدیث نمبر 488

حدیث نمبر 489

حدیث نمبر 490

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



495 حدیث نمبر

اگر اولاد نہ ہو تو

عن ابن عباس قال: اگر رشتہ دار میت کے علاوہ کوئی اور وارث نہ ہو تو پھر رشتہ دار اگر بڑے درجہ کے ہوں تو پھر جس کا وارث سے زیادہ قریبی تعلق ہو

496 حدیث نمبر

* سرکاری عہدیدار کو رشوت دینا حرام ہے۔ اگر پہلے سے تحفہ لینے دینے کا تعلق ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر عہدے پر مقرر ہونے سے پہلے رشوت دی ہو تو اگر ضرورت نہ ہو

[ابن العربی: مرد حال ہو جائے تو دی ہوئی رشوت سے نفع حلال کا ہو جاتا ہے وہ رشوت ہے]

الراشی: رشوت دینے والا المرتشی: رشوت لینے

[مسند احمد: عبد اللہ بن عمرو بن العاص اسماعیل بن عیاش کا وہم ہے]

الراشی والمرتشی کلاھما فی النار [منتخب]

* حق کے لیے رشوت دینا جائز ہے لیکن لینا ناجائز ہے

اس حدیث سے پتا چلا کہ گورنمنٹ کے تحفے بیت المال میں رکھوانے ہوں گے

497 حدیث نمبر

* واجب حق ادا کرنے کے لیے رشوت دینا جائز ہے

* کسی عہدیدار کو تحفہ دینا رشوت ہے۔ اگر پہلے سے تحفہ لینے دینے کا تعلق ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر عہدے پر مقرر ہونے سے پہلے رشوت دی ہو تو اگر ضرورت نہ ہو

[ابن العربی: مرد حال ہو جائے تو دی ہوئی رشوت سے نفع حلال کا ہو جاتا ہے وہ رشوت ہے]

الراشی: رشوت دینے والا المرتشی: رشوت لینے

[مسند احمد: عبد اللہ بن عمرو بن العاص اسماعیل بن عیاش کا وہم ہے]

الراشی والمرتشی کلاھما فی النار [منتخب]

* حق کے لیے رشوت دینا جائز ہے لیکن لینا ناجائز ہے

اس حدیث سے پتا چلا کہ گورنمنٹ کے تحفے بیت المال میں رکھوانے ہوں گے

498 حدیث نمبر

* واجب حق ادا کرنے کے لیے رشوت دینا جائز ہے

* کسی عہدیدار کو تحفہ دینا رشوت ہے۔ اگر پہلے سے تحفہ لینے دینے کا تعلق ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر عہدے پر مقرر ہونے سے پہلے رشوت دی ہو تو اگر ضرورت نہ ہو

[ابن العربی: مرد حال ہو جائے تو دی ہوئی رشوت سے نفع حلال کا ہو جاتا ہے وہ رشوت ہے]

الراشی: رشوت دینے والا المرتشی: رشوت لینے

[مسند احمد: عبد اللہ بن عمرو بن العاص اسماعیل بن عیاش کا وہم ہے]

الراشی والمرتشی کلاھما فی النار [منتخب]

* حق کے لیے رشوت دینا جائز ہے لیکن لینا ناجائز ہے

اس حدیث سے پتا چلا کہ گورنمنٹ کے تحفے بیت المال میں رکھوانے ہوں گے

499 حدیث نمبر

* واجب حق ادا کرنے کے لیے رشوت دینا جائز ہے

* کسی عہدیدار کو تحفہ دینا رشوت ہے۔ اگر پہلے سے تحفہ لینے دینے کا تعلق ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر عہدے پر مقرر ہونے سے پہلے رشوت دی ہو تو اگر ضرورت نہ ہو

[ابن العربی: مرد حال ہو جائے تو دی ہوئی رشوت سے نفع حلال کا ہو جاتا ہے وہ رشوت ہے]

الراشی: رشوت دینے والا المرتشی: رشوت لینے

[مسند احمد: عبد اللہ بن عمرو بن العاص اسماعیل بن عیاش کا وہم ہے]

الراشی والمرتشی کلاھما فی النار [منتخب]

* حق کے لیے رشوت دینا جائز ہے لیکن لینا ناجائز ہے

اس حدیث سے پتا چلا کہ گورنمنٹ کے تحفے بیت المال میں رکھوانے ہوں گے

500 حدیث نمبر

* واجب حق ادا کرنے کے لیے رشوت دینا جائز ہے

* کسی عہدیدار کو تحفہ دینا رشوت ہے۔ اگر پہلے سے تحفہ لینے دینے کا تعلق ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر عہدے پر مقرر ہونے سے پہلے رشوت دی ہو تو اگر ضرورت نہ ہو

[ابن العربی: مرد حال ہو جائے تو دی ہوئی رشوت سے نفع حلال کا ہو جاتا ہے وہ رشوت ہے]

الراشی: رشوت دینے والا المرتشی: رشوت لینے

[مسند احمد: عبد اللہ بن عمرو بن العاص اسماعیل بن عیاش کا وہم ہے]

الراشی والمرتشی کلاھما فی النار [منتخب]

* حق کے لیے رشوت دینا جائز ہے لیکن لینا ناجائز ہے

اس حدیث سے پتا چلا کہ گورنمنٹ کے تحفے بیت المال میں رکھوانے ہوں گے

501 حدیث نمبر

* واجب حق ادا کرنے کے لیے رشوت دینا جائز ہے

* کسی عہدیدار کو تحفہ دینا رشوت ہے۔ اگر پہلے سے تحفہ لینے دینے کا تعلق ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر عہدے پر مقرر ہونے سے پہلے رشوت دی ہو تو اگر ضرورت نہ ہو

[ابن العربی: مرد حال ہو جائے تو دی ہوئی رشوت سے نفع حلال کا ہو جاتا ہے وہ رشوت ہے]

الراشی: رشوت دینے والا المرتشی: رشوت لینے

[مسند احمد: عبد اللہ بن عمرو بن العاص اسماعیل بن عیاش کا وہم ہے]

الراشی والمرتشی کلاھما فی النار [منتخب]

* حق کے لیے رشوت دینا جائز ہے لیکن لینا ناجائز ہے

اس حدیث سے پتا چلا کہ گورنمنٹ کے تحفے بیت المال میں رکھوانے ہوں گے

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

حدیث نمبر 503

حدیث نمبر 503 — 6

حدیث نمبر 504 — 9

حدیث نمبر 515

حدیث نمبر 516 — 517

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft



525

526

اللقیط ، جو قریب البلوغ ہو ۔ الصغیر ، جس کا وجود زیادہ ہو

المحجور ، علیہ دو طرح سے کیا جاتا ہے ۔ (1) حجر ملکیت ، وہ عاقل نابالغ (2) حجر تجارت واپس

جس نے ابھی اجازت دی ہو اس کا دعوی زیادہ قوی ہوتا ہے

527 حدیث نمبر

ام ایمن سے مشترک لفظ اور عبد ابن عبد اللہ کی لونڈی نہیں ۔ نبی علیہ السلام کی دفاع کا کام ہے

حدیث نمبر 529

ان کا نام معلوم نہیں ۔ ابو کبشہ اور حاطب بن عمرو کی بخاری میں 2 حدیثیں ہیں

نبی علیہ السلام نے وہ ذبح نہیں کیں کیونکہ مگرمچھ ہے لوگوں

532

ابن بطال ، اسی صورت میں ہوتی ہے وہ لونڈی نہیں ملکیت میں نہیں آئی ۔ اور اگر یہ شاہ کے کوتل ۔ اگر

اور مدبر ۔ مکاتب کو دے تو شرط کے مطابق ہے

امام بخاری کہتے ہیں کہ صرف ہے "الا فی ملک یمینہ" کا اسی پر حمل ہے ۔ اگرچہ یہ اصل

فی ملک یمینہ ملکیت کے لیے نہیں ۔ اگر فرشتہ کو صرف ملکیت کا حق ملے تو ملکیت ہوگی

یہ بخاری کہہ رہے ہیں کہ اصل کا تضاد

اگر کسی معاشرے میں اضافی صفت کے لئے مقام ہو اور کسی نے اضافی کا لفظ لا کر تملیک نہ ہو جائے

533

ابن بطال ، آپ نے کسی کو گھوڑے پر تعلیق سوار کیا تو وہ اس کا ہو گیا اسی آپ رجوع

اگر کہا ، صرف سبیل اللہ

Compressed with PDF Compressor by DLM Infosoft

اللہ کو محنت اور اخلاص سے لبریز دعائیں اللہ خود سنا کرتے ہیں